NEW EXAMINATION POLICY

Annual 2026

پنجاب کے تمام بورڈز کے لیے

کامیابی کا تعویذ

(حل شدہ)

اسلامیات (لازمی)

Intermediate Part-I

- ☆ معروضی سوالات
- ☆ مختصر سوالات
- ☆ انشائیہ سوالات

صرف 2 ماہ تیاری کر کے پڑھائی میں کمزور طلباء و طالبات A+ گریڈ میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

اب فیل ہونا بھول جائیں

محمد قدیر رفیق

Al-Qadir Jinnah Science Academy

ملیاں کلاں مرید کے روڈ شیخوپورہ

Contact: 0302-4741124

اسلامیات (لازمی)-11

معروضی سوالات

نمبر	سوال	(A)	(B)	(C)	(D)
1	نبی کریم ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ ہے:	**قرآن مجید**	اسراء و معراج	شق القمر	ردّ الشمس
2	قرآن مجید سابقہ آسمانی کتب کے لیے ہے:	ترجمہ	**نگران**	تشریح	دیباچہ
3	قیامت تک کے مسائل کا حل اور راہ نمائی موجود ہے:	تورات میں	انجیل میں	زبور میں	**قرآن مجید میں**
4	عقائد، عبادات اور اخلاقیات کے جامع بیان کی حامل کتاب ہے:	**قرآن مجید**	تورات	انجیل	زبور
5	مکی سورتوں میں بیان ہے:	خاندانی قوانین کا	ریاستی امور کا	جہاد و قتال کا	**توحید و رسالت کا**
6	نبی کریم ﷺ کے قول، فعل یا صفت کو اصطلاحاً کہتے ہیں:	**حدیث**	خبر	روایت	فقہ
7	تدوین حدیث کے پہلے دور میں مجموعہ موجود تھا:	**حضرت علیؓ کے پاس**	سعید بن مسیبؒ کے پاس	امام شعبیؒ کے پاس	امام عبدالرزاقؒ کے پاس
8	مُسنَد اور مُصنّف کی تدوین کا دور ہے:	اول	**ثانی**	ثالث	رابع
9	تدوین حدیث کے عروج کا دور ہے:	پہلا دور	دوسرا دور	**تیسرا دور**	چوتھا دور
10	صحاحِ ستّہ کی تدوین ہوئی:	پہلے دور میں	دوسرے دور میں	**تیسرے دور میں**	چوتھے دور میں
11	اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات و صفات میں اکیلا ماننا کہلاتا ہے:	**توحید**	اطاعت	اتباع	آخرت
12	کائنات کے جہانوں میں تنوع پتا دیتا ہے:	ٹیکنالوجی کا	ترقی کا	**خالق حقیقی کا**	قُربِ قیامت کا
13	انسانی وجود کا ایک ایک حصہ گواہی دیتا ہے:	طبی ترقی کی	انسان کی عظمت کی	انسانی کمزوری کی	**اللہ تعالیٰ کے وجود کی**
14	انسان میں عاجزی و انکساری کی صفت پیدا ہوتی ہے:	فرشتوں پر ایمان سے	**عقیدہ توحید سے**	عقیدہ تقدیر سے	آسمانی کتب پر ایمان سے
15	مشرک شخص کے دل میں پیدا ہوتا ہے:	**خوف**	محبت	نفرت	رعب
16	رسالت کا لغوی معنی ہے:	علم حاصل کرنا	**پیغام پہنچانا**	عبادت کرنا	راز جاننا
17	انبیاءؑ کی طرف بھیجے جانے والے اللہ کے کلام کو کہتے ہیں:	تلاوت	بات	**وحی**	اشارہ
18	مسیلمہ کذاب کے دعویٰ نبوت پر حضور ﷺ نے اسے قرار دیا:	**کذاب**	منافق	ملعون	افترا پرداز
19	قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا، اس عقیدہ کو کہتے ہیں:	عقیدہ تقدیر	عقیدہ آخرت	عقیدہ توحید	**عقیدہ ختم نبوت**
20	جنگ یمامہ میں صحابہ کرامؓ نے کس کا دفاع کیا:	**عقیدہ ختم نبوت کا**	مدینہ منورہ کا	مسجد نبوی کا	مکہ مکرمہ کا
21	اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو تخلیق کیا ہے:	مٹی سے	آگ سے	پانی سے	**نور سے**
22	بیت المعمور پر روزانہ نماز پڑھنے والے فرشتوں کی تعداد ہے:	پچاس ہزار	ساٹھ ہزار	**ستر ہزار**	اسی ہزار
23	انسانوں کی حفاظت پر مامور فرشتوں کو کہا جاتا ہے:	سیاحین	حاملین عرش	کراماً کاتبین	**حافظین**
24	انسانوں کے اعمال لکھنے والے فرشتے ہیں:	**کراماً کاتبین**	منکر نکیر	سیاحین	حافظین

MQADIR RAFIQUE

25	جبرائیلؑ جس صحابیؓ کی شکل میں پیش ہوتے تھے:	**حضرت دحیہ کلبیؓ**	حضرت ابوایوبؓ	حضرت ابوسعیدؓ	حضرت صہیبؓ
26	آسمانی کتابوں کے نزول کا مقصد ہے:	**اللہ کے احکام سے آگاہی**	معجزات کا بیان	معلومات میں اضافہ	قصوں کا بیان
27	وحی کے ذریعے سے حاصل ہونے والا علم ہے:	سائنسی	**قطعی**	ظنی	کسبی
28	تمام آسمانی کتب میں مشترکہ عقیدہ ہے:	**توحید باری تعالیٰ**	ختم نبوّت	حدیث نبوی	قرآن مجید
29	قرآن مجید کے قیامت تک محفوظ ہونے کی بڑی وجہ ہے:	آخری کتاب ہونا	**حفاظت الٰہی میں ہونا**	سینوں میں محفوظ ہونا	عالم گیر کتاب ہونا
30	تمام آسمانی کتابوں اور صحائف کا خلاصہ موجود ہے:	**قرآن مجید میں**	زبور میں	انجیل میں	تورات میں
31	انسانوں کے اعمال کا وزن کیا جائے گا:	**میزان پر**	پل صراط پر	حوض کوثر پر	مقام محمود پر
32	دنیا کی زندگی ہے:	مثالی	تکمیل خواہشات	ہمیشہ رہنے والی	**عارضی**
33	برزخی زندگی کا مرحلہ ختم ہوتا ہے:	میزان پر	پل صراط پر	حوض کوثر پر	**صور پھونکنے پر**
34	حضور ﷺ کی سفارش پر کیا شروع ہوگا:	جزا و سزا	**حساب کتاب**	پل صراط سے گزرنا	صُور پھونکنا
35	عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والا نظر رکھتا ہے:	دنیوی نفع پر	دنیوی نقصان پر	حساب کتاب پر	**اخروی نتائج پر**
36	توحید و رسالت کے بعد اسلام کا اہم ترین رکن ہے:	**نماز**	روزہ	حج	زکوٰۃ
37	بے حیائی اور برائی سے روکنے والا عمل ہے:	روزہ	حج	عمرہ	**نماز**
38	دین کا ستون ہے:	**نماز**	صدقہ و خیرات	کمزوروں کی مدد	بڑوں کا ادب
39	نہر میں غسل کی مثال سے حضور ﷺ نے ترغیب دی:	**پانچوں وقت نماز کی**	نماز تہجد کی	نماز تراویح کی	نماز جنازہ کی
40	اطاعت امیر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے:	**باجماعت نماز سے**	پنج گانہ نماز سے	وقت پر نماز سے	نوافل سے
41	زکوٰۃ کی فرضیت کا بنیادی مقصد ہے:	**مال کی پاکیزگی**	گردش دولت	غربت کا خاتمہ	نفرتوں کا خاتمہ
42	منکرین زکوٰۃ کے بارے میں صحابہ کرامؓ نے اقدام کیا:	**جہاد کا**	جلاوطنی کا	قید کا	بائیکاٹ کا
43	مصنوعی طریقے سے سیراب زمین پر عشر کی شرح ہے:	اڑھائی فی صد	**پانچ فی صد**	سات فی صد	دس فی صد
44	اللہ، رسول ﷺ اور اہل بیتؓ کا حصہ کہلاتا ہے:	عشر	**خمس**	صدقہ فطر	جزیہ
45	زکوٰۃ کی ادائیگی سے معاشرے سے ختم ہوتی ہے:	**غربت**	بدسلوکی	بدانتظامی	فضول خرچی
46	روزے کو عربی میں کہتے ہیں:	صلوٰۃ	صمت	**صوم**	سوم
47	وہ روزہ جو ادا کرنا لازم ہو اور وقت مقرر ہو:	**فرض معین**	فرض غیر معین	مباح	نفلی
48	عید الفطر کی نماز سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے:	**صدقہ فطر**	فدیہ	کفارہ	زکوٰۃ
49	جان بوجھ کر روزہ توڑنے والے پر لازم ہے:	قضا	کفارہ	**قضا اور کفارہ دونوں**	فدیہ
50	مقررہ وقت پر سحر و افطار سے سبق ملتا ہے:	**نظم و ضبط کا**	عفو و درگزر کا	استقامت کا	سخاوت کا
51	مناسک حج میں سے ہے:	**احرام باندھنا**	غسل کرنا	وضو کرنا	خوشبو لگانا
52	جہاں سے احرام باندھا جاتا ہے، وہ مقام کہلاتا ہے:	**میقات**	عرفات	مشعر حرام	مزدلفہ
53	حج اور عمرہ کے لیے اکٹھے احرام باندھنا کہلاتا ہے:	**حج قران**	حج تمتع	حج مبرور	حج اکبر
54	حج کا رکن اعظم ہے:	**وقوف عرفات**	احرام باندھنا	طواف کرنا	سعی کرنا
55	عید الاضحیٰ کے دن کا سب سے افضل عمل ہے:	عید ملنا	نئے کپڑے پہننا	غسل کرنا	**قربانی کرنا**
56	حضور ﷺ نے ابن عباسؓ کو نصیحت فرمائی:	**صرف اللہ سے مانگنے کی**	خرچ کرنے کی	غریبوں کا خیال	پڑوسی کا خیال
57	حضرت عمر بن ابی سلمہؓ کو نصیحت فرمائی:	**بسم اللہ پڑھ کر کھانے کی**	تعلق مضبوطی کی	سوال نہ کرنے کی	احترام کی

M QADIR RAFIQUE

58	حضرت ابو طالب کی وفات کے سال کو قرار دیا:	**عام الحزن**	عام الھم	عام الفیل	عام الھجرۃ
59	کس کو صدقہ کی کھجور کھانے سے منع فرمایا:	**حضرت حسنؓ کو**	ابن عمرؓ کو	ابن ابی سلمہؓ کو	زید بن حارثہؓ کو
60	شمولیت کے بغیر بدری صحابی کا درجہ دیا گیا:	**حضرت عثمانؓ کو**	ابو ہریرہؓ کو	زید بن حارثؓ کو	ابن عباسؓ کو
61	ریاستی امور کے لیے مرکزی حیثیت حاصل تھی:	صفہ کو	**مسجد نبوی کو**	دار ارقم کو	مسجد قبا کو
62	ریاست مدینہ کی پہلی درس گاہ کا نام تھا:	دار ارقم	دار العلوم	**صفہ**	دار الھجرۃ
63	حضرت معاذ بن جبلؓ کو گورنر بنایا گیا:	ایران کا	**یمن کا**	مصر کا	شام کا
64	خارجہ پالیسی کا شاہ کار ہے:	میثاق مدینہ	مؤاخات مدینہ	**صلح حدیبیہ**	فتح مکہ
65	مؤاخات مدینہ کا سب سے اہم مقصد تھا:	**مہاجرین کی آباد کاری**	تعلیم و تربیت	انتشار کا خاتمہ	امن و امان
66	حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورے پر عمل ہوا:	غزوہ حنین میں	غزوہ تبوک میں	غزوہ بدر میں	**غزوہ خندق میں**
67	حضور ﷺ اطلاع سے پہلے مکہ پہنچ گئے:	غزوہ خندق میں	**فتح مکہ میں**	غزوہ احد	غزوہ حنین میں
68	طاقت کے باوجود معاہدہ کرنے سے سبق ملتا ہے:	**امن پسندی کا**	میانہ روی کا	سخاوت کا	عدل و انصاف کا
69	خواتین و بچوں کو قتل نہ کرنا شمار ہوتا ہے:	**آداب جہاد میں**	آداب تجارت میں	آداب سفر میں	آداب مجلس میں
70	اسوہ حسنہ میں جہاد فی سبیل اللہ کا مقصد ہے:	**اعلائے کلمۃ اللہ**	علاقوں کا حصول	مال غنیمت	قیدیوں کا حصول
71	معاشی نظام کا بنیادی اصول ہے:	**اللہ تعالیٰ کو رازق ماننا**	ملازمت	تجارت	کھیتی باڑی
72	انصار مدینہ کی اکثریت کا پیشہ تھا:	کان کنی	**زراعت**	ملازمت	ماہی گیری
73	اسلام نے منع کیا ہے:	**ذخیرہ اندوزی سے**	تجارت سے	گلہ بانی سے	ماہی گیری سے
74	ارتکاز دولت سے مراد ہے:	**چند ہاتھوں میں جمع ہونا**	منصفانہ تقسیم	ناجائز ذرائع	زیادہ منافع
75	اللہ اور رسول ﷺ کے ساتھ کھلی جنگ ہے:	**سود**	غیبت	ملاوٹ	بہتان
76	حدیث مبارک کی روشنی میں دین نام ہے:	صبر کا	**خیر خواہی کا**	مشقت کا	محنت کا
77	سورۃ النمل میں چیونٹیوں کے کس جذبے کا ذکر ہے:	اتحاد	مل جل کر رہنا	**خیر خواہی**	محنت
78	سارے انسانوں کی عزت کرنا کہلاتا ہے:	**احترام انسانیت**	کفایت شعاری	میانہ روی	استقامت
79	حضور ﷺ کس کے حق میں وکیل بنیں گے:	**مظلوم غیر مسلم کے**	کنجوس کے	بھوکے کے	ٹیکس دہندہ کے
80	اجتماعی خیر خواہی سے فروغ ملتا ہے:	**بھائی چارے کو**	فضول خرچی کو	میانہ روی کو	شجر کاری کو
81	اپنے گروہ کی بے جا حمایت کرنا ہے:	**تعصب**	بد عنوانی	فحش گوئی	خود پسندی
82	قبیلوں اور قوموں میں تقسیم کی وجہ ہے:	**لوگوں کی پہچان**	عہدوں کی تقسیم	ایثار و قربانی	ہدایت
83	اللہ کے ہاں عزت و شرف کی کسوٹی ہے:	صلہ رحمی	**تقویٰ**	شرم و حیا	سخاوت
84	اپنی ذات کو پسند کرنا کہلاتا ہے:	تعصب	**خود پسندی**	رشوت	بد عنوانی
85	وہ بات جو مسلمان کی تکلیف کا باعث بنے:	**فحش گوئی**	تعصب	رشوت	حسد
86	وصال کے وقت زبان پر الفاظ تھے:	**ماتحتوں کا خیال**	ہمسایوں کے حقوق	بزرگوں کی عزت	صدقہ و خیرات
87	جنتی عورتوں کی سردار ہیں:	حضرت زینبؓ	حضرت رقیہؓ	حضرت اُم کلثومؓ	**حضرت فاطمہؓ**
88	اولاد کا سب سے پہلا حق ہے:	عقیقہ کرنا	تعلیم و تربیت	شادی	**اچھا نام رکھنا**
89	بیوہ اور مسکین کے لیے دوڑ دھوپ کرنے والا ہے:	سخی	محسن	**مجاہد**	صابر
90	بیوہ کی عدّت مقرر کی گئی ہے:	دو ماہ دس دن	تین ماہ دس دن	**چار ماہ دس دن**	ایک سال

MQADIR RAFIQUE

91	نسل انسانی کی بقا کے لیے ضروری ہے:	**نکاح**	خلع	وصیت	وراثت
92	نکاح کے فرائض میں شامل ہے:	حق مہر	**ایجاب وقبول**	منگنی	ولیمہ
93	فوری طور پر ادا ہونے والا مہر کہلاتا ہے:	**مہر معجل**	مہر مؤجل	مہر منجم	مہر مثل
94	جس طلاق میں عدت میں رجوع ممکن ہو:	طلاق مغلظہ	طلاق بائن	**طلاق رجعی**	طلاق بدعت
95	نکاح کے فوائد میں سے ہے:	رزق میں برکت	مال کا پاک ہونا	نفرتوں کا خاتمہ	**عفت وعصمت**
96	اسلام میں خلیفہ کی بڑی ذمہ داری ہے:	رفاہ عامہ	**اقامت دین**	عدل وانصاف	تعمیر وترقی
97	ابو بکر صدیقؓ کے کارہائے نمایاں میں سے ہے:	مردم شماری	توسیع مسجد	ہجری سال	**منکرین زکوٰۃ کی سر کوبی**
98	خلفائے راشدینؓ نے احتساب کے لیے پیش کیا:	بیٹوں کو	حکام کو	سپہ سالاروں کو	**اپنی ذات کو**
99	عوام کی فلاح وبہبود کے لیے کیا گیا:	**مسافر خانے تعمیر کیے**	زکوٰۃ روکی	صرف فتوحات کیں	محل تعمیر کیے
100	حضرت عمرؓ کا مقدمہ کس کی عدالت میں پیش ہوا:	**حضرت زید بن ثابتؓ**	ابوہریرہؓ	امام حسنؓ	ابو درداءؓ
101	عشرہ مبشرہ میں شامل ہیں:	**حضرت علیؓ**	ابوہریرہؓ	ابن عباسؓ	سلمان فارسیؓ
102	امام حسنؓ کے دستبرداری کی وجہ تھی:	صحت	**مسلمانوں میں صلح**	تدریس	روانگی
103	امام زین العابدینؒ کی دعاؤں کی کتاب ہے:	صحیفہ صادقہ	**صحیفہ سجادیہ**	صحیفہ صحیحہ	صحیفہ جابر
104	امام جعفر صادقؒ کے شاگردوں میں شامل تھے:	**جابر بن حیان**	الزہراوی	بو علی سینا	البیرونی
105	حضرت حسن عسکریؒ کا اہم کارنامہ ہے:	**دہریت کارد**	مستشرقین	مدعیان نبوت	خوارج
106	حقوق وفرائض کا توازن قائم رہتا ہے:	ایثار سے	صبر سے	**عدل وانصاف سے**	ہمدردی سے
107	معاشرتی امن وسکون کی ضامن ہے:	**قانون کی حکمرانی**	معاشی ترقی	مذہبی آزادی	گردش دولت
108	بنی اسرائیل کے تباہ ہونے کی وجہ تھی:	**قانون کی تفریق**	فضول خرچی	ملاوٹ	رشوت
109	خلفائے راشدینؓ نے اپنی ذات کو پیش کیا:	**احتساب کے لیے**	امامت کے لیے	خدمت کے لیے	مہمانی کے لیے
110	قانون کی پاسداری سے دور دورہ ہوتا ہے:	فیاضی کا	**عدل وانصاف کا**	شرم وحیا کا	فنون کا
111	عالمی اسلاموفوبیا ڈے قرار دیا گیا ہے:	15 جنوری	15 فروری	**15 مارچ**	15 اپریل
112	اسلاموفوبیا کے خلاف UN میں قرارداد پیش کی:	**پاکستان نے**	ایران نے	سعودی عرب نے	قطر نے
113	"پیغام پاکستان" فتویٰ کب شائع ہوا:	2015ء	2016ء	2017ء	**2018ء**
114	رواداری کی روشن مثال ہے:	ہجرت	**میثاق مدینہ**	مؤاخات	حلف الفضول
115	مسلم نوجوانوں کی ذمہ داری ہے تحفظ:	ذاتی حقوق کا	خاندانی حقوق	**اقلیتوں کے حقوق کا**	لسانی حقوق
116	قرآن مجید کلام ہے:	فرشتوں کا	مخلوق کا	**اللہ تعالیٰ کا**	انبیاء کا
117	قرآن مجید کے نزول کا دورانیہ ہے:	**23 سال**	24 سال	22 سال	20 سال
118	"القرآن" کا لغوی معنی ہے:	نصیحت	**سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب**	ذکر والی کتاب	ہدایت
119	"الفرقان" کا معنی ہے:	آخری کتاب	خاص کتاب	نازل کردہ کتاب	**حق اور باطل میں فرق کرنے والی**
120	قرآن مجید میں کل کتنی سورتیں ہیں؟	120	110	**114**	124
121	مکی سورتیں وہ ہیں جو نازل ہوئیں:	ہجرت کے بعد	مکہ میں	مدینہ میں	**ہجرت سے پہلے**

MQADIR RAFIQUE

122	مدنی سورتوں میں زیادہ تر خطاب ہے:	**اہل ایمان سے**	مشرکین سے	کفار سے	قریش سے
123	شریعت کی اساس اور بنیاد ہے:	**قرآن مجید**	حدیث	فقہ	تاریخ
124	حضور ﷺ کے قول، فعل یا صفت کو کہتے ہیں:	**حدیث**	خبر	روایت	فقہ
125	صحاحِ ستّہ سے مراد حدیث کی کتابیں ہیں:	چار	سات	آٹھ	**چھ**
126	صحیح بخاری کے مؤلف کا نام ہے:	مسلم بن حجاج	**محمد بن اسماعیل**	محمد بن عیسیٰ	محمد بن یزید
127	تدوینِ حدیث کا عروج کا دور ہے:	پہلا	دوسرا	**تیسرا دور**	چوتھا
128	اہل تشیع کی مستند کتبِ حدیث کہلاتی ہیں:	صحاح ستہ	اصول خمسہ	**اصول اربعہ**	صحاح اربعہ
129	اللہ کو اس کی ذات وصفات میں اکیلا ماننا ہے:	**توحید**	اطاعت	اتباع	آخرت
130	عقیدہ ختم نبوت کا دفاع کس جنگ میں کیا گیا؟	**جنگِ یمامہ**	جنگِ بدر	جنگِ احد	جنگِ خندق
131	اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو تخلیق کیا ہے:	مٹی سے	آگ سے	پانی سے	**نور سے**
132	انسانوں کے اعمال لکھنے والے فرشتے ہیں:	**کراماکاتبین**	منکر نکیر	سیاحین	حافظین
133	وحی کے لغوی معنی ہیں:	نقل کرنا	بھول جانا	**خفیہ اشارہ**	دریافت کرنا
134	وہ وحی جس کی تلاوت کی جاتی ہے:	غیر متلو	الہام	کشف	**وحی متلو**
135	سلسلہ نبوت کی آخری کڑی ہیں:	حضرت ابراہیمؑ	حضرت عیسیٰؑ	**حضرت محمد ﷺ**	حضرت آدمؑ
136	"خَاتَمُ النَّبِیّٖن" کا معنی ہے:	آغاز کرنے والے	جاری رکھنے والے	منتقل کرنے والے	**ختم کرنے والے**
137	حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی:	**تورات**	زبور	انجیل	قرآن
138	حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی:	تورات	انجیل	**زبور**	قرآن
139	انجیل مقدس نازل ہوئی:	**حضرت عیسیٰؑ پر**	حضرت ابراہیمؑ پر	حضرت داؤدؑ پر	حضرت نوحؑ پر
140	ہر قسم کی تحریف سے پاک کتاب ہے:	انجیل	زبور	**قرآن مجید**	تورات
141	انسانوں کے اعمال کا وزن کہاں ہوگا؟	**میزان پر**	پل صراط پر	حوض کوثر پر	مقام محمود پر
142	"جِسْرِ جَہَنَّم" کسے کہتے ہیں؟	میزان کو	**پل صراط کو**	مقام محمود کو	حوض کوثر کو
143	"شفاعتِ کبریٰ" کس کی خاص صفت ہے؟	حضرت آدمؑ	حضرت عیسیٰؑ	حضرت نوحؑ	**حضرت محمد ﷺ**
144	اسلام کا دوسرا اہم ترین رکن ہے:	**نماز**	روزہ	حج	زکوٰۃ
145	بے حیائی اور برائی سے روکنے والا عمل ہے:	روزہ	حج	زکوٰۃ	**نماز**
146	نماز کی باطنی حقیقت کو کہا جاتا ہے:	ریاونمود	**خشوع وخضوع**	فخر	تکبر
147	زکوٰۃ کے لغوی معنی ہیں:	نجس ہونا	فنا ہونا	کم ہونا	**پاک ہونا، بڑھنا**
148	زکوٰۃ کی شرح کیا ہے؟	ساڑھے تین فیصد	ڈیڑھ فیصد	**اڑھائی فیصد**	دس فیصد
149	"عشر" کا لغوی معنی ہے:	پانچواں حصہ	تیسرا حصہ	**دسواں حصہ**	ساتواں حصہ
150	مصنوعی طریقے سے سیراب زمین پر عشر ہے:	دس فیصد	**پانچ فیصد**	دو فیصد	ایک فیصد
151	روزے کو عربی میں کہتے ہیں:	صلوٰۃ	صمت	**صوم**	زکوٰۃ
152	عید الفطر سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے:	**صدقہ فطر**	فدیہ	کفارہ	زکوٰۃ
153	رمضان میں ایک نیکی کا ثواب کتنا ہے؟	دس گنا	بیس گنا	**ستر گنا**	چالیس گنا
154	حج کی فرضیت کا حکم کب نازل ہوا؟	**9ہجری**	2ہجری	10ہجری	5ہجری

M QADIR RAFIQUE

155	جہاں سے احرام باندھنا ضروری ہے، اسے کہتے ہیں:	عرفات	مزدلفہ	**میقات**	مِنا
156	حج کا رکن اعظم ہے:	**وقوفِ عرفات**	احرام باندھنا	طواف	سعی
157	"حلق" کا مطلب ہے:	**سر منڈوانا**	وضو کرنا	غسل کرنا	بال کاٹنا
158	حضور ﷺ نے "عام الحزن" قرار دیا:	**چچا کی وفات کا سال**	ہجرت کا سال	فتح مکہ کا سال	ولادت کا سال
159	جنتی عورتوں کی سردار ہیں:	حضرت زینبؓ	حضرت عائشہؓ	حضرت خدیجہؓ	**حضرت فاطمہؓ**
160	اولاد کا سب سے پہلا حق ہے:	عقیقہ کرنا	تعلیم	وراثت	**اچھا نام رکھنا**
161	بیوہ کی عدت کیا مقرر ہے؟	**چار ماہ دس دن**	تین ماہ	ایک سال	دو ماہ
162	پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد کہاں رکھی گئی؟	مکہ میں	**مدینہ منورہ میں**	طائف میں	یمن میں
163	میثاقِ مدینہ کے ذریعے امن معاہدہ ہوا:	عیسائیوں سے	**یہود سے**	مجوسیوں سے	ایرانیوں سے
164	ریاست مدینہ کی پہلی درس گاہ تھی:	دار ارقم	دار العلوم	**صفہ**	جامعہ مدینہ
165	حضور ﷺ کی خارجہ پالیسی کا شاہکار ہے:	میثاق مدینہ	مؤاخات	**صلح حدیبیہ**	فتح مکہ
166	غزوہ خندق میں خندق کھودنے کا مشورہ دیا:	حضرت علیؓ نے	حضرت عمرؓ نے	حضرت ابو بکرؓ نے	**حضرت سلمان فارسیؓ**
167	اسلام کے معاشی نظام کا بنیادی اصول ہے:	**اللہ کو رازق ماننا**	ملازمت	سرمایہ داری	تجارت
168	اسلام میں کس چیز کی سخت مذمت ہے؟	تجارت کی	زراعت کی	**ذخیرہ اندوزی کی**	محنت کی
169	اللہ اور رسول ﷺ سے کھلی جنگ قرار دیا ہے:	**سود کو**	جھوٹ کو	غیبت کو	چوری کو
170	سارے انسانوں کی عزت کرنا کہلاتا ہے:	رواداری	اخوت	**احترام انسانیت**	سخاوت
171	"نمل" عربی زبان میں کہتے ہیں:	مکھی کو	**چیونٹی کو**	مکڑی کو	مچھر کو
172	خلیفہ قوم کا ہوتا ہے:	سردار	بادشاہ	**خادم**	امیر
173	اپنے گروہ کی بے جا حمایت کرنا ہے:	**تعصب**	بدعنوانی	خود پسندی	تکبر
174	"منشیات" انسان کے کس حصے کو مفلوج کرتی ہیں؟	اعضا کو	جسم کو	**اعصاب کو**	پٹھوں کو
175	سرکاری عہدے دار کو حق مارنے پر رقم دینا ہے:	تحفہ	اجرت	**رشوت**	فیس
176	اسلام نے باپ کی طرح محترم قرار دیا ہے:	**استاد کو**	وکیل کو	ڈاکٹر کو	حاکم کو
177	حضور ﷺ نے فرمایا: "بے شک مجھے بنا کر بھیجا گیا:"	حکیم	سیاست دان	**معلم**	تاجر
178	"زوجین" سے مراد ہے:	**شوہر اور بیوی**	ماں باپ	بہن بھائی	استاد شاگرد
179	کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو:	مال دار ہو	طاقتور ہو	**اچھے اخلاق والا ہو**	عالم ہو
180	اسلام میں جائز تعلقات کا واحد ذریعہ ہے:	دوستی	**نکاح**	تجارت	ملازمت
181	وہ عورتیں جن سے نکاح ہمیشہ کے لیے حرام ہے:	**محرمات**	منکوحات	مباحات	ازواج
182	نکاح کا پیغام کہلاتا ہے:	خطبہ	**خِطبہ**	عقد	مہر
183	نکاح میں "ایجاب و قبول" کا درجہ ہے:	سنت	**فرض / رکن**	نفل	مستحب
184	وہ مہر جو نکاح کے وقت فوراً دیا جائے:	مہر مثل	**مہر معجل**	مہر مؤجل	مہر فاطمی
185	باہمی رضامندی سے مال کے عوض نکاح ختم کرنا:	طلاق	عدت	**خلع**	فسخ
186	طلاق یافتہ عورت کی عدت ہے:	چار ماہ	**تین حیض**	ایک سال	دو ماہ
187	حاملہ عورت کی عدت ہے:	نو ماہ	تین ماہ	**بچے کی پیدائش تک**	چار ماہ

MQADIR RAFIQUE

188	پہلے خلیفہ راشد ہیں:	**حضرت ابو بکر صدیقؓ**	حضرت عمرؓ	حضرت عثمانؓ	حضرت علیؓ
189	حضرت ابو بکر صدیقؓ کا دورِ خلافت ہے:	پانچ سال	دس سال	**سوا دو سال**	سات سال
190	ہجری کیلنڈر کا اجرا کس کے دور میں ہوا؟	حضرت ابو بکرؓ	**حضرت عمر فاروقؓ**	حضرت عثمانؓ	حضرت علیؓ
191	"جامع القرآن" کہا جاتا ہے:	حضرت ابو بکرؓ کو	حضرت عمرؓ کو	**حضرت عثمان غنیؓ کو**	حضرت علیؓ کو
192	حضرت علیؓ کا دورِ خلافت ہے:	دس سال	بارہ سال	**ساڑھے چار سال**	دو سال
193	حضرت علیؓ کو کس نے شہید کیا؟	ابو لولو	**ابن ملجم**	مسیلمہ	عتبہ
194	حضرت امام حسنؓ کے والد کا نام ہے:	**حضرت علیؓ**	حضرت عمرؓ	حضرت عثمانؓ	حضرت ابو بکرؓ
195	واقعہ کربلا کب پیش آیا؟	40ہجری	**61ہجری**	50ہجری	70ہجری
196	"زین العابدین" کس کا لقب ہے؟	امام حسنؓ	امام حسینؓ	**امام علی بن حسینؒ**	امام باقرؒ
197	"کاظم" کا معنی ہے:	**غصہ پینے والا**	سچا	پرہیز گار	پاکیزہ
198	"تقی" کا معنی ہے:	بہادر	سخی	**پرہیز گار**	عالم
199	نو عمر لڑکوں میں سب سے پہلے اسلام لائے:	حضرت زیدؓ	**حضرت علیؓ**	حضرت حسنؓ	حضرت عمرؓ
200	"فوبیا" کا لغوی معنی ہے:	شوق	نفرت	**خوف یا ڈر**	ہمت
201	"اسلاموفوبیا" کا عالمی دن منایا جاتا ہے:	15 جنوری	**15 مارچ**	14 اگست	25 دسمبر
202	نیوزی لینڈ کی مساجد پر حملہ کب ہوا؟	2015	**2019**	2021	2011
203	"پیغام پاکستان" متفقہ بیانیہ جاری ہوا:	2015 میں	**2018 میں**	2011 میں	2020 میں
204	عقیدہ توحید سے انسان میں پیدا ہوتی ہے:	**عاجزی وانکساری**	تکبر	خود غرضی	بزدلی
205	بیت المعمور پر روزانہ کتنے فرشتے نماز پڑھتے ہیں؟	پچاس ہزار	**ستر ہزار**	ایک لاکھ	دس ہزار
206	"البرھان" کا معنی ہے:	نصیحت	روشنی	**واضح دلیل**	شفا
207	حضرت دحیہ کلبیؓ کی شکل میں کون سے فرشتے آتے تھے؟	**حضرت جبرائیلؑ**	حضرت میکائیلؑ	حضرت اسرافیلؑ	حضرت عزرائیلؑ
208	قرآن مجید کی تعلیمات ہیں:	**ابدی اور دائمی**	وقتی	مقامی	مشکل
209	دنیا کی زندگی ہے:	ہمیشہ کی	مثالی	**عارضی اور فانی**	حقیقی
210	موت کے بعد کی زندگی کہلاتی ہے:	دنیا	برزخ	**آخرت**	فنا
211	"صور" کون سا فرشتہ پھونکے گا؟	جبرائیلؑ	میکائیلؑ	**اسرافیلؑ**	عزرائیلؑ
212	حوضِ کوثر کس کو عطا کیا جائے گا؟	انبیاء کو	فرشتوں کو	**حضور ﷺ کو**	صالحین کو
213	"مقامِ محمود" سے مراد ہے:	جنت کا نام	**سفارش کا بلند مقام**	مسجد کا نام	پہاڑ کا نام
214	اللہ کے نزدیک سب سے محبوب عمل ہے:	حج	**وقت پر نماز**	صدقہ	سیاست
215	باجماعت نماز کا ثواب اکیلی نماز سے کتنا زیادہ ہے؟	10 گنا	**27 گنا**	70 گنا	100 گنا
216	زکوۃ کب فرض ہوئی؟	**2ہجری**	1ہجری	5ہجری	8ہجری
217	مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ کہلاتا ہے:	عشر	**خمس**	جزیہ	خراج
218	"صوم" کا لغوی معنی ہے:	کھانا	**رک جانا**	چلنا	بولنا
219	قرآن میں کس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر کہا گیا؟	**شب قدر**	شب برات	معراج کی رات	عید کی رات
220	حج زندگی میں کتنی بار فرض ہے؟	**ایک بار**	ہر سال	دو بار	پانچ بار

M QADIR RAFIQUE

221	حضور ﷺ نے کتنے حج ادا کیے؟	**ایک**	دو	چار	تین
222	"یلملم" کہاں کے حاجیوں کا میقات ہے؟	**پاکستان و یمن**	مدینہ	شام	عراق
223	قربانی کس نبی کی سنت ہے؟	**حضرت ابراہیمؑ**	حضرت موسیٰؑ	حضرت عیسیٰؑ	حضرت نوحؑ
224	حضور ﷺ نے بسم اللہ پڑھ کر کھانے کی نصیحت کسے کی؟	ابن عباسؓ کو	**عمر بن ابی سلمہؓ کو**	حضرت حسنؓ کو	ابن عمرؓ کو
225	"صفہ" کے معلمِ اول کون تھے؟	حضرت عمرؓ	حضرت علیؓ	**حضور ﷺ**	حضرت زیدؓ
226	"مؤاخات" سے مراد ہے:	**بھائی چارہ**	تجارت	جنگ	سفر
227	یمن کا گورنر کس صحابیؓ کو بنایا گیا؟	حضرت خالدؓ	حضرت علیؓ	**حضرت معاذ بن جبلؓ**	حضرت ابو موسیٰؓ
228	حضور ﷺ نے کتنے غزوات میں قیادت کی؟	20	25	**28**	30
229	"سود" معاشرے میں کیا پیدا کرتا ہے؟	برکت	**معاشی ظلم و عدم مساوات**	خوش حالی	محبت
230	"خیر خواہی" کا دوسرا نام کیا ہے؟	دشمنی	**اجتماعی بھلائی**	غیبت	لالچ
231	"حقوق العباد" اللہ تعالیٰ:	فوراً معاف کر دے گا	**معاف نہیں فرمائے گا**	پوچھتا ہی نہیں	سب معاف ہیں
232	روحانی باپ کسے کہا گیا ہے؟	چچا کو	**استاد کو**	بھائی کو	دوست کو
233	"ماتحتوں" کے بارے میں اللہ سے ڈرنے کا حکم دیا:	حضرت ابو بکرؓ نے	حضرت عمرؓ نے	**حضور ﷺ نے**	حضرت علیؓ نے
234	شوہر کی خوشی میں بیوی کے لیے ہے:	دنیا	**دنیا و آخرت کی بھلائی**	نقصان	کوئی فائدہ نہیں
235	بچوں کا اچھا نام رکھنا ان کا:	فرض ہے	**پہلا حق ہے**	احسان ہے	نفل ہے
236	"عدت" کا دورانیہ بیوہ کے لیے کتنا ہے؟	3ماہ	**4ماہ10دن**	6ماہ	1سال
237	نظر کو نیچا رکھنے والا عمل ہے:	دوستی	**نکاح**	سفر	مطالعہ
238	پیغامِ نکاح کو قرآن میں کیا کہا گیا؟	خُطبہ	**خِطبہ**	عقد	نکاح
239	"ولیمہ" شادی کی خوشی میں ہے:	فرض	واجب	**سنت**	نفل
240	"طلاق" اللہ کے نزدیک حلال چیزوں میں:	پسندیدہ ہے	**ناپسندیدہ ہے**	بہترین ہے	واجب ہے
241	جس طلاق میں رجوع ممکن ہو، وہ ہے:	**طلاقِ رجعی**	طلاقِ بائن	طلاقِ مغلظہ	خلع
242	خلافت کے لغوی معنی ہیں:	دشمنی	**جانشینی**	حکمرانی	بادشاہت
243	"خلافتِ راشدہ" کا عرصہ رہا:	10سال	20سال	**30سال**	40سال
244	"منکرینِ زکوٰۃ" کی سرکوبی کس نے کی؟	**حضرت ابو بکر صدیقؓ**	حضرت عمرؓ	حضرت علیؓ	حضرت حسنؓ
245	ہجری سال کا اجرا کس نے کیا؟	حضرت ابو بکرؓ	**حضرت عمر فاروقؓ**	حضرت عثمانؓ	حضرت علیؓ
246	"ذوالنورین" کس کا لقب ہے؟	حضرت علیؓ	حضرت عمرؓ	**حضرت عثمان غنیؓ**	حضرت خالدؓ
247	"باب العلم" کس صحابیؓ کو کہا جاتا ہے؟	حضرت ابو بکرؓ	حضرت عمرؓ	حضرت عثمانؓ	**حضرت علیؓ**
248	حضرت علیؓ کی شہادت کب ہوئی؟	10رمضان	17رمضان	**21رمضان**	1رمضان
249	جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں:	خلفائے راشدین	عشرہ مبشرہ	**حسنین کریمینؓ**	اصحابِ صفہ
250	"البقیع غرقد" کیا ہے؟	**مدینہ کا قبرستان**	مکہ کا پہاڑ	مسجد کا نام	وادی کا نام
251	"سید الشہداء" کس کا لقب ہے؟	حضرت علیؓ	**حضرت امیر حمزہؓ**	حضرت حسینؓ	حضرت عمرؓ
252	"صادق" کا لغوی معنی ہے:	بہادر	**سچا**	امین	عالم

M QADIR RAFIQUE

253	"امام جعفر صادقؒ" کے والد کا نام ہے:	امام زین العابدینؒ	**امام محمد باقرؒ**	امام موسیٰ کاظمؒ	حضرت علیؓ
254	"الکافی" حدیث کی کس فرقے کی کتاب ہے؟	اہل سنت	**اہل تشیع**	خوارج	معتزلہ
255	قانون کی پاسداری سے معاشرہ بنتا ہے:	**امن کا گہوارہ**	بدامنی کا مرکز	ظالم	غریب
256	"اولی الامر" سے مراد ہے:	دشمن	**صاحب اختیار/حاکم**	فقیر	مسافر
257	چوری کرنے والی عورت کے لیے حضور ﷺ نے سزا دی:	جرمانہ	قید	**ہاتھ کاٹنے کی**	جلاوطنی
258	"قانون کی تفریق" کس قوم کی تباہی کا سبب بنی؟	قوم عاد	قوم ثمود	**بنی اسرائیل**	قریش
259	"اسلاموفوبیا" کا بنیادی سبب ہے:	اسلام کی سچائی	**منفی پروپیگنڈا اور تعصب**	مسلمانوں کی ترقی	تعلیم
260	"ایکروفوبیا" کا مطلب ہے:	اندھیرے کا ڈر	**بلندی کا خوف**	پانی کا خوف	آگ کا ڈر
261	"کلاسٹروفوبیا" کا مطلب ہے:	ہجوم کا خوف	بیماری کا خوف	**محصور ہونے / تنگ جگہ کا خوف**	بلندی کا ڈر
262	"پیغام پاکستان" فتوے پر کتنے علماء کے دستخط ہیں؟	500	1000	**1800 سے زائد**	100
263	"سوشل میڈیا" اسلام کا چہرہ واضح کرنے میں ہے:	بے کار	**بہترین ذریعہ**	دشمن	مشکل
264	"شرک" کا لغوی معنی ہے:	یکتائی	محبت	**حصہ داری/شریک کرنا**	نفرت
265	"کراماً کاتبین" کیا کام کرتے ہیں؟	رزق بانٹتے ہیں	وحی لاتے ہیں	**اعمال لکھتے ہیں**	روح نکالتے ہیں

(حصہ اول: مختصر سوالات وجوابات)

سوال نمبر1: قرآن مجید ایک عالمگیر کتاب ہے، مختصر تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید کسی خاص قوم یا زمانے کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ یہ رہتی دنیا تک کے تمام انسانوں کے لیے ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔ اس کی تعلیمات ہر دور اور ہر خطے کے لوگوں کے لیے یکساں مفید اور قابل عمل ہیں۔ اسی لیے اسے "**ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ**" (تمام جہانوں کے لیے نصیحت) کہا گیا ہے۔

سوال نمبر2: قرآن مجید کی ابدیت کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید ایک دائمی اور ابدی کتاب ہے جس کے احکامات قیامت تک تبدیل نہیں ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے، اسی لیے چودہ سو سال گزرنے کے باوجود اس کے ایک شوشے میں بھی تبدیلی نہیں آئی۔ یہ سابقہ تمام کتب کو منسوخ کرنے والی اور قیامت تک کے لیے واحد ذریعہ نجات ہے۔

سوال نمبر3: قرآن مجید کے چار اسماء کا مفہوم تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید کے چار مشہور اسماء یہ ہیں: (1) **الکتاب:** یعنی وہ تحریر جو لکھی ہوئی اور جمع شدہ ہے۔ (2) **الفرقان:** حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والی کتاب۔ (3) **الذکر:** یعنی نصیحت اور یاد دہانی کا مجموعہ۔ (4) **النور:** وہ روشنی جو انسان کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر ہدایت کی طرف لاتی ہے۔

سوال نمبر4: مکی اور مدنی سورتوں کے کوئی سے دو فرق واضح کریں۔

جواب: مکی اور مدنی سورتوں میں دو بڑے فرق یہ ہیں: پہلا یہ کہ مکی سورتیں ہجرت سے پہلے نازل ہوئیں اور ان میں زیادہ تر عقائد (توحید، رسالت، آخرت) کا بیان ہے، جبکہ مدنی سورتیں ہجرت کے بعد نازل ہوئیں اور ان میں احکام و قوانین اور معاشرتی زندگی کے اصول بیان ہوئے ہیں۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ مکی سورتیں عموماً مختصر اور مدنی سورتیں طویل ہیں۔

سوال نمبر5: آیات احکام کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید کی وہ آیات جن میں شرعی احکامات، حلال و حرام، فوجداری قوانین، خاندانی مسائل اور عبادات کے طریقے بیان کیے گئے ہیں، انہیں آیات احکام کہا جاتا ہے۔ ان کی تعداد تقریباً 500 کے قریب بتائی جاتی ہے۔ یہ آیات اسلامی شریعت اور قانون سازی کی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔

سوال نمبر6: حدیث کی اہمیت اختصار سے بیان کریں۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: حدیث نبوی ﷺ قرآن مجید کی عملی تشریح اور وضاحت ہے۔ قرآن مجید کے اجمالی احکامات، جیسے نماز کی ادائیگی کا طریقہ، حدیث ہی کے ذریعے معلوم ہوتے ہیں۔ ایمان اور عمل کی درستی کے لیے قرآن کے ساتھ ساتھ حدیث کی پیروی لازمی ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت دراصل اللہ ہی کی اطاعت ہے۔

سوال نمبر 7: کن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث کے مجموعے تھے؟ کوئی سے چار صحابہ کے نام لکھیں۔

جواب: عہدِ صحابہ میں کئی جلیل القدر صحابہ نے احادیث کے مجموعے تیار کر رکھے تھے جن میں سے چار درج ذیل ہیں: (1) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ (صحیفہ صادقہ)، (2) حضرت علی المرتضیٰؓ، (3) حضرت انس بن مالکؓ، اور (4) حضرت جابر بن عبداللہؓ۔

سوال نمبر 8: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کس طرح حفاظتِ حدیث کا اہتمام کیا؟

جواب: صحابہ کرامؓ نے حدیث کی حفاظت کے لیے چار طریقے اپنائے: اول، انہوں نے احادیث کو پوری توجہ سے سن کر یاد کیا (حفظ)۔ دوم، بہت سے صحابہ نے احادیث کو لکھ کر محفوظ کیا (کتابت)۔ سوم، انہوں نے اپنی زندگیوں کو سنت کے مطابق ڈھال کر اس کی عملی حفاظت کی۔ چہارم، انہوں نے دور دراز علاقوں میں جا کر ان احادیث کو دوسروں تک پہنچایا۔

سوال نمبر 9: تدوین حدیث کے دورِ ثانی کی اہم شخصیات میں سے دو کے نام تحریر کریں۔

جواب: تدوین حدیث کے دوسرے دور (عہد تابعین) میں خلیفہ عمر بن عبد العزیزؒ نے سرکاری سطح پر احادیث جمع کرنے کا حکم دیا۔ اس دور کی دو اہم شخصیات امام محمد بن مسلم بن شہاب الزہریؒ اور امام مالک بن انسؒ (مصنف موطا امام مالک) ہیں۔

سوال نمبر 10: صحاحِ ستہ میں سے دو کتب کے نام مع مؤلفین تحریر کریں۔

جواب: صحاح ستہ (حدیث کی چھ معتبر کتابیں) میں سے دو اہم کتب درج ذیل ہیں: (1) الجامع الصحیح، جس کے مؤلف امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ ہیں (صحیح بخاری)۔ (2) الجامع الصحیح، جس کے مؤلف امام مسلم بن حجاج قشیریؒ ہیں (صحیح مسلم)۔

سوال نمبر 11: توحید کا معنی و مفہوم تحریر کریں۔

جواب: توحید کا لغوی معنی ایک ماننا اور ایک جاننا ہے۔ اسلامی اصطلاح میں اس سے مراد اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات اور حقوقِ بندگی میں یکتا و بے مثال ماننا ہے۔ یعنی اس کا کوئی شریک نہیں، وہ اکیلا خالق، مالک اور عبادت کے لائق ہے۔

سوال نمبر 12: مظاہر قدرت سے وجودِ باری تعالیٰ کی کوئی ایک دلیل تحریر کریں۔

جواب: کائنات کا نظام، جیسے سورج اور چاند کا اپنے مقررہ راستوں پر چلنا اور دن و رات کا باقاعدگی سے تبدیل ہونا، اس بات کی دلیل ہے کہ اس کا کوئی چلانے والا موجود ہے۔ ایک ذرے سے لے کر کہکشاؤں تک کی نظم و ضبط والی ترتیب اس بات کا ثبوت ہے کہ ان کا خالق ایک اللہ ہی ہے۔

سوال نمبر 13: اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی ایک دلیل تحریر کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی سب سے بڑی دلیل کائنات کا مربوط نظام ہے۔ قرآن مجید کے مطابق اگر زمین و آسمان میں ایک سے زیادہ معبود ہوتے تو کائنات کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ کائنات میں پایا جانے والا ہم آہنگ نظام ثابت کرتا ہے کہ اس کا خالق اور حکمران صرف ایک ہی ذات ہے۔

سوال نمبر 14: توحید کی کوئی سی دو اقسام بیان کریں۔

جواب: توحید کی دو اہم اقسام درج ذیل ہیں: (1) **توحید فی الذات:** اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں اکیلا ہے، نہ اس کا کوئی باپ ہے اور نہ کوئی اولاد۔ (2) **توحید فی الصفات:** اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات (جیسے علم، قدرت، سماعت) میں کوئی دوسرا اس کا شریک نہیں ہے۔

سوال نمبر 15: عملی زندگی میں شرک کے نقصانات کا جائزہ لیں۔

جواب: شرک انسانی غیرت اور وقار کو ختم کر دیتا ہے کیونکہ انسان اللہ کے بجائے مخلوق کے سامنے جھکنا شروع کر دیتا ہے۔ شرک سے انسان کے اندر بزدلی اور وہم پیدا ہوتا ہے اور وہ باطل قوتوں سے ڈرنے لگتا ہے۔ روحانی طور پر شرک تمام اعمال کو ضائع کر دیتا ہے اور ابدی ناکامی کا سبب بنتا ہے۔

سوال نمبر 16: وحی کا معنی و مفہوم بیان کریں۔

جواب: وحی کے لغوی معنی "خفیہ اشارہ کرنے" یا "تیزی سے دل میں بات ڈالنے" کے ہیں۔ اسلامی اصطلاح میں وحی سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے جو وہ اپنے انبیاء کرامؑ کی طرف انسانوں کی ہدایت کے لیے نازل فرماتا ہے۔ یہ علم کا سب سے معتبر اور حتمی ذریعہ ہے۔

سوال نمبر 17: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی سیرت کی حفاظت کے حوالے سے مختصراً تحریر کریں۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ کی حفاظت اس قدر تفصیل سے کی گئی ہے کہ دنیا کی کسی دوسری شخصیت کی زندگی اتنی محفوظ نہیں۔ صحابہ کرامؓ نے آپ ﷺ کے اٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے، الغرض ہر پہلو کو قلمبند کیا اور زبانی یاد رکھا۔ فنِ اسماء الرجال کے ذریعے ان تمام راویوں کی جانچ پڑتال کی گئی تاکہ سیرت کے واقعات میں کوئی ملاوٹ نہ ہو سکے۔

سوال نمبر 18: وحی متلو اور غیر متلو میں فرق واضح کریں۔

جواب: وحی متلو وہ وحی ہے جس کی تلاوت کی جاتی ہے، یعنی قرآن مجید، جس کے الفاظ اور معنی دونوں اللہ کی طرف سے ہیں۔ وحی غیر متلو وہ ہے جس کی تلاوت نماز میں نہیں کی جاتی، یعنی حدیث نبوی ﷺ، جس میں مفہوم اللہ کا ہوتا ہے لیکن الفاظ رسول اللہ ﷺ کے ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 19: رسالت محمدی خاتم النبیین ﷺ کی دو امتیازی خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: آپ ﷺ کی رسالت کی دو نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں: (1) **عالمگیریت:** آپ ﷺ کسی خاص علاقے کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے رسول بنا کر بھیجے گئے۔ (2) **خاتمیت:** آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں، آپ ﷺ کے بعد نبوت کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا گیا ہے۔

سوال نمبر 20: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے کوئی سے چار معجزات تحریر کریں۔

جواب: آپ ﷺ کے چار مشہور معجزات یہ ہیں: (1) قرآن مجید، جو آج بھی زندہ جاوید معجزہ ہے۔ (2) شق القمر (چاند کے دو ٹکڑے ہونا)۔ (3) معراج کا سفر (زمین سے آسمانوں تک کی سیر)۔ (4) آپ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہونا۔

سوال نمبر 21: فرشتوں پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: فرشتوں پر ایمان لانے سے مراد یہ پختہ یقین رکھنا ہے کہ فرشتے اللہ کی ایک نوری مخلوق ہیں جو نظر نہیں آتے۔ وہ نہ اللہ کی اولاد ہیں اور نہ ہی اس کے شریک، بلکہ وہ اللہ کے معزز بندے ہیں جو اس کے احکامات کی بجا آوری میں لگے رہتے ہیں اور کبھی اس کی نافرمانی نہیں کرتے۔

سوال نمبر 22: فرشتوں کی کوئی سی دو صفات لکھیں۔

جواب: فرشتوں کی دو نمایاں صفات یہ ہیں: اول، وہ نور سے پیدا کیے گئے ہیں اور بشری ضروریات (کھانے، پینے اور سونے) سے پاک ہیں۔ دوم، وہ اللہ کے نافرمان نہیں ہیں، وہ وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں اللہ کی طرف سے حکم دیا جاتا ہے اور ہمہ وقت اللہ کی تسبیح میں مصروف رہتے ہیں۔

سوال نمبر 23: فرشتوں کی کوئی سی دو ذمہ داریاں تحریر کریں۔

جواب: فرشتوں کی دو اہم ذمہ داریاں درج ذیل ہیں: (1) اللہ تعالیٰ کے احکامات اور وحی انبیاء کرامؑ تک پہنچانا، جیسے حضرت جبرائیلؑ کی ذمہ داری تھی۔ (2) کائنات کے انتظامی امور چلانا، جیسے بارش برسانا (حضرت میکائیلؑ) اور روح قبض کرنا (حضرت ملک الموتؑ)۔

سوال نمبر 24: ایمان بالملائکہ کے حوالے سے قرآنی آیات کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: سورۃ البقرہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: "رسول اس پر ایمان لائے جو ان کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا اور مومن بھی۔ سب اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔" (ترجمہ)

سوال نمبر 25: فرشتوں پر ایمان رکھنے سے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

جواب: اس عقیدے سے انسان میں احساسِ ذمہ داری پیدا ہوتا ہے کہ "کراماً کاتبین" اس کے ہر عمل کو نوٹ کر رہے ہیں۔ انسان تنہائی میں بھی گناہ سے بچتا ہے کیونکہ اسے معلوم ہوتا ہے کہ فرشتے اسے دیکھ رہے ہیں۔ اس سے انسان کے اندر امن و سلامتی اور نیکی کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے۔

سوال نمبر 26: آسمانی کتابوں پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: آسمانی کتابوں پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ یہ تسلیم کیا جائے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے اپنے انبیاءؑ پر کتابیں اور صحیفے نازل فرمائے۔ یہ یقین رکھنا کہ یہ تمام کتابیں سچی تھیں اور اپنے دور کے لیے ہدایت کا مکمل ذریعہ تھیں، تاہم اب ان کی تمام تعلیمات قرآن میں سما گئی ہیں۔

سوال نمبر 27: آسمانی کتابوں کا مختصر تعارف بیان کریں۔

جواب: مشہور آسمانی کتابیں چار ہیں: (1) **تورات:** حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی۔ (2) **زبور:** حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی۔ (3) **انجیل:** حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی۔ (4) **قرآن مجید:** آخری آسمانی کتاب جو خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی اور اب یہی ہدایت کا واحد ذریعہ ہے۔

سوال نمبر 28: آسمانی کتابوں کی مشترکہ تعلیمات میں سے دو تحریر کیجیے۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: تمام آسمانی کتابوں میں دو بنیادی تعلیمات مشترک رہی ہیں: اول، **توحید** یعنی صرف ایک اللہ کی عبادت کی جائے اور اس کا کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ دوم، **آخرت کی جوابدہی** یعنی اس زندگی کے بعد ایک اور زندگی ہے جہاں انسان کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔

سوال نمبر29: وحی کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: وحی کی اہمیت اس لیے ہے کہ انسانی عقل محدود ہے اور وہ بہت سے حقائق (جیسے موت کے بعد کی زندگی، اللہ کی ذات) کا ادراک خود نہیں کر سکتی۔ وحی انسان کو زندگی گزارنے کا صحیح مقصد اور درست طریقہ بتاتی ہے۔ یہ خطا سے پاک علم ہے جو انسان کو گمراہی سے بچا کر صراطِ مستقیم پر گامزن کرتا ہے۔

سوال نمبر30: قرآن مجید کی خصوصیات کا جائزہ لیں۔

جواب: قرآن مجید کی اہم خصوصیات میں اس کی لاجواب فصاحت و بلاغت، اس کی حفاظت کا خدائی وعدہ اور اس کا عالمگیر پیغام شامل ہے۔ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں تمام انسانی مسائل کا حل موجود ہے۔ یہ حفظ کرنے میں آسان ہے اور اس کے الفاظ و معانی میں کوئی تضاد نہیں پایا جاتا۔

سوال نمبر31: عقیدہ آخرت کے بارے قرآن مجید کی تعلیمات مختصراً بیان کریں۔

جواب: قرآن کے مطابق یہ دنیا فانی ہے اور ایک دن ختم ہو جائے گی۔ اس کے بعد تمام انسان دوبارہ زندہ کیے جائیں گے اور اللہ کے حضور پیش ہوں گے۔ جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ بھی اس کے سامنے آ جائے گی۔ آخرت ہی اصل اور ہمیشہ رہنے والی زندگی ہے۔

سوال نمبر32: آخرت میں مسلمانوں کو کس قسم کی نعمتوں سے نوازا جائے گا؟

جواب: مومنین کو جنت میں ایسی نعمتیں ملیں گی جو نہ کبھی کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں۔ وہاں انہیں پاکیزہ باغات، نہریں، ہر قسم کے پھل اور بہترین لباس فراہم کیے جائیں گے۔ سب سے بڑی نعمت اللہ تعالیٰ کا دیدار اور اس کی دائمی خوشنودی ہوگی، جہاں نہ کوئی غم ہوگا اور نہ کوئی تکلیف۔

سوال نمبر33: قرآن مجید نے مشرکین کے دوبارہ زندہ کیے جانے کے شبہات کا کیسے رد کیا ہے؟

جواب: قرآن مجید فرماتا ہے کہ جس اللہ نے انسان کو پہلی بار پیدا کیا، وہ اسے دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے۔ قرآن بنجر زمین کے بارش سے دوبارہ زندہ ہونے کی مثال دیتا ہے کہ جس طرح مردہ زمین جی اٹھتی ہے، اسی طرح انسان بھی اٹھائے جائیں گے۔ اللہ کے لیے ہڈیوں کو جمع کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

سوال نمبر34: حوضِ کوثر کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

جواب: حوضِ کوثر وہ عظیم چشمہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن نبی کریم ﷺ کو عطا فرمانا ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا۔ جو خوش نصیب اس کا ایک گھونٹ پی لے گا، اسے جنت میں داخل ہونے تک پھر کبھی پیاس محسوس نہیں ہوگی۔

سوال نمبر35: شفاعتِ کبریٰ سے کیا مراد ہے؟

جواب: قیامت کے ہولناک دن جب تمام لوگ پریشان ہوں گے، تو اللہ تعالیٰ اپنے نبی ﷺ کو ایک خاص مقام (مقامِ محمود) پر فائز فرمائے گا جہاں آپ ﷺ اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر حساب کتاب شروع کرنے کی سفارش فرمائیں گے۔ اس عظیم سفارش کو "شفاعتِ کبریٰ" کہا جاتا ہے، جو صرف آپ ﷺ کا خاصہ ہے۔

سوال نمبر36: نماز کی اہمیت مختصراً بیان کریں۔

جواب: نماز دین کا ستون اور مومن کی معراج ہے۔ یہ اللہ سے تعلق مضبوط کرنے کا بہترین ذریعہ اور ایمان و کفر کے درمیان فرق کرنے والی علامت ہے۔ نماز انسان کو بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور اسے نظم و ضبط کا پابند بناتی ہے۔ روزِ قیامت سب سے پہلے نماز ہی کا سوال کیا جائے گا۔

سوال نمبر37: باجماعت نماز کے عملی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

جواب: باجماعت نماز مسلمانوں میں مساوات، اتحاد اور بھائی چارے کا جذبہ پیدا کرتی ہے جہاں امیر و غریب ایک صف میں کھڑے ہوتے ہیں۔ اس سے نظم و ضبط اور وقت کی پابندی کی عادت پڑتی ہے۔ محلے کے لوگوں سے روزانہ ملاقات سے سماجی تعلقات بہتر ہوتے ہیں اور باہمی ہمدردی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

سوال نمبر38: نماز میں خشوع و خضوع سے کیا مراد ہے؟

جواب: خشوع و خضوع سے مراد نماز کو اس طرح ادا کرنا ہے کہ دل اللہ کی طرف متوجہ ہو اور بدن پر عاجزی و انکساری طاری ہو۔ انسان یہ محسوس کرے کہ وہ اللہ کے سامنے کھڑا ہے اور اسے دیکھ رہا ہے۔ نماز کے دوران فضول حرکات سے بچنا اور محض اللہ کی بڑائی کا احساس رکھنا خشوع و خضوع کہلاتا ہے۔

سوال نمبر39: نماز کی کوئی سی دو شرائط تحریر کریں۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: نماز کی دو بنیادی شرائط (فرائضِ خارجِ نماز) یہ ہیں: اول، **طہارت** یعنی نمازی کا بدن، کپڑے اور نماز کی جگہ کا پاک ہونا اور وضو کا ہونا۔ دوم، **استقبالِ قبلہ** یعنی نماز کے دوران خانہ کعبہ کی طرف رخ کرنا۔

سوال نمبر 40: نماز کے کوئی سے دو فوائد تحریر کریں۔

جواب: نماز کے دو اہم فوائد یہ ہیں: (1) **روحانی سکون:** نماز اللہ کی یاد کا ذریعہ ہے جس سے دل کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ (2) **برائیوں سے بچاؤ:** قرآن کے مطابق نماز انسان کو فحش کاموں، برے اخلاق اور ناجائز کاموں سے روکنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

سوال نمبر 41: کوئی سے چار مصارفِ زکوٰۃ تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید نے زکوٰۃ کے آٹھ مصارف بیان کیے ہیں، جن میں سے چار یہ ہیں: (1) فقراء (وہ غریب جن کے پاس کچھ نہ ہو)، (2) مساکین (وہ جن کی آمدنی ضرورت سے کم ہو)، (3) عاملینِ زکوٰۃ (زکوٰۃ جمع کرنے والے ملازمین)، اور (4) مقروض (وہ لوگ جو قرض کے بوجھ تلے دبے ہوں)۔

سوال نمبر 42: سونے اور چاندی پر زکوٰۃ کا نصاب تحریر کریں۔

جواب: سونے پر زکوٰۃ کا نصاب ساڑھے سات (7.5) تولے ہے، جبکہ چاندی پر زکوٰۃ کا نصاب ساڑھے باون (52.5) تولے ہے۔ اگر کسی کے پاس سال بھر تک اس مقدار میں سونا یا چاندی (یا اس کی مالیت کے برابر نقدی / مالِ تجارت) رہے، تو اس پر کل مالیت کا ڈھائی فیصد زکوٰۃ فرض ہے۔

سوال نمبر 43: عاملینِ زکوٰۃ کی ذمہ داریاں بیان کریں۔

جواب: عاملینِ زکوٰۃ وہ سرکاری ملازمین ہوتے ہیں جنہیں اسلامی ریاست زکوٰۃ کی وصولی، حساب کتاب رکھنے اور مستحقین تک اسے پہنچانے کے لیے مقرر کرتی ہے۔ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایمانداری کے ساتھ زکوٰۃ اکٹھی کریں اور اسے شرعی مصارف کے مطابق درست حقداروں میں تقسیم کریں۔

سوال نمبر 44: اسلام کا نظامِ زکوٰۃ طبقاتی نظام کے خاتمے کا کیسے ضامن ہے؟

جواب: زکوٰۃ دولت کو چند ہاتھوں میں جمع ہونے سے روکتی ہے اور اسے معاشرے کے پسماندہ طبقات تک پہنچاتی ہے۔ اس سے امیر اور غریب کے درمیان خلیج کم ہوتی ہے اور دولت کی گردش سے معاشی توازن پیدا ہوتا ہے۔ جب غریبوں کی ضروریات پوری ہوتی ہیں تو حسد اور نفرت کا خاتمہ ہوتا ہے اور ایک ہم آہنگ معاشرہ بنتا ہے۔

سوال نمبر 45: اگر دس (10) تولے سونے کی قیمت تیس (30) لاکھ ہو تو اس پر کتنی زکوٰۃ ہوگی؟

جواب: زکوٰۃ کی شرح کل مالیت کا 2.5٪ (یعنی چالیسواں حصہ) ہوتی ہے۔ اگر سونے کی کل قیمت 30,00,000 (تیس لاکھ) روپے ہے، تو اس پر زکوٰۃ کی رقم درج ذیل ہوگی: 100/2.5×30,00,000 = **75,000 روپے**۔ یعنی اس رقم پر پچھتر ہزار روپے زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہوگی۔

سوال نمبر 46: صوم (روزے) کا معنی و مفہوم تحریر کریں۔

جواب: "صوم" کے لغوی معنی "رک جانے" یا "باز رہنے" کے ہیں۔ شریعت میں صبح صادق سے لے کر غروبِ آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے اور نفسانی خواہشات سے رکے رہنے کو روزہ کہتے ہیں۔ روزہ صرف بھوکا رہنے کا نام نہیں بلکہ گناہوں سے بچنے کا نام بھی ہے۔

سوال نمبر 47: روزے کا فدیہ تحریر کریں۔

جواب: اگر کوئی شخص شدید بڑھاپے یا ایسی بیماری کی وجہ سے روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو جس سے شفایابی کی امید نہ ہو، تو وہ ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو دو وقت کا کھانا کھلائے یا اس کی قیمت ادا کرے۔ اسے "فدیہ" کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 48: رمضان المبارک کے روزے کو فرضِ معین روزہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: رمضان کے روزے کو فرضِ معین اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی ادائیگی کے لیے ایک خاص مہینہ (رمضان) اور خاص وقت مقرر کر دیا ہے۔ یہ ہر عاقل اور بالغ مسلمان پر اسی مخصوص وقت میں رکھنا فرض ہے اور اسے کسی دوسرے وقت پر بلا عذر منتقل نہیں کیا جا سکتا۔

سوال نمبر 49: ماہِ رمضان کے دو مسنون عمل تحریر کریں۔

جواب: ماہِ رمضان کے دو اہم مسنون اعمال درج ذیل ہیں: (1) **سحری کرنا:** آپ ﷺ نے فرمایا سحری کھایا کرو کیونکہ اس میں برکت ہے۔ (2) **نمازِ تراویح کی ادائیگی:** رمضان کی راتوں میں باجماعت تراویح پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہے جس سے قرآن سننے اور سنانے کی سعادت ملتی ہے۔

سوال نمبر 50: روزے کے انسانی صحت پر کوئی سے دو اثرات تحریر کریں۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: روزے کے طبی فوائد میں سے دو یہ ہیں: اول، یہ نظامِ ہضم کو آرام مہیا کرتا ہے جس سے جسم کے زہریلے مادے خارج ہو جاتے ہیں۔ دوم، روزہ کولیسٹرول اور شوگر لیول کو متوازن رکھنے میں مدد دیتا ہے، جس سے دل کی بیماریوں اور موٹاپے کے خطرات کم ہو جاتے ہیں۔

سوال نمبر51: حج کی فرضیت بیان کریں۔

جواب: حج اسلام کا پانچواں بنیادی رکن ہے جو زندگی میں صرف ایک مرتبہ ہر اس صاحبِ استطاعت مسلمان پر فرض ہے جو بیت اللہ تک پہنچنے کا خرچ اٹھا سکے اور راستے میں امن ہو۔ قرآن میں ارشاد ہے کہ "اللہ کے لیے لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں۔"

سوال نمبر52: کوئی سے چار مناسکِ حج تحریر کریں۔

جواب: حج کے چار اہم مناسک درج ذیل ہیں: (1) **احرام باندھنا:** حج کی نیت سے مخصوص لباس پہننا۔ (2) **وقوفِ عرفات:** 9 ذوالحجہ کو میدانِ عرفات میں قیام کرنا۔ (3) **طوافِ زیارت:** خانہ کعبہ کے سات چکر لگانا۔ (4) **سعی:** صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان چکر لگانا۔

سوال نمبر53: حج کی شرائط تحریر کریں۔

جواب: حج کی فرضیت کے لیے مندرجہ ذیل شرائط ضروری ہیں: مسلمان ہونا، عاقل و بالغ ہونا، جسمانی طور پر سفر کے قابل ہونا، سفر کے اخراجات اور پیچھے رہ جانے والے اہل و عیال کے نان نفقہ کا ہونا، اور راستے کا محفوظ ہونا۔

سوال نمبر54: قربانی کا فلسفہ بیان کریں۔

جواب: قربانی دراصل حضرت ابراہیمؑ کی عظیم قربانی کی یاد تازہ کرنا اور اللہ کی رضا کے لیے اپنی خواہشات کو قربان کرنے کا عہد ہے۔ اس کا مقصد تقویٰ کا حصول ہے، جیسا کہ قرآن میں ہے کہ اللہ کو گوشت یا خون نہیں پہنچتا بلکہ تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ یہ ایثار اور غریبوں کی مدد کا سبق دیتی ہے۔

سوال نمبر55: حج امتِ مسلمہ میں اجتماعیت کے فروغ کا کیسے سبب بنتا ہے؟

جواب: حج کے موقع پر دنیا بھر سے مختلف رنگ، نسل اور زبانوں کے مسلمان ایک ہی لباس (احرام) میں جمع ہوتے ہیں، جس سے نسل پرستی کا خاتمہ ہوتا ہے۔ یہ عالمی اتحاد کی عملی تصویر ہے جہاں سب "لبیک" کی پکار کے ساتھ ایک اللہ کی بڑائی بیان کرتے ہیں، جس سے امت میں یگانگت پیدا ہوتی ہے۔

سوال نمبر56: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی کیسے تربیت فرمائی؟

جواب: آپ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ کو سواری پر اپنے پیچھے بٹھا کر قیمتی نصیحتیں فرمائیں، مثلاً: "اللہ (کے احکامات) کی حفاظت کرو، وہ تمہاری حفاظت کرے گا" اور "جب بھی مانگو اللہ سے مانگو"۔ آپ ﷺ نے ان کے لیے علم و حکمت اور فہمِ دین کی خاص دعا بھی فرمائی۔

سوال نمبر57: فرمانِ نبوی کی روشنی میں کھانے کے دو آداب تحریر کریں۔

جواب: کھانے کے دو مسنون آداب یہ ہیں: (1) کھانے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھونا اور "بسم اللہ" پڑھنا۔ (2) دائیں ہاتھ سے کھانا اور اپنے سامنے سے کھانا۔ آپ ﷺ نے ٹیک لگا کر کھانے اور کھانے میں عیب نکالنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

سوال نمبر58: خاندان کے سربراہ کے لیے سیرتِ طیبہ میں کیا عملی راہ نمائی ہے؟

جواب: آپ ﷺ بطور سربراہِ خاندان اپنی ازواجِ مطہرات کے ساتھ نہایت نرمی اور خوش اخلاقی سے پیش آتے تھے اور گھر کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹاتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہترین ہو۔" آپ ﷺ بچوں سے شفقت فرماتے اور سب کے حقوق کا خیال رکھتے۔

سوال نمبر59: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی اپنی اولاد کے ساتھ محبت کا کوئی ایک واقعہ تحریر کریں۔

جواب: حضرت فاطمہؓ جب آپ ﷺ کے پاس تشریف لاتیں، تو آپ ﷺ ان کے استقبال کے لیے کھڑے ہو جاتے، ان کی پیشانی چومتے اور انہیں اپنی جگہ پر بٹھاتے۔ اسی طرح آپ ﷺ اپنے نواسوں حضرت حسنؓ اور حسینؓ سے بے پناہ پیار کرتے اور سجدے کی حالت میں ان کے پیٹھ پر بیٹھ جانے پر سجدہ طویل کر دیتے۔

سوال نمبر60: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت شیما رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کیسا سلوک کیا؟

جواب: حضرت شیماؓ آپ ﷺ کی رضاعی بہن تھیں۔ جب وہ قیدی بن کر آئیں اور اپنا تعارف کرایا، تو آپ ﷺ نے ان کی عزت میں اپنی چادر مبارک بچھا دی اور ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ آپ ﷺ نے انہیں اختیار دیا کہ چاہیں تو عزت کے ساتھ مدینہ رہیں یا اپنے قبیلے واپس چلی جائیں، اور انہیں تحائف دے کر رخصت کیا۔

سوال نمبر61: دشمنوں کے حالات سے باخبر رہنے کے لیے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے کیا اقدامات فرمائے؟

M QADIR RAFIQUE

جواب: آپ ﷺ نے دشمن کی نقل وحرکت پر نظر رکھنے کے لیے ایک بہترین انٹیلی جنس نظام قائم کیا تھا۔ آپ ﷺ صحابہؓ کو جاسوسی کے لیے بھیجتے تاکہ دشمن کے ارادوں کا پہلے سے پتہ چل سکے۔ جیسے غزوہ بدر اور فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے خبریں جمع کیں تاکہ اسلامی ریاست کے دفاع کو یقینی بنایا جاسکے۔

سوال نمبر62: مدینہ منورہ کے ارد گرد آباد قبائل کے ساتھ معاہدوں کی وجہ سے اسلامی ریاست کو کیا فوائد حاصل ہوئے؟

جواب: ان معاہدوں کی وجہ سے مدینہ کے گردونواح میں امن قائم ہوا اور ریاست کی سرحدیں محفوظ ہو گئیں۔ قریشِ مکہ کے لیے تجارتی راستے بند ہو گئے جس سے ان کا معاشی دباؤ بڑھا۔ مزید برآں، بہت سے قبائل اسلام کے قریب آئے اور مسلمانوں کو اپنی تبلیغی سرگرمیاں پر امن ماحول میں جاری رکھنے کا موقع ملا۔

سوال نمبر63: ریاستِ مدینہ کے تعلیمی نظام میں ہمارے لیے کیا راہ نمائی ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے تعلیم کو ہر مسلمان پر فرض قرار دیا اور مسجدِ نبوی میں "صفہ" کے نام سے پہلا رہائشی مدرسہ قائم کیا۔ غزوہ بدر کے قیدیوں کا فدیہ یہ مقرر کیا کہ وہ دس مسلمانوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دیں۔ اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ قوم کی ترقی کا راز تعلیم کی عام فراہمی اور اساتذہ کی قدر میں ہے۔

سوال نمبر64: عہدِ نبوی میں سرکاری ملازمین کو بیت المال سے کتنی تنخواہ ملتی تھی؟

جواب: عہدِ نبوی میں سرکاری ملازمین (جیسے گورنرز، قاضی اور عاملین) کو بیت المال سے اتنی تنخواہ یا وظیفہ دیا جاتا تھا جو ان کی بنیادی ضروریات (رہائش، لباس اور سواری) کو پورا کرنے کے لیے کافی ہو۔ اس کا مقصد انہیں کرپشن سے بچانا اور یکسوئی کے ساتھ فرائض کی ادائیگی کے قابل بنانا تھا۔

سوال نمبر65: نبی کریم خاتم النّبیّین ﷺ کی خارجہ پالیسی کے کیا اثرات مرتب ہوئے؟

جواب: آپ ﷺ کی خارجہ پالیسی (خطوط کی ترسیل اور وفود کی آمد) کے نتیجے میں اسلام کا پیغام عرب سے باہر قیصر و کسریٰ تک پہنچ گیا۔ بین الاقوامی سطح پر مدینہ کی ریاست کو ایک طاقتور قوت کے طور پر تسلیم کر لیا گیا۔ اس پالیسی کی بدولت مفتوحہ علاقوں میں عدل وانصاف قائم ہوا اور لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوئے۔

سوال نمبر66: بطور سپہ سالار نبی کریم خاتم النّبیّین ﷺ کے دو اوصاف لکھیں۔

جواب: آپ ﷺ کے دو نمایاں اوصاف یہ تھے: اول، **بے مثال شجاعت**، آپ ﷺ میدانِ جنگ میں سب سے آگے ہوتے تھے اور کبھی قدم پیچھے نہیں ہٹائے۔ دوم، **بہترین جنگی حکمتِ عملی**، آپ ﷺ مشاورت سے کام لیتے، دشمن کی کمزوریوں پر نظر رکھتے اور کم سے کم جانی نقصان میں بڑی فتوحات حاصل کرتے۔

سوال نمبر67: صلح حدیبیہ میں نبی کریم خاتم النّبیّین ﷺ کے کردار کو بیان کریں۔

جواب: صلح حدیبیہ میں آپ ﷺ نے کمال صبر، دور اندیشی اور تدبر کا مظاہرہ کیا۔ آپ ﷺ نے بظاہر دبی ہوئی شرائط کو صرف امن کے قیام اور خون ریزی سے بچنے کے لیے قبول فرما لیا، جو بعد میں "فتحِ مبین" ثابت ہوئی۔ آپ ﷺ نے ثابت کیا کہ اسلام جنگ پر امن کو ترجیح دیتا ہے۔

سوال نمبر68: جنگ کے آداب کے حوالے سے نبی کریم ﷺ صحابہ کرامؓ کو کیا ہدایات جاری کرتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ ہدایت فرماتے تھے کہ: عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو قتل نہ کیا جائے؛ مذہبی رہنماؤں اور عبادت گاہوں کو نقصان نہ پہنچایا جائے؛ درختوں کو نہ کاٹا جائے اور بستیوں کو آگ نہ لگائی جائے۔ آپ ﷺ نے مقتولین کے اعضاء کاٹنے (مثلہ کرنے) سے بھی سختی سے منع فرمایا۔

سوال نمبر69: قیدیوں سے حسنِ سلوک کے بارے میں نبی کریم ﷺ کی تعلیمات تحریر کریں۔

جواب: آپ ﷺ نے حکم دیا کہ قیدیوں کو وہی کھلایا جائے جو تم خود کھاتے ہو اور وہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو۔ آپ ﷺ نے قیدیوں پر تشدد سے منع فرمایا اور انہیں حسنِ سلوک کے ساتھ رکھنے کی تلقین کی۔ کئی مواقع پر آپ ﷺ نے قیدیوں کو بلا معاوضہ یا معمولی فدیہ لے کر رہا فرما دیا۔

سوال نمبر70: اسلام کے تصورِ جہاد اور دہشت گردی میں فرق واضح کریں۔

جواب: جہاد اللہ کے دین کی سربلندی، ظلم کے خاتمے اور دفاع کے لیے ریاست کی اجازت سے کیا جاتا ہے اور اس کے سخت ضوابط (جیسے معصوموں کو نہ مارنا) ہیں۔ اس کے برعکس دہشت گردی فساد فی الارض ہے، جس میں ذاتی یا گروہی مفاد کے لیے بے گناہ انسانوں کا خون بہایا جاتا ہے، جس کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں۔

سوال نمبر71: اسلامی معاشی نظام کے کوئی سے دو اصول بیان کریں۔

جواب: اسلامی معاشی نظام کے دو بنیادی اصول یہ ہیں: (1) **سود کی ممانعت**: اسلام میں سود کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے خلاف جنگ قرار دے کر حرام کیا گیا ہے۔ (2) **دولت کی گردش**: زکوٰۃ اور صدقات کے ذریعے دولت کو صرف امیروں تک محدود رہنے کے بجائے پورے معاشرے میں پھیلانے پر زور دیا گیا ہے۔

سوال نمبر72: کھیتی باڑی سے متعلق اسلامی تعلیمات تحریر کریں۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: اسلام نے زراعت کی حوصلہ افزائی کی ہے اور اسے بہترین ذریعہ معاش قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جو مسلمان کوئی پودا لگائے یا کھیتی کرے اور اس میں سے کوئی پرندہ، انسان یا جانور کھائے، تو وہ اس کے لیے صدقہ ہے"۔ اسلام بنجر زمین کو آباد کرنے والے کو اس کا مالک قرار دیتا ہے۔

سوال نمبر73: ارتکازِ دولت معاشی نظام میں بگاڑ کا سبب ہے، وضاحت کریں۔

جواب: جب دولت چند ہاتھوں میں سمٹ جاتی ہے تو معاشرے میں امیر اور غریب کی خلیج بڑھ جاتی ہے، جس سے حسد، جرائم اور بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ ارتکازِ دولت سے عام آدمی کی قوتِ خرید ختم ہو جاتی ہے اور سرمایہ دار طبقہ پورے نظام کو یرغمال بنا لیتا ہے۔ اسلام اسی لیے زکوٰۃ اور وراثت کے نظام کے ذریعے اس کا تدارک کرتا ہے۔

سوال نمبر74: اسلام میں سود کی مذمت کس طرح بیان کی گئی ہے؟

جواب: قرآن مجید میں سود لینے اور دینے والے کے خلاف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے اعلانِ جنگ کیا گیا ہے۔ حدیث میں سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کا معاہدہ لکھنے والے اور اس پر گواہ بننے والے، سب پر لعنت کی گئی ہے۔ سود انسانی ہمدردی کو ختم کرتا ہے اور غریب کا استحصال کرتا ہے۔

سوال نمبر75: اسلام کی معاشی تعلیمات پر عمل کے دو فوائد تحریر کریں۔

جواب: اول، معاشرے سے غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ ہوتا ہے کیونکہ زکوٰۃ کے ذریعے مستحقین کی کفالت ہوتی ہے۔ دوم، معاشی استحکام پیدا ہوتا ہے اور دھوکہ دہی، ذخیرہ اندوزی اور ناپ تول میں کمی جیسے جرائم کا خاتمہ ہوتا ہے، جس سے ہر فرد کو سکون میسر آتا ہے۔

سوال نمبر76: اجتماعی خیر خواہی کا مفہوم تحریر کریں۔

جواب: اجتماعی خیر خواہی سے مراد اپنی ذات سے بڑھ کر پورے معاشرے کے فائدے کے لیے سوچنا اور عمل کرنا ہے۔ اس میں دوسروں کی مدد کرنا، عوامی فلاح کے کاموں میں حصہ لینا اور معاشرے کو برائیوں سے پاک کرنے کی کوشش کرنا شامل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "دین سراسر خیر خواہی کا نام ہے۔"

سوال نمبر77: احترامِ انسانیت کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: احترام انسانیت کا مطلب ہے کہ ہر انسان کو محض "انسان" ہونے کے ناطے عزت و تکریم دی جائے، چاہے اس کا رنگ، نسل، زبان یا مذہب کچھ بھی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے اولادِ آدم کو معزز بنایا ہے، اس لیے کسی کی تذلیل کرنا، حق تلفی کرنا یا اسے نیچا دکھانا احترام انسانیت کے خلاف ہے۔

سوال نمبر78: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی زندگی سے اجتماعی خیر خواہی کی ایک مثال تحریر کریں۔

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اپنی تمام زندگی اور مال اسلام اور مسلمانوں کی خیر خواہی کے لیے وقف کر دیا۔ انہوں نے غزوہ تبوک کے موقع پر اپنے گھر کا سارا سامان راہِ خدا میں پیش کر دیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے کئی مظلوم غلاموں (مثلاً حضرت بلالؓ) کو خرید کر آزاد کیا تاکہ وہ انسانی وقار کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔

سوال نمبر79: تحقیر انسانیت کی مروجہ صورتوں میں سے دو صورتیں تحریر کریں۔

جواب: تحقیر انسانیت کی دو عام صورتیں یہ ہیں: (1) **تمسخر اور مذاق اڑانا:** کسی کے جسمانی عیب، غربت یا لباس کا مذاق اڑا کر اسے نیچا دکھانا۔ (2) **برے القاب سے پکارنا:** کسی کو ایسے ناموں سے پکارنا جو اسے ناگوار گزریں یا جن سے اس کی تذلیل ہوتی ہو۔

سوال نمبر80: اجتماعی خیر خواہی اور احترام انسانیت کے دو فائدے تحریر کریں۔

جواب: اول، معاشرے میں امن و محبت کی فضا قائم ہوتی ہے اور آپسی نفرتوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ دوم، اس سے قومی یکجہتی اور بھائی چارہ مضبوط ہوتا ہے، جس کی بدولت معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے اور اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

سوال نمبر81: خود پسندی کی مذمت میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرمان تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ" ترجمہ: "پس تم اپنی جانوں کی پاکیزگی (خود پسندی) بیان نہ کرو، وہ خوب جانتا ہے کہ تم میں پرہیزگار کون ہے۔" اللہ تعالیٰ تکبر اور اپنی تعریف خود کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

سوال نمبر82: موجودہ دور میں منشیات کی کوئی سی دو صورتیں تحریر کریں۔

جواب: موجودہ دور میں منشیات کی کئی مہلک صورتیں رائج ہیں جن میں ہیروئن، چرس، افیون کے علاوہ جدید مصنوعی منشیات جیسے "آئس" (Ice) اور مختلف نشہ آور ادویات یا انجکشنز کا استعمال شامل ہے۔ یہ چیزیں انسانی عقل اور صحت کو تباہ کر دیتی ہیں۔

سوال نمبر83: تعصب کے کوئی سے دو معاشرتی نقصانات تحریر کریں۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: اول، تعصب معاشرے میں تفرقہ اور تقسیم پیدا کرتا ہے جس سے گروہی تصادم اور خون ریزی کا خطرہ رہتا ہے۔ دوم، تعصب کی وجہ سے میرٹ کی پامالی ہوتی ہے اور قابل لوگوں کی جگہ نااہل افراد متعصبانہ بنیادوں پر آگے آجاتے ہیں، جس سے ملک و قوم کا نقصان ہوتا ہے۔

سوال نمبر84: نبی کریم ﷺ اور خلفائے راشدینؓ کے دور میں کس طرح میرٹ کو فروغ دیا گیا؟

جواب: عہدِ نبوی اور دورِ خلافت میں عہدے صرف قابلیت اور تقویٰ کی بنیاد پر دیے جاتے تھے۔ آپ ﷺ نے حضرت اسامہ بن زیدؓ کو ان کی کم عمری کے باوجود ان کی صلاحیت کی بنیاد پر لشکر کا سپہ سالار مقرر کیا۔ خلفائے راشدینؓ نے بھی کبھی اقرباء پروری نہیں کی بلکہ ہمیشہ باصلاحیت افراد کا انتخاب کیا۔

سوال نمبر85: رشوت ستانی کیسے دوسروں کے حقوق کو سلب کرتی ہے؟

جواب: رشوت ستانی کے ذریعے نااہل شخص اپنا غیر قانونی کام کروالیتا ہے، جس سے ایک حقدار اور مستحق فرد کا حق مارا جاتا ہے۔ یہ نظامِ عدل کو تباہ کر دیتی ہے اور معاشرے میں ظلم و ناانصافی کو رواج دیتی ہے، جہاں صرف پیسے والا شخص ہی اپنا کام نکلوا سکتا ہے۔

سوال نمبر86: آپ اپنے اساتذہ کرام کا کیسے احترام کرتے ہیں؟

جواب: اساتذہ کا احترام ان کی بات توجہ سے سننے، ان کے سامنے نیچی آواز میں بات کرنے اور ان کے احکامات پر عمل کرنے سے ہوتا ہے۔ ان کی غیر موجودگی میں بھی ان کی عزت کا خیال رکھنا، ان کے لیے دعا کرنا اور ان سے ملنے والے علم کی قدر کرنا اساتذہ کے احترام کے تقاضے ہیں۔

سوال نمبر87: خاوند کے دو حقوق تحریر کیجیے۔

جواب: خاوند کے دو بنیادی حقوق یہ ہیں: اول، بیوی شرعی حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنے شوہر کی اطاعت کرے اور اس کی نافرمانی سے بچے۔ دوم، وہ شوہر کی غیر موجودگی میں اس کے گھر، مال اور اپنی عصمت کی حفاظت کرے۔

سوال نمبر88: بیوی کے دو حقوق تحریر کیجیے۔

جواب: بیوی کے دو اہم حقوق درج ذیل ہیں: اول، **نان و نفقہ**: شوہر پر واجب ہے کہ وہ بیوی کو حسبِ استطاعت کھانا، کپڑا اور رہائش فراہم کرے۔ دوم، **حسنِ سلوک**: شوہر اس کے ساتھ نرمی اور محبت سے پیش آئے اور اس کی دلجوئی کرے۔

سوال نمبر89: اولاد کے دو حقوق تحریر کریں۔

جواب: اولاد کے دو بنیادی حقوق یہ ہیں: اول، ان کا اچھا اور بامعنی نام رکھنا اور ان کی بہترین پرورش و تعلیم و تربیت کرنا۔ دوم، ان کی خوراک اور لباس کا مناسب انتظام کرنا اور بلوغت کے بعد ان کی شادی کی فکر کرنا۔

سوال نمبر90: بیوہ کے دو حقوق تحریر کریں۔

جواب: بیوہ کے دو اہم حقوق درج ذیل ہیں: اول، اسے اپنے مرحوم شوہر کی جائیداد سے شرعی حصہ (وراثت) ملنا چاہیے۔ دوم، اسے دوبارہ نکاح کرنے کا مکمل حق حاصل ہے اور معاشرے کو چاہیے کہ اس کی عزت و کفالت کا خیال رکھے۔

سوال نمبر91: معاون عملہ کے دو حقوق بیان کریں۔

جواب: معاون عملہ (ملازمین) کے دو حقوق یہ ہیں: اول، ان کی اجرت (تنخواہ) وقت پر اور پوری ادا کی جائے (پسینہ سوکھنے سے پہلے)۔ دوم، ان پر ان کی طاقت سے زیادہ کام کا بوجھ نہ ڈالا جائے اور ان کے ساتھ انسانیت کا سلوک کیا جائے۔

سوال نمبر92: نکاح کی اہمیت مختصراً تحریر کریں۔

جواب: نکاح ایک پاکیزہ بندھن اور سنتِ نبوی ﷺ ہے جو معاشرے کو بے حیائی سے بچاتا ہے۔ یہ خاندان کی بنیاد ہے اور نسلِ انسانی کی بقا کا ذریعہ ہے۔ نکاح کے ذریعے مرد اور عورت کے درمیان محبت اور ہمدردی کا قانونی تعلق قائم ہوتا ہے جس سے معاشرتی استحکام حاصل ہوتا ہے۔

سوال نمبر93: خلع کا مفہوم تحریر کریں۔

جواب: اگر عورت اپنے شوہر کے ساتھ نباہ نہ کر سکے اور علیحدگی چاہتی ہو، تو وہ مہر کی واپسی یا کسی مالی عوض کے بدلے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کر سکتی ہے۔ اس شرعی طریقے کو "خلع" کہا جاتا ہے، جس کا فیصلہ عدالت یا فریقین کی باہمی رضامندی سے ہوتا ہے۔

سوال نمبر94: عدت کی اقسام تحریر کریں۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: عدت کی تین بنیادی اقسام ہیں: (1) **طلاق کی عدت:** جس عورت کو طلاق ہو جائے اس کی عدت تین حیض ہے۔ (2) **وفات کی عدت:** بیوہ کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔ (3) **حاملہ کی عدت:** طلاق یا وفات کی صورت میں حاملہ عورت کی عدت وضع حمل (بچے کی پیدائش) تک ہے۔

سوال نمبر 95: طلاقِ بائن کی تعریف کریں۔

جواب: طلاقِ بائن وہ طلاق ہے جس کے بعد نکاح فوراً ختم ہو جاتا ہے اور شوہر کو رجوع (بغیر نکاح کے دوبارہ ساتھ رہنے) کا حق نہیں رہتا۔ اگر میاں بیوی دوبارہ ساتھ رہنا چاہیں تو نئے مہر اور گواہوں کی موجودگی میں دوبارہ نکاح کرنا ضروری ہوتا ہے۔

سوال نمبر 96: شادی بیاہ میں غیر شرعی رسومات سے کیسے اجتناب کیا جاسکتا ہے؟

جواب: شادی بیاہ کو سادہ بنا کر، جہیز کے مطالبے سے بچ کر اور فضول خرچی و دکھاوے کی رسموں (جیسے مہندی، ناچ گانا) کو ختم کر کے غیر شرعی رسومات سے بچا جا سکتا ہے۔ صرف مسنون طریقے (نکاح اور ولیمہ) پر عمل کرنا ہی برکت کا باعث ہے۔

سوال نمبر 97: خلافت کے کیا معنی ہیں اور اسلام میں خلیفہ کی بنیادی ذمہ داری کیا ہے؟

جواب: خلافت کے معنی "نیابت" یا "نمائندگی" کے ہیں۔ اسلام میں خلیفہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو زمین پر نافذ کرنے والا نائب ہوتا ہے۔ اس کی بنیادی ذمہ داری دین کی حفاظت کرنا، عدل و انصاف قائم کرنا اور ریاست کے اندرونی و بیرونی دفاع کو یقینی بنانا ہے۔

سوال نمبر 98: خلفائے راشدینؓ کی دو نمایاں خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: اول، **سادگی و انکساری:** وہ عظیم حکمران ہونے کے باوجود عام انسانوں جیسی سادہ زندگی گزارتے تھے۔ دوم، **شوریٰ کا قیام:** وہ ہر اہم معاملہ صحابہ کرامؓ کے مشورے سے طے کرتے تھے اور خود کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھتے تھے۔

سوال نمبر 99: عصرِ حاضر میں خلفائے راشدینؓ کے نظامِ احتساب سے کیسے استفادہ کیا جاسکتا ہے؟

جواب: موجودہ دور میں حکمرانوں اور سرکاری افسران کو عوام کے سامنے جوابدہ بنا کر اور حضرت عمرؓ کی طرح ان کے اثاثوں کی جانچ پڑتال کر کے احتساب کا نظام بہتر کیا جا سکتا ہے۔ جب حکمران خود کو قانون کا تابع سمجھیں گے تو کرپشن ختم ہو گی اور گڈ گورننس قائم ہو گی۔

سوال نمبر 100: خلفائے راشدینؓ کی رفاہی خدمات تحریر کریں۔

جواب: خلفائے راشدینؓ نے عوامی فلاح کے لیے بیت المال سے وظائف مقرر کیے، مساجد، پل اور سڑکیں تعمیر کروائیں، نہریں کھدوائیں تاکہ زراعت کو فروغ ملے، اور مسافروں کے لیے سرائیں بنائیں۔ انہوں نے امن و امان کے لیے پولیس اور باقاعدہ عدالتی نظام قائم کیا۔

سوال نمبر 101: خلفائے راشدینؓ اور نسبتِ رسول ﷺ کے حوالے سے مختصراً بیان کریں۔

جواب: چاروں خلفائے راشدینؓ کو رسول اللہ ﷺ سے گہری نسبت اور قرابت حاصل تھی۔ حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ آپ ﷺ کے خسر (سسر) تھے، جبکہ حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ آپ ﷺ کے داماد تھے۔ ان سب نے آپ ﷺ کی صحبت سے براہِ راست فیض پایا اور زندگی بھر آپ ﷺ کے وفادار رہے۔

سوال نمبر 102: حضرت علی المرتضیٰؓ کے نمایاں کارنامے تحریر کریں۔

جواب: حضرت علیؓ نے غزوہ خیبر میں اپنی بہادری سے قلعہ فتح کیا، آپؓ نے اسلامی ریاست کے قاضی کے طور پر پیچیدہ مسائل حل کیے، آپؓ نے علم و حکمت کے خزانے امت تک پہنچائے اور دورِ خلافت میں باغیوں کے خلاف ریاست کی رٹ قائم کرنے کی بھرپور کوشش کی۔

سوال نمبر 103: عصرِ حاضر میں حضرت امام حسنؓ کے مفاہمتی کردار سے کیسے راہ نمائی لی جاسکتی ہے؟

جواب: حضرت امام حسنؓ نے امت کو خون ریزی سے بچانے کے لیے اپنی خلافت سے دستبرداری اختیار کر کے صلح کا راستہ اپنایا۔ آج کے دور میں بھی مسلمانوں کو اپنے باہمی اختلافات ختم کرنے کے لیے ذاتی مفادات کی قربانی دے کر اتحاد اور امن کو ترجیح دینی چاہیے۔

سوال نمبر 104: حضرت امام حسینؓ کی زندگی میں ہمارے لیے کیا راہ نمائی ہے، مختصراً تحریر کریں۔

جواب: حضرت امام حسینؓ کی زندگی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ حق کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔ آپؓ نے ظلم اور باطل کے سامنے سر جھکانے کے بجائے شہادت کو ترجیح دی، جو قیامت تک کے لیے حریت اور استقامت کا نشان ہے۔

سوال نمبر 105: حضرت امام زین العابدینؓ کی نمایاں خصوصیات تحریر کریں۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: آپؒ نہایت عبادت گزار تھے، اسی لیے آپ کو "سجاد" اور "زین العابدین" کہا جاتا ہے۔ سانحہ کربلا کے بعد آپؒ نے نہایت صبر و استقامت دکھائی۔ آپؒ رات کے اندھیرے میں غریبوں کے گھروں میں آٹا اور راشن پہنچاتے تھے اور ان کی پردہ پوشی فرماتے تھے۔

سوال نمبر106: حضرت امام جعفر صادقؒ کی علمی خدمات تحریر کریں۔

جواب: آپؒ علم و فضل کا سمندر تھے، آپ کی علمی مجلس میں جابر بن حیان جیسے سائنسدان اور امام ابو حنیفہؒ جیسے فقہا نے زانوئے تلمذ طے کیے۔ آپؒ نے فقہ، حدیث اور دیگر علوم کی ترویج میں کلیدی کردار ادا کیا اور ہزاروں شاگردوں کی تربیت فرمائی۔

سوال نمبر107: قانون کے احترام کی اہمیت مختصراً تحریر کریں۔

جواب: قانون کا احترام کسی بھی معاشرے کے امن اور ترقی کی ضمانت ہے۔ جب افراد قانون کی پابندی کرتے ہیں تو ان کے جان، مال اور عزت محفوظ رہتے ہیں۔ اس سے معاشرے میں افراتفری ختم ہوتی ہے اور ہر ایک کو یکساں حقوق میسر آتے ہیں۔

سوال نمبر108: نبی کریم ﷺ نے معاشرتی بربادی کی بڑی وجہ کس کو قرار دیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلی قومیں اس لیے برباد ہوئیں کہ جب ان میں سے کوئی بڑا (طاقتور) چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے، اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تو اسے سزا دیتے۔ یعنی قانون کا غیر منصفانہ اطلاق قوموں کی تباہی کا سبب بنتا ہے۔

سوال نمبر109: قانون کی پاسداری کے حوالے سے حضرت ابو بکر صدیقؓ کا قول تحریر کریں۔

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے خلیفہ بننے کے بعد اپنے پہلے خطبے میں فرمایا: "تم میں سے جو کمزور ہے وہ میرے نزدیک قوی (طاقتور) ہے جب تک میں اسے اس کا حق نہ دلا دوں، اور جو طاقتور ہے وہ میرے نزدیک کمزور ہے جب تک میں اس سے حق وصول نہ کر لوں۔"

سوال نمبر110: قانون کی حکمرانی کیوں کر معاشرتی فلاح و بہبود کی ضامن ہے؟

جواب: قانون کی حکمرانی سے میرٹ کا نظام قائم ہوتا ہے، جس سے حقدار کو اس کا حق ملتا ہے۔ جب طاقتور اور کمزور قانون کے سامنے برابر ہوتے ہیں تو ظلم کا خاتمہ ہوتا ہے اور سرمایہ کاری و معاشی سرگرمیوں کے لیے محفوظ ماحول میسر آتا ہے، جو فلاح و بہبود کا باعث بنتا ہے۔

سوال نمبر111: معاشرتی فلاح و بہبود اور امنِ عامہ کے لیے ہمیں کیا کردار ادا کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ خود بھی قوانین کی پابندی کریں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کریں۔ ہم اپنے پڑوسیوں اور ضرورت مندوں کی مدد کریں، معاشرتی برائیوں کے خلاف آواز اٹھائیں اور ملک کی سلامتی و ترقی کے لیے ذمہ دار شہری بن کر کام کریں۔

سوال نمبر112: اسلاموفوبیا سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلاموفوبیا سے مراد اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بلا جواز خوف، نفرت، تعصب اور دشمنی پیدا کرنا ہے۔ یہ ایک منظم مہم ہے جس کے ذریعے اسلام کو شدت پسندی سے جوڑا جاتا ہے اور مسلمانوں کو معاشرے میں الگ تھلگ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

سوال نمبر113: اسلاموفوبیا کی دو صورتیں تحریر کریں۔

جواب: اول، میڈیا کے ذریعے مسلمانوں کی منفی تصویر کشی کرنا اور اسلام کو ایک پر تشدد مذہب کے طور پر پیش کرنا۔ دوم، مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تقاریر، حجاب پر پابندی اور مساجد یا دینی شعائر کی توہین کرنا۔

سوال نمبر114: دہشت گردی کی روک تھام کے لیے "پیغامِ پاکستان" کے کردار کا جائزہ لیں۔

جواب: "پیغامِ پاکستان" تمام مکاتبِ فکر کے علماء کا متفقہ اعلامیہ ہے جو دہشت گردی، خودکش حملوں اور فرقہ واریت کو حرام قرار دیتا ہے۔ یہ دستاویز انتہا پسندی کے خلاف ایک مضبوط بیانیہ فراہم کرتی ہے اور ریاست کی رٹ کو مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

سوال نمبر115: اسلاموفوبیا کے شکار مغربی معاشرے میں مسلمانوں کو درپیش دو مسائل کا جائزہ لیں۔

جواب: اول، مسلمانوں کو ملازمتوں اور تعلیم میں امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دوم، انہیں اپنی مذہبی شناخت (مثلاً داڑھی یا حجاب) کی وجہ سے سماجی بائیکاٹ اور جسمانی حملوں کا خطرہ رہتا ہے، جس سے وہ عدم تحفظ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

سوال نمبر116: اسلاموفوبیا کے خاتمے کے لیے دورِ حاضر کے مسلمان نوجوان کی دو ذمہ داریاں تحریر کریں۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: اول، نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے کردار اور اخلاق سے اسلام کی حقیقی اور پرامن تصویر پیش کریں۔ دوم، وہ جدید میڈیا اور سوشل پلیٹ فارمز کو استعمال کرتے ہوئے اسلام کے بارے میں پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کا منطقی اور علمی انداز میں جواب دیں۔

(حصہ دوم: مختصر سوالات وجوابات)

سوال نمبر 1: علوم القرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب: علوم القرآن سے مراد وہ تمام علوم و معارف ہیں جو مضامینِ قرآن سے اخذ کیے گئے ہیں۔ ان میں مکی و مدنی سورتوں کی پہچان، محکمات و متشابہات، سورتوں اور آیات کے شانِ نزول، حروفِ مقطعات اور ناسخ و منسوخ جیسے اہم موضوعات شامل ہیں۔ یہ علوم قرآن مجید کے مفہوم اور پیغام کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔

سوال نمبر 2: قرآن مجید کا مختصر تعارف لکھیں۔

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کی آخری کتاب ہے جو آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر تقریباً 23 سال کے عرصے میں نازل ہوئی۔ یہ پوری انسانیت کے لیے ہدایت کا پیغام اور رسول اللہ ﷺ کا سب سے بڑا زندہ معجزہ ہے۔ یہ سابقہ آسمانی کتابوں کی تعلیمات کا خلاصہ ہے اور ان تمام کتب کا نگران بھی ہے۔

سوال نمبر 3: قرآن مجید کا موضوع کیا ہے؟

جواب: قرآن مجید کا بنیادی موضوع انسانوں کی رشد و ہدایت اور اللہ تعالیٰ کی منشا کے مطابق زندگی گزارنے کا طریقہ بتانا ہے۔ یہ انسان کو کفر و جہالت کے اندھیروں سے نکال کر نورِ ایمان کی طرف لاتا ہے اور اسے دنیا و آخرت میں کامیابی کا راستہ دکھاتا ہے۔

سوال نمبر 4: قرآن مجید کی صفتِ کاملیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: کاملیت سے مراد یہ ہے کہ قرآن مجید کی ہدایات مکمل اور حتمی ہیں، کیونکہ وحی کا جو سلسلہ حضرت آدمؑ سے شروع ہوا وہ نبی کریم ﷺ پر آکر مکمل ہو گیا۔ قرآن مجید سابقہ تمام آسمانی کتابوں کی تعلیمات کی کامل ترین شکل ہے اور یہ ایک مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔

سوال نمبر 5: قرآن مجید کی صفتِ جامعیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: جامعیت کا مطلب یہ ہے کہ قرآن مجید میں زندگی کے تمام شعبوں (عقائد، عبادات، معاملات، معاشرت، اخلاقیات اور قوانین) کے لیے مکمل اور جامع راہ نمائی موجود ہے۔ سابقہ کتب میں مخصوص پہلوؤں پر زور تھا، لیکن قرآن مجید ہر قسم کے انسانی مسائل کے حل کے لیے ہدایت فراہم کرتا ہے۔

سوال نمبر 6: قرآن مجید کے ناموں "الفرقان" اور "الکتاب" کے معانی تحریر کریں۔

جواب: "الفرقان" کا معنی ہے حق اور باطل میں امتیاز کرنے والی اور ان کے درمیان واضح فرق کرنے والی کتاب۔ جبکہ "الکتاب" سے مراد اللہ تعالیٰ کی وہ خاص اور بلند مرتبہ کتاب ہے جو تحریری صورت میں محفوظ ہے۔

سوال نمبر 7: قرآن مجید کے ناموں "الذکر" اور "النور" کے معانی لکھیں۔

جواب: "الذکر" کا مطلب ہے وعظ، نصیحت اور یاد دہانی پر مبنی کتاب۔ "النور" سے مراد وہ روشنی دکھانے والی کتاب ہے جو انسان کے دل و دماغ کو ہدایت کی روشنی سے منور کر کے اسے گمراہی سے بچاتی ہے۔

سوال نمبر 8: مکی سورتوں کی کوئی سی دو خصوصیات بیان کریں۔

جواب: مکی سورتوں کی پہلی خصوصیت یہ ہے کہ ان میں توحید، رسالت اور آخرت جیسے بنیادی عقائد پر بحث کی گئی ہے اور بت پرستی کی مدلل تردید کی گئی ہے۔ دوسری خصوصیت ان کا فصیح و بلیغ اسلوب اور حسنِ بیان ہے جس میں اختصار کے ساتھ گہرے مطالب بیان کیے گئے ہیں۔

سوال نمبر 9: مدنی سورتوں کے موضوعات کیا ہیں؟

جواب: مدنی سورتوں میں بنیادی طور پر اسلامی ریاست کے قیام کے بعد کے معاملات بیان ہوئے ہیں، جیسے جہاد و قتال کے احکام۔ ان میں شہریوں کے حقوق و فرائض، خاندانی و تمدنی قوانین، اور عبادات و معاملات کی تفصیلی قانون سازی کی گئی ہے۔

سوال نمبر 10: آیاتِ احکام سے کیا مراد ہے؟

M QADIR RAFIQUE

جواب: آیاتِ احکام قرآن مجید کی وہ آیات ہیں جن میں اسلامی شریعت کے عملی احکام اور قوانین بیان کیے گئے ہیں۔ ان میں عبادات، معاملات، اخلاقیات، معاشیات، اور حدود و قصاص جیسے اہم معاشرتی و قانونی موضوعات شامل ہیں۔ فقہائے اسلام ان آیات کو اسلامی قوانین کی بنیاد کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

سوال نمبر 11: حدیث کا معنی و مفہوم تحریر کریں۔

جواب: اصطلاح میں نبی کریم ﷺ کے قول، فعل، تقریر یا صفت کو حدیث کہتے ہیں۔ یہ دین و شریعت کی اساس ہے اور قرآن مجید کی عملی تشریح و وضاحت فراہم کرتی ہے۔ ایمان اور عمل کی درستی کے لیے احادیثِ مبارکہ کی پیروی لازمی ہے۔

سوال نمبر 12: حدیثِ تقریری سے کیا مراد ہے؟

جواب: تقریر سے مراد وہ قول یا عمل ہے جو نبی کریم ﷺ کے سامنے کیا گیا ہو اور آپ ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو یا اس سے منع نہ فرمایا ہو۔ ایسی حدیث آپ ﷺ کی خاموش رضامندی کی علامت ہوتی ہے اور شریعت میں حجت مانی جاتی ہے۔

سوال نمبر 13: شمائل سے کیا مراد ہے؟

جواب: شمائل سے مراد نبی کریم ﷺ کی وہ صفات اور اخلاق ہیں جن میں آپ ﷺ کے جسمِ اطہر کی رنگت، موئے مبارک (بال)، حلیہ مبارک اور عادات و اطوار کا تذکرہ شامل ہوتا ہے۔ یہ احادیث آپ ﷺ کی ظاہری و باطنی شخصیت کا مرقع پیش کرتی ہیں۔

سوال نمبر 14: اہمیتِ حدیث پر ایک آیتِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: سورۃ الحشر کی آیت کا ترجمہ ہے: "اور جو کچھ رسول (ﷺ) تمھیں عطا فرمائیں تو اسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اس سے) رک جاؤ"۔ یہ آیت واضح کرتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت دراصل اللہ ہی کی اطاعت اور دین کا لازمی حصہ ہے۔

سوال نمبر 15: تدوینِ حدیث کا باقاعدہ آغاز کب ہوا؟

جواب: تدوینِ حدیث کا باقاعدہ آغاز حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کے دور (99 ہجری) میں ہوا۔ اس دور میں امام ابن شہاب زہریؒ اور دیگر جلیل القدر محدثین نے سرکاری سرپرستی میں احادیث کو جمع کرنے کی خدمات سرانجام دیں۔

سوال نمبر 16: صحاحِ ستہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: "صحاح" صحیح کی جمع ہے اور "ستہ" چھ کو کہتے ہیں، یعنی احادیث کی چھ معتبر اور مستند کتابیں۔ ان کتب کے مصنفین نے اصولِ حدیث کو مدنظر رکھتے ہوئے صرف صحیح احادیث کو مرتب کرنے کا خاص اہتمام کیا ہے۔

سوال نمبر 17: صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے مؤلفین کے نام لکھیں۔

جواب: صحیح بخاری کے مؤلف امام محمد بن اسماعیل البخاریؒ ہیں۔ جبکہ صحیح مسلم کے مؤلف امام مسلم بن حجاج القشیریؒ ہیں۔ یہ دونوں کتابیں امتِ مسلمہ میں حدیث کی سب سے مستند کتب مانی جاتی ہیں۔

سوال نمبر 18: جامع ترمذی اور سنن ابی داؤد کے مؤلفین کے نام تحریر کریں۔

جواب: جامع ترمذی کے مؤلف امام محمد بن عیسیٰ الترمذیؒ ہیں۔ سنن ابی داؤد کے مؤلف امام سلیمان بن اشعث السجستانیؒ ہیں۔ یہ دونوں کتب صحاحِ ستہ میں شامل ہیں اور فقہی مسائل میں اہمیت کی حامل ہیں۔

سوال نمبر 19: اصولِ اربعہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اصولِ اربعہ (چار اصول) سے مراد اہلِ تشیع کی وہ چار مستند کتبِ حدیث ہیں جن پر ان کے فقہی احکامات کی بنیاد ہے۔ ان کتب میں الکافی، من لا یحضرہ الفقیہ، الاستبصار اور تہذیب الاحکام شامل ہیں۔

سوال نمبر 20: مرفوع اور موقوف حدیث میں فرق واضح کریں۔

جواب: ایسی حدیث جس میں نبی کریم ﷺ کے قول یا فعل کا تذکرہ ہو، اسے "مرفوع حدیث" کہا جاتا ہے۔ اس کے برعکس وہ روایت جو صحابہ کرامؓ کے اقوال یا افعال پر مبنی ہو، اسے "موقوف حدیث" کا نام دیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 21: مستشرقین سے کون لوگ مراد ہیں؟

جواب: وہ غیر مسلم حضرات جنہوں نے مشرقی علوم بالخصوص اسلامی علوم پر کسی خاص مقصد یا فتنہ پروری کی نیت سے مہارت حاصل کی اور پھر اسلام کو تنقید کا نشانہ بنایا، مستشرقین کہلاتے ہیں۔ ان کے اعتراضات عموماً مذہبی تعصب اور بے بنیاد حقائق پر مبنی ہوتے ہیں۔

M QADIR RAFIQUE

سوال نمبر22: قیامت کے دن مومن کے میزان میں سب سے وزنی چیز کیا ہوگی؟

جواب: حدیثِ مبارکہ کے مطابق قیامت کے دن مومن کے میزان میں "خلقِ حسن" (اچھے اخلاق) سے بھاری اور وزنی کوئی چیز نہیں ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اچھے اخلاق والے بندے کو پسند فرماتا ہے اور بے حیا و بدزبان شخص سے نفرت کرتا ہے۔

سوال نمبر23: عیب پوشی کے حوالے سے حدیثِ مبارکہ تحریر کریں۔

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا"۔ یہ حدیث مسلمانوں کو ایک دوسرے کی خامیاں چھپانے اور بھائی چارے کے فروغ کی تلقین کرتی ہے۔

سوال نمبر24: تباہ کر دینے والے سات گناہوں سے متعلق حدیث کا مفہوم لکھیں۔

جواب: آپ ﷺ نے سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچنے کا حکم دیا: اللہ کے ساتھ شرک، جادو، ناحق قتل، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، میدانِ جنگ سے بھاگنا اور پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا۔ یہ وہ گناہ ہیں جو انسان کی دنیا اور آخرت دونوں کو برباد کر دیتے ہیں۔

سوال نمبر25: منکرِ حدیث کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا فرمان ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے پیش گوئی فرمائی کہ ایک وقت آئے گا جب کوئی شخص اپنے تخت پر ٹیک لگائے بیٹھا ہوگا اور اسے میری حدیث سنائی جائے گی تو وہ کہے گا کہ ہمارے درمیان صرف قرآن کا فیصلہ کافی ہے۔ آپ ﷺ نے خبردار کیا کہ جو کچھ اللہ کے رسول ﷺ نے حرام کیا، وہ بھی ویسے ہی حرام ہے جیسے اللہ نے حرام کیا۔

سوال نمبر26: توحید کا معنی و مفہوم تحریر کریں۔

جواب: توحید کے لغوی معنی ایک ماننا اور یکتا جاننا کے ہیں۔ اسلامی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات، ربوبیت، الوہیت اور بندگی میں اکیلا اور لاشریک ماننا توحید کہلاتا ہے۔ یہ کائنات کی سب سے بڑی حقیقت اور ہر نبی کی بنیادی تعلیم ہے۔

سوال نمبر27: انسانی وجود میں اللہ تعالیٰ کی نشانیاں کیا ہیں؟

جواب: انسانی جسم کا ایک ایک حصہ اللہ تعالیٰ کے وجود کی گواہی دیتا ہے، جیسا کہ قرآن میں ہے: "اور تمہاری ذات میں بھی (نشانیاں ہیں) تو کیا تم دیکھتے نہیں"۔ انسانی وجود میں پایا جانے والا مواصلاتی اور جسمانی نظام دنیا کے کسی بھی پیچیدہ نظام سے زیادہ مکمل ہے جو ایک عظیم خالق کا پتہ دیتا ہے۔

سوال نمبر28: توحید کی اقسام (ذات، صفات، ربوبیت، الوہیت) کے نام لکھیں۔ جواب: توحید کی چار بنیادی اقسام درج ذیل ہیں:

1. توحید فی الذات
2. توحید ربوبیت
3. توحید الوہیت
4. توحید اسماء وصفات

سوال نمبر29: توحید فی الذات سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی حقیقت اور ذات میں اکیلا ہے، اس کا کوئی ہمسر اور برابر نہیں ہے۔ وہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ ذاتِ باری تعالیٰ میں کسی کو شریک سمجھنا شرکِ فی الذات کہلاتا ہے۔

سوال نمبر30: شرک کا معنی و مفہوم تحریر کریں۔

جواب: شرک کے لغوی معنی حصہ داری اور ساجھے پن کے ہیں۔ شریعت میں اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات یا صفات کے تقاضوں میں کسی اور کو اس کا حصہ دار اور ساتھی ٹھہرانا شرک کہلاتا ہے۔ شرک ایک ناقابلِ معافی گناہ ہے جو انسانی اعمال کو ضائع کر دیتا ہے۔

سوال نمبر31: ذات اور صفات میں شرک سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذات میں شرک کا مطلب اللہ کی حقیقت میں کسی کو شریک کرنا یا اسے کسی کی اولاد یا باپ سمجھنا ہے۔ صفات میں شرک یہ ہے کہ اللہ جیسی صفات (مثلاً علمِ غیب یا قدرتِ کاملہ) کسی دوسرے کے لیے ثابت کرنا یا کسی کو ازلی و ابدی ماننا۔

سوال نمبر32: عملی شرک کسے کہتے ہیں؟

M QADIR RAFIQUE

جواب: عملی شرک سے مراد وہ کام ہیں جو بندگی کے تقاضوں کے خلاف ہوں، جیسے اللہ کے علاوہ کسی اور مخلوق کو سجدہ کرنا یا مظاہر فطرت کی پرستش کرنا۔ اس کے علاوہ اپنی مشکلات کے حل کے لیے اللہ کے بجائے دوسروں سے لو لگانا بھی شرک کی ایک عملی صورت ہے۔

سوال نمبر33: عقیدہ توحید انسانی عزتِ نفس پر کیسے اثر انداز ہوتا ہے؟

جواب: جب انسان یہ مان لیتا ہے کہ کائنات کا خالق و مالک صرف اللہ ہے، تو وہ دنیاوی بتوں اور جھوٹے معبودوں کے سامنے جھکنے سے بچ جاتا ہے۔ وہ صرف اللہ ہی سے مانگتا ہے، جس سے اس کی عزتِ نفس محفوظ رہتی ہے اور وہ غیر اللہ کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر34: عقیدہ رسالت سے کیا مراد ہے؟

جواب: رسالت کا لغوی معنی پیغام پہنچانا ہے۔ عقیدہ رسالت سے مراد یہ یقین رکھنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء مبعوث فرمائے۔ حضرت آدمؑ پہلے اور حضرت محمد ﷺ سب سے آخری نبی ہیں۔

سوال نمبر35: وحی متلو اور وحی غیر متلو میں فرق بیان کریں۔

جواب: وحی متلو وہ ہے جس کے الفاظ اور معانی دونوں اللہ کی طرف سے ہوں اور اس کی تلاوت کی جاتی ہو، جیسے قرآن مجید۔ وحی غیر متلو وہ ہے جس کے صرف معانی اللہ کی طرف سے ہوں لیکن الفاظ رسول اللہ ﷺ کے ہوں، جیسے احادیثِ مبارکہ۔

سوال نمبر36: رسالتِ محمدی ﷺ کی دو امتیازی خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: پہلی خصوصیت "عالم گیریت" ہے، یعنی آپ ﷺ کی نبوت کسی خاص قوم کے لیے نہیں بلکہ پوری دنیا اور قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے ہے۔ دوسری خصوصیت "خاتمیت" ہے، یعنی آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں اور آپ ﷺ کے بعد نبوت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔

سوال نمبر37: ختم نبوت کا مفہوم تحریر کریں۔

جواب: ختم نبوت کا مطلب ہے کہ نبوت کا وہ سلسلہ جو حضرت آدمؑ سے شروع ہوا تھا، وہ حضرت محمد ﷺ پر آ کر مکمل اور ختم ہو گیا۔ اب آپ ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا اور آپ ﷺ کی شریعت نے سابقہ تمام شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے۔

سوال نمبر38: عقیدہ ختمِ نبوت پر ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: سورۃ الاحزاب میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "نہیں ہیں محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ، لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین (نبیوں کے سلسلے کو ختم کرنے والے) ہیں"۔ یہ آیت آپ ﷺ کے آخری نبی ہونے پر مہرِ تصدیق ثبت کرتی ہے۔

سوال نمبر39: آئینِ پاکستان میں مسلمان کی کیا تعریف کی گئی ہے؟

جواب: آئینِ پاکستان (1973ء) کے مطابق، مسلمان وہ شخص ہے جو اللہ کی توحید اور محمد رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی تسلیم کرتا ہو۔ جو شخص آپ ﷺ کے بعد کسی بھی لحاظ سے کسی مدعیِ نبوت کو نبی مانے، وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

سوال نمبر40: فرشتوں پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟

جواب: فرشتوں پر ایمان لانا ایمان کے بنیادی تقاضوں میں شامل ہے، اس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ قرآن میں اللہ، آخرت اور انبیاء کے ساتھ فرشتوں پر ایمان کو بھی نیکی اور ایمان کا لازمی جزو قرار دیا گیا ہے۔ فرشتے نوری مخلوق ہیں جو اللہ کا ہر حکم بجالاتے ہیں۔

سوال نمبر41: چار مشہور مقرب فرشتوں کے نام اور ذمہ داریاں لکھیں۔

جواب: چار مشہور فرشتے یہ ہیں: حضرت جبریلؑ (انبیاء تک وحی پہنچانا)، حضرت میکائیلؑ (بارش اور رزق کی تقسیم)، حضرت اسرافیلؑ (قیامت کے دن صور پھونکنا) اور حضرت عزرائیلؑ (روح قبض کرنا)۔ یہ تمام فرشتے اللہ کے حکم سے کائنات کے انتظامی امور انجام دیتے ہیں۔

سوال نمبر42: "کراماً کاتبین" اور "منکر نکیر" کون ہیں؟

جواب: "کراماً کاتبین" وہ فرشتے ہیں جو ہر انسان کے ساتھ رہتے ہیں اور اس کے اچھے اور برے اعمال لکھتے ہیں۔ "منکر نکیر" وہ فرشتے ہیں جو انسان کے مر جانے کے بعد قبر میں اس سے سوال و جواب کرتے ہیں۔

سوال نمبر43: کتبِ سماویہ سے کیا مراد ہے؟ مشہور کتب کے نام لکھیں۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: کتبِ سماویہ سے مراد وہ آسمانی کتابیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیاء پر نازل کیں۔ مشہور کتب یہ ہیں: تورات (حضرت موسیٰؑ)، زبور (حضرت داؤدؑ)، انجیل (حضرت عیسیٰؑ) اور قرآن مجید (حضرت محمد ﷺ)۔

سوال نمبر44: صحیفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: چار بڑی کتابوں کے علاوہ وہ مختصر یا چند احکامات پر مشتمل کتابیں جو بعض انبیاء پر نازل ہوئیں، انہیں صحیفے کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں خاص طور پر حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰؑ پر نازل ہونے والے صحیفوں کا ذکر آیا ہے۔

سوال نمبر45: آسمانی کتب کی مشترکہ تعلیمات کیا ہیں؟

جواب: تمام آسمانی کتابوں میں تین بنیادی عقائد مشترک رہے ہیں: توحید، رسالت اور آخرت۔ اس کے علاوہ اخلاقی تعلیمات جیسے سچ بولنا، دوسروں کا حق ادا کرنا، عاجزی، حلال کھانا اور پاکیزگی بھی تمام کتب میں یکساں طور پر موجود ہیں۔

سوال نمبر46: آخرت پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: آخرت پر ایمان کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کی یہ زندگی عارضی ہے اور ایک دن فنا ہو جائے گی، جس کے بعد ایک نئی اور دائمی زندگی شروع ہوگی۔ اس نئی زندگی میں انسانوں کو دوبارہ زندہ کرکے ان کے اعمال کا حساب و کتاب لیا جائے گا۔

سوال نمبر47: حوضِ کوثر کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

جواب: میدانِ محشر میں نبی کریم ﷺ کو میٹھے پانی کا ایک حوض عطا کیا جائے گا جس کا پانی جنت کی نہر کوثر سے آرہا ہوگا۔ یہ پانی شہد سے زیادہ میٹھا، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور دودھ سے زیادہ سفید ہوگا۔ ایمان والے اسے پی کر جنت میں داخلے تک پیاس محسوس نہیں کریں گے۔

سوال نمبر48: شفاعتِ کبریٰ اور شفاعتِ صغریٰ میں فرق لکھیں۔

جواب: شفاعتِ کبریٰ نبی کریم ﷺ کی خصوصیت ہے جس کے ذریعے قیامت کے دن حساب کتاب شروع کرنے کی سفارش کی جائے گی۔ شفاعتِ صغریٰ وہ ہے جو انبیاء، فرشتے، شہداء اور صالحین مخصوص مومنین کی بخشش کے لیے اللہ کے اذن سے کریں گے۔

سوال نمبر49: عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر دو اثرات تحریر کریں۔

جواب: پہلا اثر نیک اعمال کی طرف رغبت ہے، کیونکہ انسان جانتا ہے کہ اسے نیکیوں کا بدلہ ملے گا۔ دوسرا اثر برائیوں سے اجتناب ہے، کیونکہ سزا کے ڈر سے وہ گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ عقیدہ انسان میں صبر و تحمل اور بہادری بھی پیدا کرتا ہے۔

سوال نمبر50: برزخ سے کیا مراد ہے؟

جواب: برزخ وہ درمیانی مرحلہ ہے جو انسان کی موت کے بعد شروع ہوتا ہے اور صور پھونکنے (Resurrection) تک جاری رہتا ہے۔ یہ دنیا اور آخرت کے درمیان ایک پردہ یا آڑ ہے جہاں انسان قیامت کے قیام تک ٹھہرتا ہے۔

سوال نمبر51: نماز کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

جواب: نماز کا بنیادی اور اصل مقصد اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان ایک مضبوط روحانی تعلق قائم کرنا ہے۔ یہ اللہ کے قرب کا مؤثر ترین ذریعہ ہے جو بندے کو یاد دلاتی ہے کہ وہ اپنے خالق کا محتاج ہے۔

سوال نمبر52: نماز کی اہمیت پر ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ"۔ ایک اور مقام پر ہے: "بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی اور برے کاموں سے"۔ یہ آیات نماز کی فرضیت اور اس کے اخلاقی فوائد کو واضح کرتی ہیں۔

سوال نمبر53: نماز کے کوئی سے دو روحانی فوائد تحریر کریں۔

جواب: پہلا فائدہ یہ ہے کہ نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے گہرا تعلق قائم ہوتا ہے جس سے دل کو سکون اور اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ مسلسل یادِ الٰہی کی وجہ سے انسان غفلت اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔

سوال نمبر54: نماز کی شرائط (فرائضِ خارجِ نماز) کیا ہیں؟

جواب: نماز کی شرائط میں وضو (طہارت)، نماز کی جگہ کا پاک ہونا، جسم اور کپڑوں کا پاک ہونا، ستر کا چھپا ہونا، وقت ہونا، قبلہ رخ ہونا اور نیت کرنا شامل ہیں۔ ان شرائط کے بغیر نماز ادا نہیں ہوتی۔

سوال نمبر55: نماز میں خشوع و خضوع سے کیا مراد ہے؟

M QADIR RAFIQUE

جواب: خشوع سے مراد ظاہری اعضاء کا عاجزی کے ساتھ اللہ کی بارگاہ میں جھک جانا ہے۔ خضوع سے مراد دل اور خیالات کا اللہ کی طرف متوجہ ہونا ہے۔ خشوع و خضوع کو نماز کی روح قرار دیا گیا ہے جو نماز کو قبولیت کے درجے تک پہنچاتا ہے۔

سوال نمبر 56: باجماعت نماز کے دو معاشرتی فوائد لکھیں۔

جواب: باجماعت نماز سے مسلمانوں میں مساوات اور برابری کا درس ملتا ہے کیونکہ سب ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں۔ دوسرا فائدہ باہمی محبت اور یگانگت کا فروغ ہے، کیونکہ لوگ ایک دوسرے کے حالات سے آگاہ ہوتے ہیں جس سے ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 57: زکوٰۃ کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم کیا ہے؟

جواب: زکوٰۃ کے لغوی معنی پاک ہونا اور نشوونما پانا کے ہیں۔ اصطلاح میں زکوٰۃ سے مراد وہ مالی عبادت ہے جو ہر صاحبِ نصاب مسلمان پر اڑھائی فیصد (2.5٪) کی شرح سے سال میں ایک مرتبہ فرض ہے۔ یہ مال کو پاک کرنے اور دولت کی ہوس کم کرنے کا ذریعہ ہے۔

سوال نمبر 58: زکوٰۃ کب فرض ہوئی؟

جواب: زکوٰۃ یکم رمضان المبارک 2 ہجری کو فرض ہوئی۔ تاہم زکوٰۃ کا مکمل انتظامی نظام 9 ہجری میں فتح مکہ کے بعد باقاعدہ طور پر نافذ ہوا۔ زکوٰۃ اسلام کا ایک اہم رکن ہے جس کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

سوال نمبر 59: سونے اور چاندی پر زکوٰۃ کا نصاب کیا ہے؟

جواب: زکوٰۃ کا نصاب ساڑھے سات (7.5) تولے سونا یا ساڑھے باون (52.5) تولے چاندی ہے۔ اگر کسی کے پاس اس مقدار میں یا اس کی قیمت کے برابر نقدی یا مالِ تجارت موجود ہو، تو اس پر اڑھائی فیصد شرح سے زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔

سوال نمبر 60: زکوٰۃ کے کوئی سے چار مصارف تحریر کریں۔ جواب: قرآن کے مطابق زکوٰۃ کے آٹھ مصارف میں سے چار درج ذیل ہیں:

1. فقراء (وہ غریب جن کے پاس کچھ نہ ہو)
2. مساکین (وہ جن کی آمدنی ضرورت سے کم ہو)
3. عاملین (زکوٰۃ اکٹھی کرنے والا عملہ)
4. قرض دار (جن کا قرض ادا کرنا مشکل ہو)

سوال نمبر 61: عشر سے کیا مراد ہے اور اس کی شرح کیا ہے؟

جواب: عشر زمینی پیداوار کی زکوٰۃ کو کہتے ہیں۔ جو زمین قدرتی ذرائع (بارش یا چشموں) سے سیراب ہو، اس پر پیداوار کا دسواں حصہ (10٪) عشر ہے۔ مصنوعی ذرائع (کنویں یا ٹیوب ویل) سے سیراب ہونے والی زمین پر بیسواں حصہ (5٪) یعنی نصف عشر واجب ہے۔

سوال نمبر 62: خمس اور مالِ غنیمت میں کیا فرق ہے؟

جواب: وہ مال جو دشمن سے جنگ کے دوران ہاتھ آئے، اسے مالِ غنیمت کہتے ہیں۔ اس مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ "خمس" کہلاتا ہے جو اللہ، اس کے رسول ﷺ، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے مخصوص ہے۔

سوال نمبر 63: روزے کی فرضیت پر ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے: "اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم (نافرمانی سے) بچ سکو"۔ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ روزہ تقویٰ کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔

سوال نمبر 64: روزے کی فضیلت پر ایک حدیث مبارکہ تحریر کریں۔

جواب: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جس کسی نے رمضان کے روزے ایمان اور احتساب (نیکی کی نیت) سے رکھے، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے"۔ آپ ﷺ نے روزے کو گناہوں کے مقابلے میں "ڈھال" بھی قرار دیا ہے۔

سوال نمبر 65: فرضِ معین اور فرضِ غیر معین روزے میں کیا فرق ہے؟

جواب: فرضِ معین وہ روزہ ہے جو لازم ہو اور اس کا وقت بھی متعین ہو، جیسے رمضان کے روزے۔ فرضِ غیر معین وہ ہے جو لازم تو ہو مگر وقت مقرر نہ ہو، جیسے چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا، کفارے کا روزہ یا نذرِ غیر معین کا روزہ۔

M QADIR RAFIQUE

سوال نمبر66: شبِ قدر کی فضیلت تحریر کریں۔

جواب: شبِ قدر رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں سے ایک نہایت برکت والی رات ہے۔ قرآن مجید کے مطابق یہ رات "ایک ہزار مہینوں سے بہتر" ہے۔ اس رات میں عبادت کرنے کا ثواب زندگی بھر کی عام عبادت سے کہیں زیادہ ہے۔

سوال نمبر67: روزے کے دو طبی فوائد لکھیں۔

جواب: پہلا فائدہ یہ ہے کہ روزہ نظامِ ہضم کو آرام دیتا ہے اور جسم کو فاسد مادوں سے پاک کر دیتا ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اس سے انسانی جسم میں قوتِ مدافعت پیدا ہوتی ہے اور معدے کی درستی سے ذہانت و حافظہ تیز ہوتا ہے۔

سوال نمبر68: حج کا معنی و مفہوم کیا ہے؟

جواب: حج کے لغوی معنی ارادہ کرنے کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں مخصوص ایام (8 تا 13 ذوالحجہ) میں مناسکِ حج کی ادائیگی کے لیے بیت اللہ کی زیارت کا ارادہ کرنا حج کہلاتا ہے۔ یہ ایک ایسی عبادت ہے جو بدنی اور مالی دونوں پہلوؤں پر مشتمل ہے۔

سوال نمبر69: حج کب فرض ہوا اور آپ ﷺ نے کتنے حج ادا کیے؟

جواب: حج کی فرضیت کا حکم ہجرت کے نویں (9) سال نازل ہوا۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی پوری حیاتِ مبارکہ میں ایک (1) حج اور چار (4) عمرے ادا فرمائے۔ حج زندگی میں صرف ایک بار ہر صاحبِ استطاعت پر فرض ہے۔

سوال نمبر70: حج مبرور کی فضیلت کیا ہے؟

جواب: حج مبرور سے مراد وہ مقبول حج ہے جس میں کوئی گناہ یا لغو بات نہ کی گئی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "حج مبرور کی جزا جنت کے سوا اور کچھ نہیں ہے"۔ ایسے حاجی کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

سوال نمبر71: حج کے تین بنیادی فرائض (مناسک) تحریر کریں۔

جواب: حج کے مناسک میں احرام باندھنا، وقوفِ عرفات (9 ذوالحجہ کو عرفات میں قیام) اور طوافِ زیارت شامل ہیں۔ یہ وہ بنیادی اعمال ہیں جن کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا۔

سوال نمبر72: میقات سے کیا مراد ہے؟

جواب: میقات سے مراد خانہ کعبہ کی چاروں سمتوں میں موجود وہ مخصوص مقامات ہیں جہاں سے احرام باندھے بغیر حدودِ حرم میں داخل ہونا منع ہے۔ پاکستان سے جانے والے حجاج کے لیے میقات "یلملم" ہے جو کعبہ سے 128 کلو میٹر دور ہے۔

سوال نمبر73: حج قران، تمتع اور افراد میں فرق واضح کریں۔

جواب: حج افراد میں صرف حج کی نیت کی جاتی ہے۔ حج تمتع میں میقات سے پہلے عمرہ کر کے احرام اتار دیا جاتا ہے اور پھر 8 ذوالحجہ کو دوبارہ حج کا احرام باندھا جاتا ہے۔ حج قران میں عمرہ اور حج دونوں کی اکٹھی نیت کی جاتی ہے اور ایک ہی احرام میں دونوں ادا ہوتے ہیں۔

سوال نمبر74: قربانی کا فلسفہ کیا ہے؟

جواب: قربانی کا فلسفہ یہ ہے کہ اللہ کی رضا کے لیے اپنی خواہشات کو قربان کر دیا جائے۔ یہ حضرت ابراہیمؑ کی عظیم سنت کی پیروی ہے اور اس بات کا عہد ہے کہ اگر اللہ کی راہ میں جان بھی دینی پڑے تو مومن دریغ نہیں کرے گا۔

سوال نمبر75: حج امتِ مسلمہ میں اجتماعیت کا سبب کیسے بنتا ہے؟

جواب: حج عالمِ اسلام کے اتحاد کا مظہر ہے جہاں رنگ، نسل اور زبان کے فرق کے بغیر سب ایک ہی لباس میں جمع ہوتے ہیں۔ اس موقع پر مسلمانوں میں اخوت، بھائی چارے اور باہمی تعلقات کی مضبوطی کے جذبات پروان چڑھتے ہیں۔

سوال نمبر76: بطور سربراہِ خاندان آپ ﷺ کے کردار پر دو سطریں لکھیں۔

جواب: بطور سربراہِ خاندان آپ ﷺ کا کردار انتہائی مشفقانہ اور متوازن تھا، جہاں آپ ﷺ ہر رشتے کو محبت و شفقت سے نبھاتے تھے۔ آپ ﷺ نے اپنے اسوہ سے اہل و عیال بالخصوص بچوں کی تعلیم و تربیت کی بہترین عملی مثالیں فراہم کیں۔

سوال نمبر77: آپ ﷺ کی اپنی اولاد کے ساتھ محبت کا کوئی ایک واقعہ لکھیں۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: حضرت فاطمہؓ جب آپ ﷺ کے پاس تشریف لاتیں، تو آپ ﷺ ان کے استقبال کے لیے کھڑے ہو جاتے، انہیں بوسہ دیتے اور اپنی جگہ پر بٹھاتے۔ اسی طرح آپ ﷺ اپنی نواسی امامہؓ کو نماز کی حالت میں بھی گود میں اٹھا لیتے تھے۔

سوال نمبر 78: بزرگوں کی تعظیم کے متعلق آپ ﷺ کا فرمان کیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "بوڑھے مسلمان کی تعظیم کرنا اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا حصہ ہے"۔ آپ ﷺ خود بھی اپنے چچا، پھوپھیوں اور خاندان کے بزرگوں کا بے حد احترام فرماتے تھے۔

سوال نمبر 79: "عام الحزن" سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس سال آپ ﷺ کے شفیق چچا حضرت ابو طالب اور رفیقہ حیات حضرت خدیجہؓ کی وفات ہوئی، اس سال کو آپ ﷺ نے "عام الحزن" (غم کا سال) قرار دیا۔ آپ ﷺ ان کی وفات کے بعد بھی اکثر ان کی بھلائیوں کو یاد فرماتے تھے۔

سوال نمبر 80: آپ ﷺ نے ازواج کے ساتھ حسنِ سلوک کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے: "تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے اور میں اپنے گھر والوں کے لیے سب سے بہتر ہوں"۔ آپ ﷺ تمام ازواج کے ساتھ عدل فرماتے اور ان کی ضروریات کا مساویانہ خیال رکھتے تھے۔

سوال نمبر 81: حضرت زید بن حارثہؓ کون تھے؟

جواب: حضرت زید بن حارثہؓ آپ ﷺ کے آزاد کردہ غلام اور منہ بولے بیٹے تھے جو آپ ﷺ کی خدمت میں رہتے تھے۔ آپ ﷺ نے ان کو اتنی محبت دی کہ انہوں نے اپنے حقیقی والدین کے ساتھ جانے کے بجائے آپ ﷺ کے پاس رہنے کو ترجیح دی۔

سوال نمبر 82: حضرت حلیمہ سعدیہؓ اور حضرت شیماؓ سے آپ ﷺ کا کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت حلیمہ سعدیہؓ آپ ﷺ کی رضاعی ماں تھیں۔ حضرت شیماؓ ان کی صاحبزادی اور آپ ﷺ کی رضاعی بہن تھیں۔ آپ ﷺ ان دونوں کا بے حد احترام فرماتے اور ان کی سفارش پر قیدیوں کو رہا فرما دیا کرتے تھے۔

سوال نمبر 83: صلہ رحمی کے متعلق آپ ﷺ کا فرمان تحریر کریں۔

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اس کی عمر لمبی ہو، اسے چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے"۔ صلہ رحمی سے خاندانی رشتے مضبوط ہوتے ہیں اور معاشرتی استحکام حاصل ہوتا ہے۔

سوال نمبر 84: ریاستِ مدینہ کے قیام کے دو ابتدائی اقدامات لکھیں۔

جواب: ریاستِ مدینہ کی بنیاد کے لیے آپ ﷺ نے سب سے پہلے مسجدِ نبوی کی تعمیر فرمائی اور مہاجرین و انصار کے درمیان "مواخاتِ مدینہ" (بھائی چارہ) قائم کیا۔ اس کے علاوہ امن کے قیام کے لیے یہودیوں کے ساتھ "میثاقِ مدینہ" کا معاہدہ کیا۔

سوال نمبر 85: مؤاخاتِ مدینہ سے کیا مراد ہے اور اس کا مقصد کیا تھا؟

جواب: مؤاخات سے مراد مکہ سے آنے والے مہاجرین اور مدینہ کے انصار کے درمیان قائم کیا گیا بھائی چارہ ہے۔ اس کا مقصد مسلمانوں کو آپس میں متحد کرنا اور مہاجرین کی آباد کاری میں مدد فراہم کرنا تھا

سوال نمبر 86: میثاقِ مدینہ کے اہم فریق کون تھے؟

جواب: میثاقِ مدینہ کے اہم فریق مسلمان اور مدینہ میں بسنے والے یہودی قبائل تھے۔ یہ تاریخ کا پہلا تحریری معاہدہ تھا جس کے ذریعے مدینہ کو امن و سلامتی کا گہوارہ بنایا گیا۔

سوال نمبر 87: "اصحابِ صفہ" کون تھے؟

جواب: اصحابِ صفہ وہ صحابہ تھے جو مسجدِ نبوی کے ایک مخصوص چبوترے (صفہ) پر قیام پذیر تھے اور ہمہ وقت دین کی تعلیم و تربیت حاصل کرتے تھے۔ یہ ریاستِ مدینہ کی پہلی باقاعدہ رہائشی درس گاہ تھی

سوال نمبر 88: ریاستِ مدینہ کے دو خارجی امور تحریر کریں۔

جواب: خارجی امور میں دشمنانِ اسلام کی نقل و حرکت سے باخبر رہنا اور مدینہ کا دفاع مضبوط بنانا شامل تھا۔ اس کے علاوہ دوسری ریاستوں اور بادشاہوں کو اسلام کی دعوت دینا اور ان سے سفارتی تعلقات استوار کرنا بھی اہم خارجہ پالیسی تھی۔

سوال نمبر 89: غیر مسلموں کے حقوق کے متعلق آپ ﷺ کا ایک ارشاد لکھیں۔

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اسلامی ریاست میں بسنے والے کسی غیر مسلم پر ظلم کیا یا اس کا حق مارا... میں قیامت کے دن اس مسلمان کے خلاف غیر مسلم کے حق میں وکیل بنوں گا"۔ یہ ارشاد اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کی بہترین ضمانت ہے۔

M QADIR RAFIQUE

سوال نمبر90: عہدِ نبوی ﷺ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہ کا کیا معیار تھا؟

جواب: سرکاری ملازمین کو بیت المال سے صرف اتنی تنخواہ یا وظیفہ ملتا تھا جس سے ان کی بنیادی ضرورت پوری ہو سکے۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ نظامِ حکومت امانت داری سے چلے اور کسی پر بوجھ نہ پڑے۔

سوال نمبر91: آپ ﷺ نے قریشِ مکہ کی معاشی قوت کو کیسے کمزور کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے شام جانے والی تجارتی شاہراہ کی ناکہ بندی فرمائی، جس کی وجہ سے قریش کی معاشی پوزیشن کمزور ہو گئی۔ یہ ایک دور اندیش جنگی حکمتِ عملی تھی تاکہ دشمن کو معاشی طور پر مفلوج کیا جا سکے۔

سوال نمبر92: غزوہ اور سریہ میں فرق واضح کریں۔

جواب: وہ جنگ جس میں نبی کریم ﷺ نے بنفسِ نفیس شرکت فرمائی ہو، اسے "غزوہ" کہتے ہیں۔ اس کے برعکس وہ عسکری مہم جو آپ ﷺ نے روانہ کی ہو مگر اس میں خود شریک نہ ہوئے ہوں، اسے "سریہ" کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر93: آپ ﷺ نے مجموعی طور پر کتنے غزوات میں شرکت فرمائی؟

جواب: بطور سپہ سالار آپ ﷺ نے تقریباً اٹھائیس (28) غزوات میں اسلامی لشکر کی قیادت فرمائی۔ آپ ﷺ کی قیادت میں مسلمانوں نے کم ترین جانی نقصان کے ساتھ عظیم فتوحات حاصل کیں۔

سوال نمبر94: صلح حدیبیہ کے وقت مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: صلحِ حدیبیہ کے موقع پر چودہ سو (1400) جانثار صحابہ کرامؓ آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ یہ تمام صحابہ موت پر بھی بیعت کر چکے تھے، لیکن آپ ﷺ نے خونریزی کے بجائے امن اور صلح کو ترجیح دی۔

سوال نمبر95: آپ ﷺ نے جنگ کے دوران کن لوگوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے ہدایت دی کہ لڑائی میں کسی عمر رسیدہ بزرگ، کم سن بچے، خاتون اور مذہبی رہنما کو قتل نہ کیا جائے۔ اس کے علاوہ عبادت گاہوں کو نقصان پہنچانے اور سرسبز درختوں کو کاٹنے سے بھی سختی سے منع فرمایا۔

سوال نمبر96: فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے کیا عام اعلان فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے اپنے جانی دشمنوں سے بدلہ لینے کے بجائے ان کے لیے "عام معافی" کا اعلان فرمایا۔ یہ انسانی تاریخ میں عفو و درگزر کی سب سے بڑی مثال ہے جس کی وجہ سے ہزاروں لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔

سوال نمبر97: بطور سپہ سالار آپ ﷺ کی جنگی حکمتِ عملی کی دو خصوصیات لکھیں۔

جواب: پہلی خصوصیت "مشاورت" تھی، جیسے آپ ﷺ نے غزوہ خندق میں حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورے کو قبول کیا۔ دوسری خصوصیت "جنگی رازوں کی حفاظت" تھی، جس کی بدولت آپ ﷺ دشمن کو اطلاع ملنے سے پہلے ہی فتح مکہ جیسے اہم معرکے سر کر لیتے تھے۔

سوال نمبر98: دشمن سے صلح کے حوالے سے قرآنی حکم کیا ہے؟

جواب: قرآن میں ارشاد ہے: "اور اگر وہ (کفار) صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ (ﷺ) بھی اس کی طرف مائل ہو جایئے اور اللہ ہی پر بھروسا رکھیے"۔ یہ آیت واضح کرتی ہے کہ اسلام جنگ کے مقابلے میں امن کو ترجیح دیتا ہے۔

سوال نمبر99: دہشت گردی کی تعریف کریں اور اسلام کا موقف بتائیں۔

جواب: ذاتی اغراض و مفادات کے لیے بے گناہ لوگوں کو خوفزدہ کرنا یا ان کی جان و مال پر قبضہ کرنا دہشت گردی کہلاتا ہے۔ اسلام اس کی سختی سے مذمت کرتا ہے اور اسے فساد فی الارض قرار دیتا ہے، کیونکہ جہاد کا مقصد صرف مظلوموں کا دفاع اور دین کی سربلندی ہے۔

سوال نمبر100: آپ ﷺ کے مثالی نظامِ انٹیلی جنس پر نوٹ لکھیں۔

جواب: آپ ﷺ نے دشمن کے ارادوں اور منصوبوں سے باخبر رہنے کے لیے "سراغ رسانی" کا ایک باقاعدہ نظام مرتب کیا تھا۔ اس نظام کے ذریعے آپ ﷺ کو دشمن کی ہر حرکت کی پیشگی اطلاع مل جاتی تھی، جس سے اسلامی ریاست کا دفاع مضبوط اور فتوحات آسان ہو جاتی تھیں۔

M QADIR RAFIQUE

(حصہ سوم: مختصر سوالات وجوابات)

یہ سوالات صرف ذہین طلباء وطالبات کے لیے ہیں

سوال نمبر1: اسلام میں کسبِ حلال کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اسلام میں کسبِ حلال کو بنیادی اہمیت حاصل ہے کیونکہ کائنات کا حقیقی رازق اللہ تعالیٰ ہے۔ ہر انسان کو اپنی استعداد اور قابلیت کے مطابق جائز معاشی سرگرمی اختیار کرنے کا حق حاصل ہے۔ شریعت کی حدود میں رہ کر رزق کمانا نہ صرف ایک ضرورت ہے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی پیروی ہے، جبکہ دوسروں کے استحصال سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔

سوال نمبر2: رہبانیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: رہبانیت سے مراد دنیا اور اس کی جائز معاشی سرگرمیوں کو مکمل طور پر ترک کر دینا ہے، جبکہ اسلام اس کے برعکس ایک متوازن نظامِ زندگی پیش کرتا ہے۔ اسلام کا معاشی نظام مادہ پرستانہ ذہنیت اور رہبانیت دونوں کی نفی کرتا ہے تاکہ انسان دنیا کمانے میں مشغول ہو کر آخرت کو فراموش نہ کرے۔ اس کا مقصد تقویٰ، ایثار اور خیر خواہی پر مبنی فلاحی معاشرے کا قیام ہے۔

سوال نمبر3: سچے تاجر کے لیے آپ ﷺ نے کیا خوشخبری دی ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے دیانت دار تاجروں کی حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے انہیں عظیم خوشخبری سنائی ہے۔ آپ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ "سچا اور دیانت دار تاجر قیامت کے دن انبیاء کرام، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا"۔ یہ فضیلت تجارت میں سچائی اور امانت داری کو برقرار رکھنے کے صلے میں دی گئی ہے۔

سوال نمبر4: زراعت کی فضیلت پر ایک حدیث تحریر کریں۔

جواب: زراعت ایک جائز اور باعثِ اجر ذریعہ معاش ہے جس کی ترغیب اسلام نے دی ہے۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "جو مسلمان بھی کوئی درخت لگاتا ہے یا کوئی کھیت اگاتا ہے، اس سے کوئی پرندہ، انسان یا جانور کھائے تو وہ اس کا صدقہ ہو جاتا ہے"۔ یہ عمل کسان کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں مستقل اجر وثواب کا ذریعہ بنتا ہے۔

سوال نمبر5: ارتکازِ دولت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ارتکازِ دولت سے مراد دولت کا ایک مخصوص طبقے یا چند افراد کے ہاتھوں میں جمع ہو جانا ہے، جس سے معاشرے کے باقی افراد اس کے فوائد سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اسلام اس عمل کی شدید مذمت کرتا ہے تاکہ دولت صرف چند ہاتھوں میں گردش نہ کرے۔ قرآن مجید میں ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب کی وعید سنائی گئی ہے جو دولت کو خزانہ بنا کر رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔

سوال نمبر6: ذخیرہ اندوزی (احتکار) سے کیا مراد ہے اور اس کی سزا کیا ہے؟

جواب: اشیائے ضروریہ کو مہنگے داموں فروخت کرنے کی نیت سے جمع کر کے رکھنا ذخیرہ اندوزی کہلاتا ہے۔ اسلام میں اس عمل کو انتہائی ناپسندیدہ قرار دیا گیا ہے اور نبی کریم ﷺ نے ایسے شخص پر لعنت فرمائی ہے جو ذخیرہ اندوزی کر کے لوگوں کی مشکلات میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

سوال نمبر7: سود کو کیوں حرام قرار دیا گیا ہے؟

جواب: سود کو اس لیے حرام قرار دیا گیا ہے کیونکہ یہ معاشی ظلم اور استحصال کی بدترین شکل ہے جس سے امیر، امیر تر اور غریب، غریب تر ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں سود کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے خلاف کھلی جنگ قرار دیا گیا ہے۔ سودی نظام معاشرے میں عدم مساوات پیدا کرتا ہے، اسی لیے انسانیت کو اس کے نقصان سے بچانے کے لیے اسے صریحاً حرام کیا گیا ہے۔

سوال نمبر8: ملاوٹ اور دھوکہ دہی کے متعلق حدیثِ مبارکہ لکھیں۔

جواب: ملاوٹ دھوکہ دہی کی ایک مذموم شکل ہے جس سے خریدار کا حق مارا جاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ملاوٹ کرنے والوں کے بارے میں دوٹوک الفاظ میں فرمایا ہے کہ "جس نے ملاوٹ کی، اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں"۔ اسلام میں کاروبار میں شفافیت اور دیانت داری کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر9: منافق کی نشانیاں کیا ہیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے خیانت کو منافق کی نشانی قرار دیا ہے۔ بددیانت شخص کا دین ناقابلِ اعتبار ہوتا ہے کیونکہ وہ امانتوں میں خیانت کر کے لوگوں کا اعتماد توڑتا ہے۔ یہ اخلاقی برائی معاشرتی بگاڑ اور انفرادی سطح پر ایمان کی کمزوری کی علامت ہے۔

سوال نمبر10: اجتماعی خیر خواہی کا مفہوم تحریر کریں۔

جواب: اجتماعی خیر خواہی سے مراد اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کے بارے میں نیک خواہش رکھنا اور ان کا بھلا سوچنا ہے۔ تمام انبیاء کرام اپنی قوموں کے خیر خواہ تھے اور لوگوں کو نفع پہنچانا ایک ایسا عظیم عمل ہے جسے اللہ تعالیٰ حیاتِ جاودانی عطا کرتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ "دین خیر خواہی کا نام ہے"۔

MQADIR RAFIQUE

سوال نمبر11: خطبہ حجۃ الوداع میں عورتوں اور غلاموں کے متعلق کیا ہدایات دی گئیں؟

جواب: آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں عورتوں کے حقوق کے حوالے سے اللہ کا خوف دلایا اور فرمایا کہ ان کے حقوق کا خیال رکھو۔ غلاموں کے متعلق ہدایت فرمائی کہ جو خود کھاؤ پیو اور پہنو، وہی اپنے غلاموں کو بھی کھلاؤ اور پہناؤ۔ یہ ہدایات معاشرے کے کمزور طبقات کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے دی گئی تھیں۔

سوال نمبر12: بیواؤں اور مسکینوں کی مدد کرنے والے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے بیواؤں اور مسکینوں کے کام آنے والے شخص کے لیے عظیم اجر بیان فرمایا ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ بیواؤں اور مسکینوں کی مدد کرنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کے برابر ہے۔ یا پھر اس شخص کی طرح ہے جو رات بھر عبادت کرتا اور دن کو روزے رکھتا ہے۔

سوال نمبر13: احترامِ انسانیت کے حوالے سے ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: احترامِ انسانیت اسلام کا بنیادی درس ہے کیونکہ ہر انسان اللہ کی نظر میں قابلِ احترام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اور یقیناً ہم نے آدم (علیہ السلام) کی اولاد کو عزت بخشی"۔ یہ آیت واضح کرتی ہے کہ تمام انسانوں کو ان کی تخلیق کی بنیاد پر احترام اور مقام عطا کیا گیا ہے۔

سوال نمبر14: غیر مسلم کی جان کی اہمیت پر حدیثِ مبارکہ تحریر کریں۔

جواب: نبی کریم ﷺ نے غیر مسلموں کے حقوق اور ان کی جان کی حفاظت کی سخت تاکید فرمائی ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے: "جس نے کسی معاہد (غیر مسلم جس سے معاہدہ ہو) کو ناحق قتل کیا، وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا"۔ یہ حدیث اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کی جان و مال کے مکمل تحفظ کی ضامن ہے۔

سوال نمبر15: تعصب کی تعریف کریں اور اس کی مذمت بیان کریں۔

جواب: حق و باطل کا فرق کیے بغیر اپنے گروہ، قبیلے یا جماعت کی بے جا طرفداری کرنا تعصب کہلاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اس کی مذمت میں فرمایا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں جو عصبیت کی طرف بلائے یا اس کی بنیاد پر لڑے۔ تعصب معاشرے میں بھائی چارے کو ختم کرکے قتل و غارت اور فساد کا باعث بنتا ہے۔

سوال نمبر16: اخلاقِ رذیلہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: رذائل 'رذیلہ' کی جمع ہے جس کے معنی برا، کمینہ اور گھٹیا کے ہیں۔ اخلاقی رذائل سے مراد وہ بری عادات ہیں جو معاشرتی بگاڑ، فساد اور اخروی عذاب کا باعث بنتی ہیں۔ ان میں تعصب، خود پسندی، فحش گوئی اور منشیات کا استعمال جیسے قبیح افعال شامل ہیں۔

سوال نمبر17: مساوات کے متعلق آپ ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع کا ارشاد لکھیں۔

جواب: آپ ﷺ نے تمام انسانوں کو برابر قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے پیدا کیے گئے۔ کسی عربی کو عجمی پر اور کسی گورے کو کالے پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔ برتری کا واحد معیار صرف تقویٰ اور پرہیزگاری کو قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر18: خود پسندی سے کیا مراد ہے اور اس کے نقصانات کیا ہیں؟

جواب: خود پسندی سے مراد اپنی ذات، سوچ اور فکر کو دوسروں سے اعلیٰ سمجھنا اور صرف اپنی ہی ذات کو پسند کرنا ہے۔ اس کے نقصانات میں انسان کا تکبر، ریاکاری اور ذاتی مفاد پرستی میں مبتلا ہونا شامل ہے۔ ایسا شخص دوسروں کی تحقیر کرتا ہے اور اللہ کی ناراضگی اور عذاب کا مستحق ٹھہرتا ہے۔

سوال نمبر19: فحش گوئی کی مذمت میں ایک حدیث لکھیں۔

جواب: فحش گوئی زبان کے گناہوں میں سے ہے جس سے دوسروں کی دل آزاری ہوتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اس کی مذمت میں فرمایا: "کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں"۔ بدزبانی اور بے ہودہ کلام معاشرے کے اخلاق کو بگاڑ دیتے ہیں، اس لیے ان سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے۔

سوال نمبر20: منشیات کی حرمت پر قرآنی آیت یا حدیث تحریر کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے شراب اور دیگر نشہ آور چیزوں کو شیطانی کام قرار دیتے ہوئے ان سے بچنے کا حکم دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ حرام ہے"۔ منشیات انسان کے اعصاب کو مفلوج کرکے اسے اچھے اور برے کی تمیز سے محروم کر دیتی ہیں۔

سوال نمبر21: بدعنوانی (کرپشن) کا مفہوم اور اس کے دو معاشرتی نقصانات لکھیں۔

جواب: بدعنوانی سے مراد ہر وہ عمل ہے جس کے ذریعے کسی کا حق مار کر غیر مستحق شخص کو فائدہ پہنچایا جائے۔ اس کے دو بڑے نقصانات یہ ہیں کہ معاشرے میں ناانصافی اور ظلم پھیلتا ہے، اور اہل افراد کی جگہ نااہل لوگ عہدوں پر آجاتے ہیں جس سے ملکی ترقی رک جاتی ہے۔

سوال نمبر22: رشوت لینے اور دینے والے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

M QADIR RAFIQUE

جواب: رشوت ستانی کو قرآن وسنت میں سخت حرام قرار دیا گیا ہے کیونکہ اس سے حق داروں کی حق تلفی ہوتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے رشوت دینے والے اور لینے والے دونوں کو اس جرم میں برابر کا شریک ٹھہرایا ہے۔ آپ ﷺ نے رشوت لینے اور دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت فرمائی ہے۔

سوال نمبر 23: میرٹ کی پامالی سے معاشرے پر کیا اثرات پڑتے ہیں؟

جواب: میرٹ کی پامالی سے معاشرے میں مایوسی، بے راہ روی اور ناانصافی پھیلتی ہے۔ جب نااہل لوگ اقتدار اور اختیارات سنبھال لیتے ہیں تو وہ ملکی مفاد کے بجائے ذاتی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں جس سے پورا ریاستی نظام تباہ ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس میرٹ کی پاسداری ریاست کی سرحدوں میں وسعت اور استحکام کا باعث بنتی ہے۔

سوال نمبر 24: اساتذہ کے احترام کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: استاد کو اسلامی نظامِ زندگی میں باپ کی طرح قابلِ احترام مقام دیا گیا ہے کیونکہ وہ بچوں کو علم کے زیور سے آراستہ کرتے ہیں۔ تمام مہذب معاشروں میں اساتذہ کی عزت لازم ہے کیونکہ وہ قوم کے محسن ہیں۔ استاد کا احترام اور ان کی خدمت شاگرد کی روحانی اور علمی ترقی کی بنیاد ہے۔

سوال نمبر 25: "اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا" کا ترجمہ اور مفہوم لکھیں۔

جواب: اس حدیث کا ترجمہ ہے: "بے شک مجھے معلم (استاد) بنا کر بھیجا گیا ہے"۔ اس سے استاد کے پیشے کی عظمت اور شرف کا پتہ چلتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی بعثت کا ایک بنیادی مقصد تعلیم و تربیت کو قرار دیا ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ استاد کا مقام معاشرے میں کتنا بلند ہے۔

سوال نمبر 26: حقوق اللہ اور حقوق العباد میں فرق واضح کریں۔

جواب: حقوق اللہ سے مراد اللہ کے حقوق (جیسے نماز، روزہ) ہیں جنہیں اللہ چاہے تو اپنی رحمت سے معاف کر دے گا۔ حقوق العباد بندوں کے حقوق ہیں جو اس وقت تک معاف نہیں ہوں گے جب تک وہ بندہ خود معاف نہ کر دے جس کی حق تلفی ہوئی ہے۔ اسی لیے اسلام میں حقوق العباد کی ادائی کو انتہائی حساس اور ضروری قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر 27: پڑوسیوں کے کوئی سے دو حقوق تحریر کریں۔

جواب: پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک ایمان کا لازمی تقاضا ہے۔ ان کے حقوق میں یہ شامل ہے کہ ان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے اور انہیں اپنی کسی بھی قول یا فعل سے تکلیف نہ پہنچائی جائے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ وہ ایمان والا نہیں جس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔

سوال نمبر 28: معاون عملہ اور ملازمین کے دو حقوق لکھیں۔

جواب: معاون عملہ کے حقوق میں ان کی عزتِ نفس کا خیال رکھنا اور ان کی مالی خدمت کرنا شامل ہے۔ انہیں ایسے کاموں کا پابند نہیں بنانا چاہیے جن کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں، اور اگر کام مشکل ہو تو ان کی مدد کرنی چاہیے۔ انہیں حقیر سمجھنے کے بجائے ان کے ساتھ بھائیوں جیسا مشفقانہ برتاؤ کرنا چاہیے۔

سوال نمبر 29: ملازمین کی اجرت کی ادائیگی کے متعلق آپ ﷺ کا کیا فرمان ہے؟

جواب: کتاب کے مطابق نبی کریم ﷺ نے ملازمین کے حقوق کی ادائی کی سخت تاکید فرمائی ہے۔ آپ ﷺ نے وصال کے وقت بھی نصیحت فرمائی کہ اپنے ماتحتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا۔ ملازمین کے حقوق کی بروقت ادائی اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کو ایمان کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر 30: شوہر پر بیوی کے دو حقوق تحریر کریں۔

جواب: شوہر پر لازم ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے اور اس کی دلجوئی کرے۔ بیوی کی ضروریات کو اپنی استطاعت کے مطابق پورا کرنا اور اس کی غلطیوں پر چشم پوشی کرتے ہوئے صبر و تحمل سے اصلاح کرنا بھی شوہر کی ذمہ داری ہے۔

سوال نمبر 31: بیوی پر شوہر کے دو حقوق لکھیں۔

جواب: بیوی پر شوہر کا حق ہے کہ وہ اس کی فرماں بردار اور وفادار رہے۔ اسے چاہیے کہ وہ اپنے شوہر کی خیر خواہی اور رضا جوئی کو اپنی دنیا و آخرت کی بھلائی کا ذریعہ سمجھے اور اس کی نافرمانی سے بچے۔ نبی کریم ﷺ نے شوہر کی اطاعت کرنے والی عورت کو جنت کی بشارت دی ہے۔

سوال نمبر 32: آپ ﷺ نے بہترین مرد کسے قرار دیا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے بہترین مرد کے انتخاب کا معیار اس کا اپنے گھر والوں کے ساتھ برتاؤ قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے: "تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے اور میں اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہوں"۔ ایک اور مقام پر فرمایا کہ تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنی عورتوں کے حق میں بہتر ہے۔

سوال نمبر 33: اولاد کے دو بنیادی حقوق تحریر کریں۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: اولاد کا پہلا حق یہ ہے کہ ان کا اچھا اور بامعنی نام رکھا جائے۔ دوسرا اہم حق ان کی بہترین تعلیم و تربیت کا انتظام کرنا ہے جس میں انہیں زندگی گزارنے کے آداب اور اچھی عادات سکھائی جائیں۔ ان کے درمیان عدل و انصاف کرنا بھی والدین کا بنیادی فریضہ ہے۔

سوال نمبر34: بیوہ عورت کی عدت کتنی ہے؟

جواب: جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے، اس کی عدت چار ماہ دس دن مقرر کی گئی ہے۔ تاہم اگر بیوہ حاملہ ہو تو اس کی عدت وضع حمل (بچے کی پیدائش) تک ہوگی۔ اسلام نے سوگ کی اس مدت کو محدود کر کے بیوہ کے حقوق کا تحفظ کیا ہے۔

سوال نمبر35: اسلام میں بیوہ کے نکاحِ ثانی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اسلام نے بیوہ کو دوسرا نکاح کرنے اور اپنی مرضی سے زندگی گزارنے کا مکمل اختیار دیا ہے۔ جاہلیت کے برعکس جہاں بیوہ سے یہ حق چھین لیا جاتا تھا، اسلام نے اسے معزز مقام عطا کیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے خود اکثر بیوہ خواتین سے نکاح فرما کر امت کے لیے حسنِ معاشرت کی عملی مثال قائم فرمائی۔

سوال نمبر36: نکاح کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں۔

جواب: نکاح سے مراد مرد اور عورت کے درمیان ایک مضبوط عمرانی معاہدہ (Social Contract) ہے جس سے وہ اپنی عائلی زندگی کا آغاز کرتے ہیں۔ فقہ اسلامی کے مطابق مرد کا عورت سے تمتع کا حق حاصل کرنا نکاح کہلاتا ہے۔ یہ نسلِ انسانی کی بقا اور معاشرتی استحکام کے لیے ایک ضروری عمل ہے۔

سوال نمبر37: نکاح کے دو اہم معاشرتی فوائد تحریر کریں۔

جواب: نکاح کے ذریعے انسان کی نظر نیچی رہتی ہے اور شرم گاہ کی حفاظت ہوتی ہے جس سے معاشرہ اخلاقی برائیوں سے پاک رہتا ہے۔ یہ خاندان کے قیام کا ذریعہ ہے جو معاشرے کی بنیادی اکائی ہے، اس سے نسلِ انسانی کی بقا اور معاشرتی زندگی کو استحکام ملتا ہے۔

سوال نمبر38: حرمتِ نسب اور حرمتِ رضاعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: حرمتِ نسب سے مراد وہ عورتیں ہیں جن سے خونی رشتے کی وجہ سے نکاح حرام ہے، جیسے ماں، بہن اور بیٹی وغیرہ۔ حرمتِ رضاعت سے مراد وہ عورتیں ہیں جن کا کسی بچے نے مدتِ رضاعت میں دودھ پیا ہو، اس رشتے سے بھی نکاح حرام ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر1: اسلام میں کسبِ حلال کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اسلام کے معاشی نظام کا بنیادی اصول یہ ہے کہ کائنات کا حقیقی رازق اللہ تعالیٰ ہے اور ہر فرد کو جائز معاشی سرگرمی اختیار کر کے رزق کمانے کا حق حاصل ہے۔ کسبِ حلال کی اہمیت اس قدر ہے کہ شریعت کی حدود میں رہ کر محنت کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے اور دوسروں کے استحصال سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ اسلام ایسا معاشی نظام قائم کرتا ہے جس کی بنیاد تقویٰ، ایثار اور عدل پر رکھی گئی ہے۔

سوال نمبر2: رہبانیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: رہبانیت سے مراد دنیا اور اس کی معاشی سرگرمیوں کو مکمل طور پر ترک کر دینا ہے، جبکہ اسلام اس کی تعلیم نہیں دیتا۔ اسلام کا معاشی نظام مادہ پرستی اور رہبانیت کے درمیان اعتدال پیدا کرتا ہے تاکہ انسان مال کمانے میں مصروف ہو کر آخرت کو فراموش نہ کرے۔ اس کا مقصد ایک ایسا فلاحی معاشرہ ہے جہاں انسان دنیاوی فرائض بھی ادا کرے اور اخروی نجات کی فکر بھی رکھے۔

سوال نمبر3: سچے تاجر کے لیے آپ ﷺ نے کیا خوشخبری دی ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے تجارت کی ترغیب دیتے ہوئے سچے تاجر کو عظیم خوشخبری سنائی ہے۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے کہ "سچا اور دیانت دار تاجر قیامت کے دن انبیاء کرام، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا"۔ یہ خوشخبری اس بات کی علامت ہے کہ تجارت میں دیانت داری کا مقام اللہ کے ہاں بہت بلند ہے۔

سوال نمبر4: زراعت کی فضیلت پر ایک حدیث تحریر کریں۔

جواب: دینِ اسلام میں کھیتی باڑی کرنے اور درخت لگانے کی خاص ترغیب دی گئی ہے اور اسے صدقہ قرار دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے: "جو مسلمان بھی کوئی درخت لگاتا ہے یا کوئی کھیت اگاتا ہے، اس سے کوئی پرندہ، انسان یا جانور کھائے تو وہ اس کا صدقہ ہو جاتا ہے"۔ یعنی یہ عمل انسان کے لیے مستقل اجر و ثواب کا باعث بنتا ہے۔

سوال نمبر5: ارتکازِ دولت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ارتکازِ دولت سے مراد دولت کا مخصوص طبقے یا چند افراد کے ہاتھوں میں جمع ہونا اور دوسروں تک اس کے فوائد کا نہ پہنچنا ہے۔ قرآن مجید میں ایسے عمل کی مذمت کی گئی ہے اور دولت جمع کر کے رکھنے والوں کو دردناک عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔ اسلام کا مقصد یہ ہے کہ دولت گردش میں رہے تاکہ معاشرے کا ہر طبقہ اس سے مستفید ہو سکے۔

سوال نمبر6: ذخیرہ اندوزی (احتکار) سے کیا مراد ہے اور اس کی سزا کیا ہے؟

M QADIR RAFIQUE

جواب: اشیائے ضروریہ کو مہنگے داموں فروخت کرنے کے لیے روک کر رکھنا ذخیرہ اندوزی کہلاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ایسے شخص پر لعنت فرمائی ہے جو لوگوں کی مجبوری کا فائدہ اٹھا کر مال جمع کرتا ہے۔ یہ عمل معاشرے میں معاشی بگاڑ پیدا کرتا ہے، اس لیے اسلام میں اسے ناجائز قرار دے کر سختی سے منع کیا گیا ہے۔

سوال نمبر7: سود کو کیوں حرام قرار دیا گیا ہے؟

جواب: سود کو اس لیے حرام قرار دیا گیا ہے کیونکہ یہ معاشی ظلم اور عدم مساوات کا سبب بنتا ہے جس سے امیر، امیر تر اور غریب، غریب تر ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں سود کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے خلاف کھلی جنگ قرار دیا گیا ہے۔ انسانیت کو معاشی استحصال سے بچانے کے لیے سود کو صریحاً حرام کیا گیا ہے۔

سوال نمبر8: ملاوٹ اور دھوکہ دہی کے متعلق حدیثِ مبارکہ لکھیں۔

جواب: ملاوٹ دھوکہ دہی کی ایک شکل ہے جس سے خریدار کو نقصان پہنچتا ہے اور معاشرتی اعتماد ٹوٹ جاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اس کی مذمت میں واضح طور پر فرمایا: "جس نے ملاوٹ کی، اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں"۔ اسلام میں کاروبار میں شفافیت اور دیانت داری کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر9: منافق کی نشانیاں کیا ہیں؟

جواب: آپ ﷺ کی تعلیمات کے مطابق بد دیانت شخص کے دین کو ناقابلِ اعتبار قرار دیا گیا ہے۔ کتاب میں ذکر کیا گیا ہے کہ آپ ﷺ نے "خیانت" کو منافق کی نشانی قرار دیا ہے۔ ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ امانت و دیانت کا مظاہرہ کرے اور خیانت جیسے رذیل فعل سے دور رہے۔

سوال نمبر10: اجتماعی خیر خواہی کا مفہوم تحریر کریں۔

جواب: اجتماعی خیر خواہی سے مراد اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کے بارے میں نیک خواہش رکھنا اور ان کا بھلا سوچنا ہے۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قوموں کے خیر خواہ تھے اور ان کی بہتری چاہتے تھے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: "دین خیر خواہی کا نام ہے"۔

سوال نمبر11: خطبہ حجۃ الوداع میں عورتوں اور غلاموں کے متعلق کیا ہدایات دی گئیں؟

جواب: آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں عورتوں کے بارے میں اللہ کا خوف دلایا اور ان کے حقوق کے تحفظ کی تاکید فرمائی۔ غلاموں کے متعلق ہدایت دی کہ جو خود کھاؤ پیو اور پہنو وہی اپنے غلاموں کو بھی کھلاؤ اور پہناؤ۔ یہ ہدایات معاشرے کے کمزور طبقات کو عزت اور تحفظ فراہم کرنے کے لیے دی گئی تھیں۔

سوال نمبر12: بیواؤں اور مسکینوں کی مدد کرنے والے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: بیواؤں اور مسکینوں کی خدمت کرنے والے کو اسلام میں بہت بلند مقام دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ کے مطابق بیواؤں اور مسکینوں کے کام آنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کے برابر ہے۔ یا اس کی فضیلت اس شخص کی طرح ہے جو رات بھر عبادت کرتا اور دن کو روزے رکھتا ہے۔

سوال نمبر13: احترامِ انسانیت کے حوالے سے ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: احترامِ انسانیت اسلام کا بنیادی درس ہے کیونکہ اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اور یقیناً ہم نے آدم (علیہ السلام) کی اولاد کو عزت بخشی"۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہر انسان، محض انسان ہونے کے ناطے، عزت و احترام کا مستحق ہے۔

سوال نمبر14: غیر مسلم کی جان کی اہمیت پر حدیثِ مبارکہ تحریر کریں۔

جواب: اسلام غیر مسلموں کی جان و مال کے تحفظ کی بھی سختی سے ضمانت دیتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس نے کسی معاہد (جس سے امن کا معاہدہ ہو) کو ناحق قتل کیا، وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا"۔ یہ حدیث غیر مسلموں کے حقوق کی حساسیت کو واضح کرتی ہے۔

سوال نمبر15: تعصب کی تعریف کریں اور اس کی مذمت بیان کریں۔

جواب: تعصب سے مراد حق و باطل کا فرق کیے بغیر اپنے گروہ، جماعت یا قبیلے کی بے جا طرف داری کرنا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں جو عصبیت کی طرف بلائے یا اس کی بنیاد پر لڑے۔ تعصب معاشرے میں قتل و غارت اور فساد پیدا کرتا ہے اور اتحادِ ملی کو نقصان پہنچاتا ہے۔

سوال نمبر16: اخلاقِ رذیلہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: رذائل 'رذیلہ' کی جمع ہے جس کا معنی برا، کمینہ اور گھٹیا ہے۔ اخلاقِ رذائل سے مراد وہ بری عادات و اطوار ہیں جو معاشرتی فساد اور اخروی عذاب کا باعث بنتے ہیں۔ ان میں تعصب، خود پسندی، فحش گوئی اور رشوت ستانی جیسی برائیاں شامل ہیں۔

سوال نمبر17: مساوات کے متعلق آپ ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع کا ارشاد لکھیں۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں اولادِ آدم کے درمیان برابری کا درس دیتے ہوئے فرمایا: "تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے پیدا کیے گئے"۔ آپ ﷺ نے واضح کیا کہ کسی کو کسی پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے سوائے تقویٰ اور پرہیز گاری کے۔ اس ارشاد نے رنگ و نسل اور قومیت کے تمام بت توڑ دیے۔

سوال نمبر18: خود پسندی سے کیا مراد ہے اور اس کے نقصانات کیا ہیں؟

جواب: خود پسندی کا مطلب صرف اپنی ذات کو پسند کرنا اور اپنی سوچ کو دوسروں پر ترجیح دینا ہے۔ اس کے نقصانات میں تکبر، ریاکاری اور دوسروں کی تحقیر شامل ہیں جو انسان کے اخلاق کو بگاڑ دیتے ہیں۔ قرآن مجید کے مطابق ایسے لوگ جو اپنی تعریف چاہتے ہیں، وہ دردناک عذاب سے نہیں بچ سکیں گے۔

سوال نمبر19: فحش گوئی کی مذمت میں ایک حدیث لکھیں۔

جواب: فحش گوئی سے مراد بے ہودہ کلام کرنا، گالی دینا اور غیر اخلاقی گفتگو کرنا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں"۔ اسلام میں کسی کو برا بھلا کہنا یا برے القاب سے پکارنا سختی سے منع ہے تاکہ کسی کی دل آزاری نہ ہو۔

سوال نمبر20: منشیات کی حرمت پر قرآنی آیت یا حدیث تحریر کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے شراب اور جوئے کو ناپاک شیطانی کام قرار دیتے ہوئے ان سے بچنے کا حکم دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ حرام ہے"۔ منشیات کے استعمال سے انسان کا شعور ختم ہو جاتا ہے اور وہ متعدد اخلاقی رذائل میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر21: بدعنوانی (کرپشن) کا مفہوم اور اس کے دو معاشرتی نقصانات لکھیں۔

جواب: بدعنوانی میں وہ ہر عمل شامل ہے جس میں کسی کا حق غصب کر کے نااہل شخص کو فائدہ پہنچایا جائے۔ اس کے دو بڑے نقصانات یہ ہیں کہ لوگوں میں مایوسی اور بے راہ روی پھیلتی ہے اور معاشرتی امن و سکون برباد ہو جاتا ہے۔ اس سے ریاست میں ناانصافی اور ظلم کا دور دورہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر22: رشوت لینے اور دینے والے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: رشوت ستانی کو اسلام میں حرام قرار دیا گیا ہے کیونکہ اس سے حق دار کی حق تلفی ہوتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے رشوت دینے والے اور لینے والے دونوں کو جرم میں برابر کا شریک ٹھہرایا اور ان پر لعنت فرمائی ہے۔ سرکاری عہدوں پر رشوت لینا "تحفہ" کے نام پر بھی جائز نہیں ہے۔

سوال نمبر23: میرٹ کی پامالی سے معاشرے پر کیا اثرات پڑتے ہیں؟

جواب: میرٹ کی پامالی سے نااہل لوگ اقتدار اور عہدوں پر قابض ہو جاتے ہیں، جس سے ملک و ملت کا نقصان ہوتا ہے۔ اس سے معاشرے میں مایوسی بڑھتی ہے اور حق داروں کے حقوق سلب کر لیے جاتے ہیں۔ اس کے برعکس میرٹ کی پاسداری ہی سے ریاست کو عروج اور استحکام حاصل ہوتا ہے۔

سوال نمبر24: اساتذہ کے احترام کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اساتذہ قوم کے محسن ہیں جو بچوں کو تعلیم و تربیت کے زیور سے آراستہ کرتے ہیں۔ اسلامی نظام میں استاد کو باپ کی طرح قابلِ احترام مقام دیا گیا ہے۔ استاد کا احترام شاگرد کے لیے لازم ہے تاکہ وہ علم کے ساتھ ساتھ روحانی ترقی بھی حاصل کر سکے۔

سوال نمبر25: "اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا" کا ترجمہ اور مفہوم لکھیں۔

جواب: اس کا ترجمہ ہے: "بے شک مجھے معلم (استاد) بنا کر بھیجا گیا ہے"۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ تعلیم و تربیت انبیاء کا مشن ہے اور آپ ﷺ نے اپنی شناخت ایک معلم کے طور پر کروائی۔ یہ اساتذہ کے لیے بہت بڑا اعزاز اور ان کی ذمہ داری کی اہمیت کا مظہر ہے۔

سوال نمبر26: حقوق اللہ اور حقوق العباد میں فرق واضح کریں۔

جواب: حقوق اللہ وہ فرائض ہیں جو بندے پر اللہ کے حوالے سے ہیں (جیسے نماز، روزہ) اور اللہ چاہے تو انہیں معاف کر دے گا۔ حقوق العباد بندوں کے حقوق ہیں جو اس وقت تک معاف نہیں ہوں گے جب تک وہ شخص خود معاف نہ کر دے جس کا حق مارا گیا ہے۔ اسی لیے اسلام میں حقوق العباد کی اہمیت بہت زیادہ بیان کی گئی ہے۔

سوال نمبر27: پڑوسیوں کے کوئی سے دو حقوق تحریر کریں۔

جواب: پڑوسیوں کے حقوق میں ان کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا اور انہیں اپنی تکلیفوں سے محفوظ رکھنا شامل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص ایمان والا نہیں جس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔ پڑوسیوں کی ضروریات کا خیال رکھنا اور بیمار ہونے پر ان کی عیادت کرنا بھی ان کے حقوق میں شامل ہے۔

سوال نمبر28: معاون عملہ اور ملازمین کے دو حقوق لکھیں۔

M QADIR RAFIQUE

جواب: معاون عملہ کے حقوق میں ان کی عزتِ نفس کا خیال رکھنا اور انہیں ان کی طاقت سے زیادہ کام نہ دینا شامل ہے۔ نیز انہیں وہی کھلانا اور پہنانا چاہیے جو انسان خود کھاتا اور پہنتا ہے۔ ان کی مالی خدمت کرنا اور ضرورت کے وقت ان کی مدد کرنا بھی ان کے بنیادی حقوق ہیں۔

سوال نمبر 29: ملازمین کی اجرت کی ادائیگی کے متعلق آپ ﷺ کا کیا فرمان ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے ماتحتوں اور ملازمین کے ساتھ حسنِ سلوک کی سخت تاکید فرمائی ہے۔ وصال کے وقت بھی آپ ﷺ کی زبان پر یہ الفاظ تھے کہ "نماز کا اہتمام کرنا اور اپنے ماتحتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا"۔ آپ ﷺ نے ملازمین کا حق بروقت ادا کرنے اور انہیں اللہ کا عطیہ سمجھنے کی تعلیم دی ہے۔

سوال نمبر 30: شوہر پر بیوی کے دو حقوق تحریر کریں۔

جواب: شوہر پر بیوی کا حق ہے کہ وہ اس کے ساتھ حسنِ سلوک کرے اور اس کی دلجوئی کرے۔ اس کے علاوہ اپنی استطاعت کے مطابق بیوی کی تمام جائز ضروریات پوری کرنا اور اس کی راحت کا خیال رکھنا بھی شوہر کا فرض ہے۔

سوال نمبر 31: بیوی پر شوہر کے دو حقوق لکھیں۔

جواب: بیوی پر شوہر کا حق ہے کہ وہ اس کی فرماں بردار رہے اور اس کی خیر خواہی کرے۔ بیوی کو چاہیے کہ وہ اپنی عزت و عصمت کی حفاظت کرے اور شوہر کی رضاجوئی میں کوئی کمی نہ کرے کیونکہ اس کی خوشی سے بیوری کی جنت وابستہ ہے۔

سوال نمبر 32: آپ ﷺ نے بہترین مرد کسے قرار دیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے بہترین مرد اسے قرار دیا ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے: "تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے اور میں اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہوں"۔ یعنی خاندانی تعلقات میں حسنِ اخلاق ہی بہتری کی علامت ہے۔ [6196]

سوال نمبر 33: اولاد کے دو بنیادی حقوق تحریر کریں۔

جواب: اولاد کا پہلا حق یہ ہے کہ ان کا اچھا اور بامعنی نام رکھا جائے۔ دوسرا اہم حق ان کی بہترین تعلیم و تربیت کا انتظام کرنا ہے جس میں انہیں زندگی گزارنے کے آداب اور اچھی عادات سکھائی جائیں۔

سوال نمبر 34: بیوہ عورت کی عدت کتنی ہے؟

جواب: بیوہ عورت کے لیے اسلام نے عدت کی مدت چار ماہ اور دس دن مقرر کی ہے۔ تاہم اگر بیوہ حاملہ ہو تو اس کی عدت وضعِ حمل (بچے کی پیدائش) تک ہوگی۔ اس مدت کے بعد وہ اپنی مرضی سے نکاح کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

سوال نمبر 35: اسلام میں بیوہ کے نکاحِ ثانی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اسلام نے بیوہ کو دوسرے نکاح کا حق دے کر اسے معاشرے میں معزز مقام عطا کیا ہے۔ آپ ﷺ نے خود اکثر بیوہ خواتین سے نکاح فرما کر اس کی عملی مثال قائم فرمائی تاکہ بیوگان کے ساتھ روا رکھے جانے والے ظالمانہ سلوک کا خاتمہ ہو۔

سوال نمبر 36: نکاح کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں۔

جواب: نکاح سے مراد مرد اور عورت کے درمیان ایک مضبوط عمرانی معاہدہ ہے جس کے ذریعے وہ اپنی عائلی زندگی کا آغاز کرتے ہیں۔ اصطلاحی معنوں میں مرد کا عورت سے تمتع (فائدہ اٹھانے) کا حق حاصل کرنا نکاح کہلاتا ہے۔ یہ نسلِ انسانی کی بقا اور معاشرتی استحکام کے لیے ضروری ہے۔

سوال نمبر 37: نکاح کے دو اہم معاشرتی فوائد تحریر کریں۔

جواب: نکاح کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ نظر کو نیچی رکھنے اور شرم گاہ کی حفاظت کا ذریعہ بنتا ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اس سے پاکیزہ خاندانی نظام وجود میں آتا ہے جو معاشرے کی بقا اور ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔

سوال نمبر 1: خلافتِ راشدہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: خلافت کے لغوی معنی جانشینی کے ہیں اور خلیفہ جانشین یا نائب کو کہتے ہیں۔ اسلام میں خلیفہ کی بنیادی ذمہ داری اقامتِ دین ہے، جس میں ارکانِ اسلام کا قیام، انصاف کی فراہمی، تعلیم و تربیت اور فلاحی ریاست کا قیام شامل ہے۔ نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد تیس سال تک کے اس سنہری دور کو خلافتِ راشدہ کہا جاتا ہے، جس کی بنیاد قرآن و سنت کے نظامِ حکومت پر تھی۔

سوال نمبر 2: پہلے خلیفہ راشد کا نام اور زمانہ خلافت تحریر کریں۔

جواب: پہلے خلیفہ راشد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ ان کا زمانہ خلافت تقریباً سوا دو سال پر مشتمل ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور کی نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد امتِ مسلمہ کو متحد رکھا اور اسلام کے دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنایا۔

M QADIR RAFIQUE

سوال نمبر 3: حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دو نمایاں کارنامے لکھیں۔

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کارہائے نمایاں میں سے پہلا اہم کام رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد پیدا ہونے والے انتشار کے دور میں امتِ مسلمہ کو متحد رکھنا ہے۔ دوسرا بڑا کارنامہ منکرینِ زکوٰۃ کی سرکوبی اور منکرینِ ختمِ نبوت (فتنہ ارتداد) کا قلع قمع کرنا تھا۔

سوال نمبر 4: حضرت عمر فاروقؓ کا دورِ خلافت کتنے عرصے پر مشتمل تھا؟

جواب: دوسرے خلیفہ راشد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ خلافت تقریباً ساڑھے دس برس پر مشتمل تھا۔ اس طویل دور میں آپ نے حکومتی اداروں کا قیام، مردم شماری، ہجری کیلنڈر کا اجراء اور نئے شہروں کی آبادکاری جیسے عظیم انتظامی کارنامے انجام دیے۔

سوال نمبر 5: مجلسِ شوریٰ سے کیا مراد ہے؟

جواب: مجلسِ شوریٰ سے مراد وہ مشاورتی کونسل ہے جس کے ذریعے خلفائے راشدین ریاست کے اہم معاملات طے کرتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمام خلفائے راشدین کی مجلسِ شوریٰ کے مستقل اور اہم رکن رہے ہیں۔ یہ ادارہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ اسلامی ریاست میں فیصلے مشاورت اور اہلِ علم کی آراء کی بنیاد پر کیے جاتے تھے۔

سوال نمبر 6: حضرت عثمان غنیؓ کو "جامع القرآن" کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت کا ایک بہت بڑا علمی اور دینی کارنامہ امتِ مسلمہ کو قرآن مجید کی ایک قراءت پر جمع کرنا ہے۔ چونکہ آپ نے پوری امت کو قرآن کے ایک نسخے اور متفقہ لہجے پر متحد کیا، اسی عظیم خدمت کی وجہ سے آپ کو "جامع القرآن" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 7: حضرت علیؓ کا زمانہ خلافت کتنا ہے؟

جواب: چوتھے خلیفہ راشد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ خلافت تقریباً ساڑھے چار سال ہے۔ (کتاب کے دوسرے حصے میں اسے پانچ سال سے کچھ کم بھی لکھا گیا ہے)۔ آپ نے اپنے دور میں خانہ جنگی کے باوجود امت کو متحد کرنے کی کوشش کی اور مرتدین و خارجیوں کی سرکوبی کے لیے مدبرانہ اقدامات فرمائے۔

سوال نمبر 8: حضرت امام حسنؓ خلافت سے کیوں دستبردار ہوئے؟

جواب: حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے امتِ مسلمہ میں اتحاد و اتفاق کے قیام اور مسلمانوں کو خونریزی سے بچانے کے لیے خلافت سے دستبرداری کا اعلان فرمایا۔ آپ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صلح کر کے نبی کریم ﷺ کی اس پیشگوئی کو پورا کیا کہ آپ کے ذریعے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں میں صلح کرائے گا۔

سوال نمبر 9: "سید اشباب اہل الجنۃ" کن کو کہا گیا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو "سید اشباب اہل الجنۃ" یعنی "جنتی نوجوانوں کے سردار" قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ ان دونوں سے غیر معمولی محبت و شفقت فرماتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی ان کا بے حد اکرام کرتے تھے۔

سوال نمبر 10: خلفائے راشدینؓ کی سادگی کا ایک واقعہ لکھیں۔

جواب: خلفائے راشدین کی زندگیاں دنیاوی نمائش سے دور تھیں؛ لباس سادہ ہوتا اور وہ سادگی سے بازاروں میں گشت کرتے۔ ایک واقعہ یہ ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھرے مجمع میں کسی نے قمیص کے کپڑے کا حساب مانگا تو آپ جواب دینے کے لیے فوراً تیار ہو گئے۔ اسی طرح شام کے سفر میں آپ باری آنے پر پیدل چلتے اور غلام سواری پر سوار ہوتا تھا۔

سوال نمبر 11: نظامِ احتساب سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظامِ احتساب سے مراد حکومتی عہدے داروں کی نگرانی اور عوامی امانتوں کی حفاظت کا وہ طریقہ کار ہے جو خلافتِ راشدہ میں رائج تھا۔ خلفائے راشدین نے اس کا آغاز خود احتسابی سے کیا اور عوام کو یہ آزادی دی کہ وہ خلیفہ وقت سے بھی سوال کر سکیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اگر لوگ (حکام کو ٹوکنے کے لیے) نہیں بولیں گے تو وہ بے کار ہیں۔

سوال نمبر 12: اقلیتوں کے ساتھ خلفائے راشدینؓ کا کیا رویہ تھا؟

جواب: خلفائے راشدین غیر مسلموں کے ساتھ حسنِ سلوک فرماتے تھے اور انہیں مکمل مذہبی آزادی حاصل تھی۔ ان کی عبادت گاہیں محفوظ رکھی جاتی تھیں اور جزیہ کی شرح نہایت کم تھی۔ اگر کوئی غیر مسلم بوڑھا، معذور یا مفلس ہو جاتا تو اس سے جزیہ لینے کے بجائے بیت المال سے اس کی کفالت کی جاتی تھی۔

سوال نمبر 13: حضرت عمرؓ نے بیت المال سے وظائف کا کیا نظام بنایا؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیت المال سے وظائف مقرر کرتے وقت نبی کریم ﷺ کے ساتھ قرابت اور نسبت کو ترجیح دی۔ آپ نے سب سے زیادہ وظیفہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے، پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے مقرر کیا۔ آپ نے امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بھی ان کے والد کے برابر درجہ دے کر پانچ ہزار درہم وظیفہ دیا۔

سوال نمبر 14: حضرت امام حسینؓ نے یزیدی فوج کا مقابلہ کہاں اور کب کیا؟

M QADIR RAFIQUE

جواب: حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دس محرم الحرام اکسٹھ (61) ہجری کو دریائے فرات کے کنارے میدانِ کربلا میں یزیدی فوج کا مقابلہ کیا۔ آپ کے قافلے میں بچوں اور عورتوں سمیت کل بیاسی (82) نفوس تھے، جبکہ یزیدی فوج بائیس ہزار مسلح افراد پر مشتمل تھی۔

سوال نمبر15: سانحہ کربلا کے وقت حضرت امام زین العابدینؒ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: سانحہ کربلا کے وقت حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ کی عمر تیئیس (23) سال تھی۔ اس وقت آپ رحمۃ اللہ علیہ علیل تھے اور اسی وجہ سے اس ہولناک سانحے میں بچ جانے والے چند افراد میں شامل تھے۔ آپ نے بعد ازاں اپنی پوری زندگی اللہ کی عبادت اور خدمتِ خلق کے لیے وقف کر دی۔

سوال نمبر16: حضرت امام محمد باقرؒ کا لقب "باقر" کیوں پڑا؟

جواب: حضرت امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام محمد ہے، تاہم علم وفضل میں بے مثال ہونے کی وجہ سے آپ کا لقب "باقر" پڑا۔ "باقر" کا مفہوم علم کو چیرنے والا یا علم کی گہرائیوں کو واضح کرنے والا ہے، اور اسی علمی کمال کی بنا پر آپ ائمہ اہل بیت میں محمد باقر کے نام سے مشہور ہوئے۔

سوال نمبر17: حضرت امام جعفر صادقؒ کی علمی خدمات پر دو سطریں لکھیں۔

جواب: حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے علم کے میدان میں کارہائے نمایاں انجام دیے اور آپ سے ہزاروں لوگوں نے اکتسابِ فیض کیا۔ مشہور فقیہ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور عظیم مسلمان سائنس دان جابر بن حیان بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کے نامور شاگردوں میں شامل ہیں۔

سوال نمبر18: حضرت امام موسیٰ کاظمؒ کو "کاظم" کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ کا لقب "کاظم" ہے جس کا معنی ہے: "غصہ پی جانے والا"۔ آپ کو کمال صبر و برداشت اور غصہ پی جانے کی صفت کی وجہ سے اس لقب سے پکارا جاتا ہے۔ آپ کبھی کسی کے ساتھ ترش روئی یا سخت لہجے میں بات نہیں کرتے تھے اور ہمیشہ مسکراتے نظر آتے تھے۔

سوال نمبر19: حضرت امام علی رضاؒ کی ولادت کہاں ہوئی؟

جواب: حضرت امام علی رضا رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت مدینہ منورہ میں ایک سو اڑتالیس (148) ہجری کو ہوئی۔ آپ حضرت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ کے صاحب زادے تھے اور علم وفقہ کے اتنے بڑے مقام پر فائز تھے کہ اہل علم مشکل مسائل میں آپ ہی کی طرف رجوع کیا کرتے تھے۔

سوال نمبر20: حضرت امام تقیؒ اور امام نقیؒ کے ناموں کے معنی لکھیں۔

جواب: حضرت امام محمد تقی رحمۃ اللہ علیہ کے لقب "تقی" کے معنی ہیں: "بہت پرہیز گار"۔ حضرت امام علی نقی رحمۃ اللہ علیہ کے لقب "نقی" کے معنی ہیں: "صاف ستھرا، خالص یا پاکیزہ"۔ یہ القاب ان ائمہ کرام کی تقویٰ اور پاکیزہ سیرت کی عکاسی کرتے ہیں۔

سوال نمبر21: حضرت امام حسن عسکریؒ کا سب سے بڑا کارنامہ کیا ہے؟

جواب: حضرت امام حسن عسکری رحمۃ اللہ علیہ کا سب سے بڑا کارنامہ دہریت اور الحاد کا پرچار کرنے والے فلاسفہ کا علمی مقابلہ کرنا اور ان کا رد کرنا ہے۔ قید وبند کی صعوبتوں کے باوجود آپ نے علمی اور دینی خدمات کا سلسلہ جاری رکھا اور آپ کے شاگردوں نے آپ کی تعلیمات پر مبنی ضخیم کتب مرتب کیں۔

سوال نمبر22: ائمہ اہل بیت کی زندگیوں سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: ائمہ اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی زندگیوں سے ہمیں عبادت گزاری، علمی ذوق، صبر و تحمل اور اعلیٰ اخلاق کا سبق ملتا ہے۔ ان کی سیرت ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ مشکل حالات میں بھی اتباعِ سنت اور ذکرِ الٰہی سے وابستہ رہنا چاہیے اور اپنے کردار سے معاشرے کی اصلاح کرنی چاہیے۔

سوال نمبر23: حضرت فاطمہؓ سے آپ ﷺ کی محبت کا کوئی ایک واقعہ لکھیں۔

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لاتیں تو آپ ﷺ اٹھ کر ان کی طرف بڑھتے، ان کا بوسہ لیتے اور اپنی جگہ پر بٹھاتے۔ اسی طرح جب آپ ﷺ ان کے پاس تشریف لے جاتے تو وہ اپنی جگہ سے اٹھتیں اور آپ ﷺ کا بوسہ لے کر اپنی جگہ بٹھاتیں۔

سوال نمبر24: حضرت علیؓ کی شجاعت پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شجاعت و بہادری کا بے مثال نمونہ تھے، آپ نے تمام غزوات میں نمایاں کارنامے انجام دیے۔ غزوہ خیبر میں آپ کی بہادری دیدنی تھی جب آپ نے یہودیوں کے مشہور جنگجو 'مرحب' کو قتل کر کے قلعہ فتح کیا اور مسلمانوں کی فتح کی بنیاد رکھی۔

M QADIR RAFIQUE

سوال نمبر25: حضرت امام حسنؓ کے ذوقِ عبادت کے بارے میں لکھیں۔ **جواب:** عبادتِ الٰہی حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا محبوب ترین مشغلہ تھا۔ آپ فجر کی نماز کے بعد طلوعِ آفتاب تک جائے نماز پر بیٹھے رہتے۔ مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران آپ کا معمول تھا کہ عصر کی نماز خانہ کعبہ میں ادا کرتے اور پھر وہیں طواف میں مشغول ہو جاتے، نیز آپ نے تین مرتبہ اپنے کل مال کا آدھا حصہ اللہ کی راہ میں صدقہ کیا۔

سوال نمبر1: قانون کی پاسداری سے کیا مراد ہے؟

جواب: قانون کی پاسداری سے مراد کسی بھی ضابطہ حیات یا ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کرنا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی کے ہر پہلو اور اندازِ حیات کو اس طے شدہ ضابطہ کار کے مطابق استوار کرے۔ اسلام اس امر کو لازمی قرار دیتا ہے اور قرآن مجید میں جابجا اطاعتِ الٰہی اور اطاعتِ رسول ﷺ کا حکم اسی مقصد کے لیے دیا گیا ہے۔

سوال نمبر2: معاشرے میں امن کے لیے قانون کی حکمرانی کیوں ضروری ہے؟

جواب: انسانی تاریخ گواہ ہے کہ جس معاشرے میں قانون کی حکمرانی ہوتی ہے، وہاں امن و سکون اور فلاح و بہبود کا دور دورہ رہتا ہے۔ جہاں قوانین کی پاسداری ہوتی ہے، وہاں لوگوں کو مکمل عدل و انصاف فراہم ہوتا ہے اور شہریوں کے حقوق محفوظ رہتے ہیں۔ جب معاشرے میں قانون کی پاسداری ہو تو وہ عدل و انصاف اور امن عامہ کا گہوارہ بن جاتا ہے۔

سوال نمبر3: اطاعتِ امیر کے حوالے سے ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: اطاعتِ امیر کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے) رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور ان کی جو تم میں سے صاحبِ اختیار ہیں" (سورۃ النساء: 59)۔ اس آیت میں صاحب اختیار لوگوں سے مراد وہ حاکمِ وقت ہیں جو ملک و قوم کی قیادت کرتے ہیں اور قوانین وضع کرتے ہیں۔

سوال نمبر4: "اُولِی الْاَمْرِ" سے کون لوگ مراد ہیں؟

جواب: قرآن مجید کی مقدس آیت میں مذکور "اُولِی الْاَمْرِ" سے مراد حاکمِ وقت اور وہ صاحب اختیار افراد ہیں جو ملک و قوم کی قیادت کرتے ہیں۔ اس میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو آئین و قوانین وضع کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ اسلام کے مطابق جب تک حاکم کتاب اللہ کے مطابق قیادت کرے، اس کی اطاعت لازم ہے۔

سوال نمبر5: اطاعتِ امیر کے متعلق حدیثِ مبارکہ تحریر کریں۔

جواب: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اگر تم پر ناک کٹا حبشی غلام امیر بنا دیا جائے اور وہ کتاب اللہ کے مطابق تمہاری قیادت کرے تو اس کی بات سنو اور اس کی اطاعت کرو"۔ یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ امیر خواہ کوئی بھی ہو، اگر وہ قانونِ الٰہی کے مطابق حکمرانی کر رہا ہے تو اس کی اطاعت واجب ہے۔

سوال نمبر6: آپ ﷺ نے کس بات کو قوموں کی بربادی کی وجہ قرار دیا؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے قانون کی غیر مساوی حکمرانی اور امتیازی سلوک کو قوموں کی بربادی کی وجہ قرار دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل اسی وجہ سے ہلاک ہوئے کہ وہ امیر کو تو سزا سے بری کر دیتے تھے مگر غریب پر سزا جاری کر دیتے تھے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ جس نظام میں قانون کی پاسداری سب کے لیے برابر نہ ہو، وہ معاشرہ تباہ ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر7: حضرت ابو بکرؓ کا قانون کی حکمرانی کے متعلق پہلا خطبہ کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے پہلے خطبہ خلافت میں واضح فرمایا تھا: "جب تک میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا رہوں، میری اطاعت تم پر لازم ہے"۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ خلیفہ وقت خود بھی قانون اور ضابطے کا پابند ہوتا ہے اور اس کی اطاعت بھی اسی بنیاد پر مشروط ہوتی ہے۔

سوال نمبر8: قانون کی پاسداری کے دو فوائد تحریر کریں۔

جواب: قانون کی پاسداری کا پہلا فائدہ یہ ہے کہ معاشرے میں امن و سکون، فلاح و بہبود اور عدل و انصاف کا دور دورہ ہوتا ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اس سے معاشی اعتبار سے معاشرے میں خوش حالی آتی ہے اور لوگوں میں احساسِ ذمہ داری پیدا ہونے سے اخلاقی اقدار کو فروغ ملتا ہے۔

سوال نمبر9: فوبیا کا معنی و مفہوم کیا ہے؟

جواب: لفظ فوبیا (Phobia) کا لفظی معنی خوف یا ڈر ہے۔ مرادی معنی میں یہ کسی خاص چیز، صورتِ حال یا وجود کے بارے میں غیر معقول اور شدید خوف کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ خوف عام طور پر حقیقی خطرے سے کہیں زیادہ بڑھا ہوا ہوتا ہے اور اس کا شکار شخص اس سے بچنے کے لیے غیر معمولی کوشش کرتا ہے۔

سوال نمبر10: اسلاموفوبیا سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں بلاوجہ خوف زدہ ہونے اور غیر حقیقت پسندانہ خطرہ محسوس کرنے کو اسلاموفوبیا کہتے ہیں۔ یہ اسلام کے بارے میں تعصب، عداوت اور منفی جذبات پر مبنی ایک تحریک ہے۔ اس کا مقصد مسلمانوں کی تہذیب، ثقافت اور نظریات کے حوالے سے معاشرے میں نفرت پیدا کرنا ہے۔

سوال نمبر11: اسلاموفوبیا کا عالمی دن کب منایا جاتا ہے؟

M QADIR RAFIQUE

جواب: اقوام متحدہ میں پندرہ (15) مارچ کو اسلاموفوبیا کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ مسلمانوں سے نفرت کے خلاف اس عالمی دن کو منانے کا فیصلہ 2019ء میں نیوزی لینڈ کے شہر کرائسٹ چرچ کی مسجد پر حملوں کے بعد کیا گیا تھا۔

سوال نمبر 12: اقوام متحدہ میں اسلاموفوبیا کے خلاف قرارداد کس ملک نے پیش کی؟

جواب: اقوام متحدہ میں اسلاموفوبیا کے خلاف قرارداد پاکستان نے پیش کی تھی۔ 15 مارچ 2024ء کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے مسلمانوں کے خلاف نفرت کی لہر پر قابو پانے کے لیے پاکستان کی اس قرارداد کو منظور کیا، جس میں دنیا بھر کے ممالک سے اس مسئلے سے نمٹنے کا مطالبہ کیا گیا۔

سوال نمبر 13: اسلاموفوبیا کے دو بنیادی اسباب تحریر کریں۔

جواب: اسلاموفوبیا کا پہلا بڑا سبب مغربی میڈیا کا منفی کردار ہے جو اسلام کو دہشت گردی سے جوڑتا ہے۔ دوسرا سبب مسلمانوں کی باہمی لڑائیاں، چپقلش اور ایک دوسرے کے بارے میں منفی خیالات کا اظہار ہے، جس سے مغربی پروپیگنڈے کو ہوا ملتی ہے۔

سوال نمبر 14: میڈیا کے ذریعے اسلاموفوبیا کا پھیلاؤ کیسے روکا جاسکتا ہے؟

جواب: سوشل میڈیا کے مؤثر فورمز پر مسلمانوں کے مثبت تشخص کو اجاگر کرکے اسلاموفوبیا کا پھیلاؤ روکا جاسکتا ہے۔ مسلمان نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ عالمی دنیا میں پھیلائے گئے منفی پروپیگنڈے کا ادراک کریں اور اسے زائل کرنے کے لیے اسلام کا حقیقی اور پرامن چہرہ دنیا کے سامنے پیش کریں۔

سوال نمبر 15: "پیغام پاکستان" سے کیا مراد ہے؟

جواب: "پیغامِ پاکستان" ریاست پاکستان کی طرف سے 2018ء میں جاری کردہ ایک متفقہ بیانیہ ہے جس کا مقصد انفرادی مسلح کارروائیوں اور دہشت گردی کا تدارک کرنا ہے۔ اس بیانیے کے ساتھ 1800 علمائے کرام کے دستخطوں سے ایک متفقہ فتویٰ بھی شامل ہے جس میں اسلام کے تصورِ جہاد کی وضاحت کی گئی ہے۔

سوال نمبر 16: ناموسِ رسالت ﷺ پر حملوں کا بہترین جواب کیا ہے؟

جواب: ناموسِ رسالت ﷺ پر حملوں کا بہترین جواب یہ ہے کہ آپ ﷺ کی بے مثل سیرت اور کردار کو اقوام عالم تک پہنچایا جائے۔ ہمیں آپ ﷺ کی اخوت اور محبت پر مبنی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر دنیا کے سامنے اخلاقِ حسنہ کی عملی تصویر پیش کرنی چاہیے۔

سوال نمبر 17: مخلوط معاشرے میں دیگر مذاہب کے ساتھ رہنے کے آداب کیا ہیں؟

جواب: مخلوط معاشرے میں رہنے کے آداب میں مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان باہمی احترام کو فروغ دینا شامل ہے۔ مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسلم معاشروں میں بسنے والی اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کریں اور ان کے ساتھ رواداری کا مظاہرہ کریں۔

سوال نمبر 18: مسلمان نوجوان اسلاموفوبیا کے خاتمے میں کیا کردار ادا کرسکتے ہیں؟

جواب: مسلمان نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ سوشل میڈیا کے ذریعے اسلام کا حقیقی چہرہ دنیا تک پہنچائیں۔ انہیں مسلمانوں کے خلاف ہونے والے امتیازی سلوک اور ناموسِ رسالت ﷺ پر حملوں کے خلاف بھرپور آواز اٹھانی چاہیے اور اپنے اخلاق کے ذریعے اسلام کی رواداری کو ثابت کرنا چاہیے۔

سوال نمبر 19: اسلام امن و سلامتی کا دین ہے، ایک دلیل دیں۔

جواب: اسلام کے امن و سلامتی کا دین ہونے کی سب سے بڑی دلیل "میثاقِ مدینہ" ہے۔ نبی کریم ﷺ نے یہودیوں کے ساتھ یہ معاہدہ کرکے رواداری کا مظاہرہ کیا اور مدینہ منورہ کو ایک پرامن ریاست بنا دیا، جہاں مختلف عقائد کے لوگ امن و سلامتی سے رہتے تھے۔

سوال نمبر 20: مغربی معاشرے میں مسلمانوں کو درپیش دو بڑے مسائل لکھیں۔ جواب: مغربی معاشرے میں مسلمانوں کو امتیازی طرزِ عمل کا سامنا ہے، جس میں مسلمان خواتین کے حجاب چھینے جانے جیسے واقعات شامل ہیں۔ دوسرا بڑا مسئلہ مساجد پر حملے اور اسلامی مقدسات و قرآن مجید کی بے حرمتی کے واقعات ہیں جو مسلمانوں کو کرب والم میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

سوال نمبر 21: انفرادی مسلح کارروائیوں کے بارے میں ریاست کا کیا موقف ہے؟ جواب: ریاستِ پاکستان نے "پیغام پاکستان" بیانیے کے ذریعے انفرادی مسلح کارروائیوں کی سخت مذمت کی ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں اسے اسلام کے حقیقی تصورِ جہاد کے منافی قرار دیا گیا ہے اور دہشت گردانہ حملوں کو غیر اسلامی فعل قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر 22: مکالمہ (Dialogue) کے ذریعے اسلام کا پیغام کیسے عام کیا جاسکتا ہے؟

جواب: مختلف عقائد اور ثقافتوں کے حامل لوگوں کے ساتھ تعمیری اور بامقصد مکالمے میں مشغول ہو کر اسلام کا پیغام عام کیا جاسکتا ہے۔ مکالمے کے ذریعے ہم اسلام کے بارے میں پائے جانے والے شکوک و شبہات کو دور کرسکتے ہیں اور دنیا کو اسلام کی مثبت اور حقیقی تصویر دکھا سکتے ہیں۔

سوال نمبر 23: اسلاموفوبیا کے واقعات پر جذباتی ردِ عمل کے بجائے کیا کرنا چاہیے؟

M QADIR RAFIQUE

جواب: اسلاموفوبیا کے واقعات پر جذباتی ردِ عمل دینے کے بجائے بصیرت سے کام لینا چاہیے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ قانونی اور اخلاقی جنگ لڑیں اور منظم طریقے سے عالمی فورمز پر اپنا مقدمہ پیش کریں تاکہ منفی پروپیگنڈے کا مؤثر تدارک ہو سکے۔

سوال نمبر 24: ہم بحیثیتِ قوم ایک اعلیٰ اخلاق کی حامل قوم کیسے بن سکتے ہیں؟

جواب: ہم محصولات (Taxes) کی ادائیگی، ٹریفک قوانین کی پابندی اور سرکاری تنصیبات کی حفاظت کر کے ایک اعلیٰ اخلاق والی قوم بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ عوامی مقامات کی صفائی، ناداروں کی مدد اور جذبہ حب الوطنی کے تحت ملک و ملت کی خدمت کر کے ہم دنیا کے سامنے ایک معزز قوم کے طور پر ابھر سکتے ہیں۔

منتخب احادیثِ نبوی ﷺ

M QADIR RAFIQUE

نمبر	احادیث	اردو ترجمہ	حوالہ
1	مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ	اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اسے دین کی گہری سمجھ بوجھ (فقہ) عطا فرما دیتا ہے۔	صحیح بخاری: 71
2	مَا شَيْءٌ أَثْقَلُ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ وَإِنَّ اللّٰهَ لَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ	قیامت کے دن مومن کے پلڑے میں حسن اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں ہو گی، اور اللہ تعالیٰ بے حیا اور بد زبان (گالی گلوچ کرنے والے) سے سخت نفرت کرتا ہے۔	جامع ترمذی: 2002
3	لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُسْأَلَ عَنْ عُمُرِهٖ فِيمَ أَفْنَاهُ وَعَنْ عِلْمِهٖ فِيمَ فَعَلَ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَفِيمَ أَنْفَقَهٗ وَعَنْ جِسْمِهٖ فِيمَ أَبْلَاهُ	قیامت کے دن کسی بندے کے قدم (اپنی جگہ سے) اس وقت تک نہیں ہٹ سکیں گے جب تک اس سے ان باتوں کا سوال نہ کر لیا جائے: اس نے اپنی عمر کن کاموں میں گزاری؟ اپنے علم پر کیا عمل کیا؟ اپنا مال کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟ اور اپنے جسم کو کس کام میں تھکایا؟	جامع ترمذی: 2416
4	مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ، وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ	تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ (طاقت) سے روکے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے (منع کرے)، اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اسے اپنے دل میں برا جانے، اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔	صحیح مسلم: 177
5	نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ، وَالْفَرَاغُ	دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بہت سے لوگ دھوکے (نقصان) میں ہیں: ایک صحت اور دوسری فراغت (فارغ وقت)۔	صحیح بخاری: 6412
6	لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ	رسول اللہ ﷺ نے ان مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ان عورتوں پر (لعنت فرمائی) جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔	صحیح بخاری: 5885
7	إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: يَسُبُّ الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهٗ	بے شک بڑے گناہوں میں سے یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت کرے۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! کوئی آدمی اپنے والدین پر کیسے لعنت کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دوسرے کے باپ کو گالی دیتا ہے تو وہ پلٹ کر اس کے باپ کو گالی دیتا ہے، اور وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے (تو جواب میں وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے)۔	صحیح بخاری: 5973
8	اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ، فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ	مظلوم کی بد دعا سے ڈرو (بچو)، کیونکہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ یا رکاوٹ نہیں ہوتی۔	صحیح بخاری: 2448
9	دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ، فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ، وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ	اس چیز کو چھوڑ دو جو تمہیں شک میں ڈالے اور اسے اختیار کرو جو تمہیں شک میں نہ ڈالے، کیونکہ سچائی اطمینان کا باعث ہے اور جھوٹ شک و بے چینی کا سبب ہے۔	جامع ترمذی: 2518

10	لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ	تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اس کے والد (والدین)، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔	صحیح بخاری: 15
11	عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ قَالَ : الصَّلَاةُ عَلٰى وَقْتِهَا قَالَ : ثُمَّ أَيٌّ قَالَ : ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ : ثُمَّ أَيٌّ قَالَ : الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ	حضرت عبد اللہ (بن مسعودؓ) سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا۔ پوچھا: اس کے بعد کون سا؟ فرمایا: والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا۔ پوچھا: اس کے بعد کون سا؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔	صحیح بخاری: 527

اہم ترین انشائیہ سوالات

1	قرآن مجید کی خصوصیات پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔ (V.V.V.IMP.)
2	تدوین حدیث اور اس کے ادوار پر مفصل نوٹ لکھیں۔
3	توحید کی اہمیت اور فوائد و ثمرات تحریر کریں۔ (V.V.V.IMP.)
4	عقیدہ ختم نبوّت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ (V.V.V.IMP.)
5	فرشتوں پر ایمان اور ان کی ذمہ داریوں پر مفصل نوٹ لکھیں۔
6	کتب سماویہ پر ایمان کے موضوع پر ایک جامع مضمون تحریر کیجیے۔
7	عقیدہ آخرت پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔ (V.V.V.IMP.)
8	توحید کا مفہوم بیان کرتے ہوئے اس کی اقسام اور تقاضے تحریر کریں۔ (V.V.V.IMP.)
9	شرک سے کیا مراد ہے؟ شرک کی مذمت بیان کرتے ہوئے شرک کی اقسام تحریر کریں۔ (V.V.V.IMP.)
10	عقیدہ رسالت کا معنی و مفہوم بیان کرتے ہوئے وحی کی تعریف، اقسام اور مختلف صورتیں تحریر کریں۔
11	نماز کی اہمیت اور اس کے فوائد و ثمرات پر جامع نوٹ لکھیں۔
12	زکوٰۃ کے احکام و مسائل اور معاشرتی اثرات پر نوٹ لکھیں۔ (V.V.V.IMP.)
13	اسلامی تعلیمات کی روشنی میں صوم (روزے) پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔
14	حج و قربانی کے احکام و مسائل پر جامع نوٹ تحریر کریں۔ (V.V.V.IMP.)
15	زکوٰۃ کا مفہوم، فرضیت اور نصاب زکوٰۃ تحریر کریں۔
16	مصارف زکوٰۃ تحریر کریں۔
17	حج کی حکمت اور فلسفہ تحریر کریں۔
18	حج کے احکام و مسائل / مناسک حج تحریر کریں۔ (V.V.V.IMP.)
19	سربراہ خاندان کی حیثیت سے نبی کریم خاتم النّبیّین ﷺ کے مثالی کردار پر جامع نوٹ لکھیں۔ (V.V.V.IMP.)
20	سربراہ ریاست کی حیثیت سے نبی کریم خاتم النّبیّین ﷺ کے کارناموں پر روشنی ڈالیں۔ (V.V.V.IMP.)
21	بطور سپہ سالار نبی کریم خاتم النّبیّین ﷺ کے اوصاف اور آپ خاتم النّبیّین ﷺ کی تعلیمات پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔
22	نبی کریم خاتم النّبیّین ﷺ کی معاشی تعلیمات پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔
23	رسالت محمدی خاتم النّبیّین ﷺ کی خصوصیات تحریر کریں۔ (V.V.V.IMP.)
24	اجتماعی خیر خواہی اور احترام انسانیت معاشرتی فلاح و بہبود کی ضامن ہیں، وضاحت کریں۔ (V.V.V.IMP.)

M QADIR RAFIQUE

25	قرآن و سنت کی روشنی میں نکاح اور اس کے احکام و مسائل پر تفصیلی مضمون قلم بند کریں۔
26	اساتذہ کرام کے حقوق تحریر کریں۔
27	زوجین کے حقوق تحریر کریں۔ (V.V.V.IMP.)
28	اولاد کے حقوق تحریر کریں۔ (V.V.V.IMP.)
29	بیوہ عورتوں کے حقوق تحریر کریں۔ (V.V.V.IMP.)
30	اسلام میں خلع و طلاق کے احکام اور نقصانات تحریر کریں۔
31	قانون کی پاسداری کے فوائد تحریر کریں۔
32	"اسلاموفوبیا اور مسلمانوں کی ذمہ داریاں" کے عنوان پر بحث کریں۔ (V.V.V.IMP.)
33	معاون عملے اور ملازمین کے حقوق تحریر کریں۔
34	خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے امتیازی کارناموں پر تفصیلی مضمون تحریر کریں۔ (V.V.V.IMP.)
35	ائمہ اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی صفات و اخلاق اور ان کی علمی خدمات پر مفصل نوٹ لکھیں۔
36	خلافت راشدہ کی نمایاں خصوصیات تحریر کریں۔ (V.V.V.IMP.)
37	منشیات کے استعمال پر نوٹ لکھیں۔
38	بد عنوانی اور رشوت ستانی پر نوٹ لکھیں۔ (V.V.V.IMP.)

M QADIR RAFIQUE

M QADIR RAFIQUE